

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

تم بن جینا ممکن نہیں

از قلم

حمنہ تنویر

اس تحریر کے دو عنوان ہیں

...ایک اللہ پر یقین

...دوسرا ماں باپ کی نافرمانی

وہ اپنے بیڈ پر بیٹھی برات کا لہنگا دیکھ رہی تھی جب آفاق دھاڑ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگی...

...ناک کر کے نہیں آ سکتے تھے

....سوری آپی

...وہ سر کھجاتے ہوئے بولا

ویسے آپ چلی جائیں گیں تو میں بہت مس کروں گا آپ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کو.... بولتے بولتے وہ اداس ہو گیا

مس تو میں بھی بہت کروں گی تمہیں لیکن تم ایسا کرنا مجھ
...سے ملنے آتے رہنا... وہ حل نکالتے ہوئے بولی

..وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا

....لیکن نور مسکرا نہ سکی

آپی یہ لہنگا میں پہن کر دیکھوں؟؟؟

آفاق تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ ؟؟؟ نور ہنستے ہوئے
..بولی

بس یہی سمائل چاہیے تھے مجھے... وہ معصومیت سے
....بولا

اچھا یہ بتاؤ خالہ بھی آئیں ہیں کیا؟؟؟

....جی بلکل نیچے بیٹھی ہیں

آؤ پھر نیچے چلتے ہیں.... وہ اٹھتی ہوئ بولی... آفاق بھی
...اس کے پیچھے چل دیا

سیڑھیاں اترتے ہی خالہ نے اسے دیکھ لیا اور مسکرانے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لگی

...نور ان سے مل کے ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئ

شادی کی تیاری ہو گئ ساری نور؟؟؟ نور جو اپنے خیالوں میں گم تھی اسے براہ راست مخاطب کیا...

جی بس آپ کی کمی تھی وہ بھی پوری ہو گئ لیکن خالہ مہندی کا ڈریس میں آپ کے ساتھ جا کر لاؤں گی.... وہ ناراض ناراض سی بولی...

بلکل اب تو آ گئ ہوں نہ باقی ساری شاپنگ مل کر کریں گے... وہ نور کا منہ تھپتھپاتی ہوئیں بولیں...

نور اٹھی اور لاؤنج سے ملحقہ کچن میں چلی گئ.... اس کی ماما اور خالہ آپس میں گفتگو کرنے لگیں...

نور چائے بنانے لگی...

آپی آپ کو پتہ ہے وہ جو ہمارے کھڑوس ہیں نہ؟؟؟

وہی دوبئی والے نہ.... نور ناک چڑھاتی ہوئ بولی...

جی جی وہی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیا ہوا ان کو؟؟؟ نور نے بادل نخواستہ پوچھا

...وہ کہتے میں نور کی شادی میں نہیں آؤں گا

....کیوں؟؟؟ نور تو صدمے میں چلی گئ

...کہتے نور خود آئے گی کارڈ دینے پھر آؤں گا

.....لیکن میں کیسے دوبئی جاؤں ان کو کارڈ دینے

...نور مایوسی سے بولی

....آفاق کی ہنسی نکل گئ

تم مجھے بیوقوف بنا رہے تھے نہ...چمٹا اٹھا کر اس کے سامنے کیا...

...میں نے تو تھوڑا سا مذاق کیا آپ نے سیرئس ہی لے لیا

...وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنستے ہوئے بولا

یار وہ اتنے کھڑوس ہیں پھر بھی آپ چاہتی ہو کہ وہ آئیں آپ کی شادی میں؟؟؟

جیسے بھی ہیں میرے فسٹ کزن ہیں مجھے اچھا نہیں لگے گا اگر اس کی جگہ کوئ اور بھی ہمارا کزن شرکت نہ کرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تو

وہ ایسی ہی تھی معصوم سی سب کو اپنی طرح معصوم اور اچھا سمجھنے والی چاہے جیسا بھی رویہ کیوں نہ ہو....

اگر انہوں نے آپ کے دولہے کو بھگا دیا پھر؟؟ آفاق اسے ڈرانے لگا..

اب اتنی بھی بات نہیں تم نہ فضول میں میری برین واشنگ مت کیا کرو میں خالہ سے شکایت کر دوں گی... منہ بنا کر کہتی ٹرے لیے باہر آ گئ...

نہیں باجی وہ آئے گا یہ تو آفاق یونہی سب کو کہتا رہتا ہے.. مام میں یونہی تو نہیں کہتا انہوں نے خود تو کہا تھا کہ میں بہت مصروف ہوں....

آفاق باہر آتے ہی شروع ہو گیا....

جب وہ آجائے گا نہ پھر دیکھنا تمہارے کان کھینچے گا... وہ اسے گھورتی ہوئیں بولیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکہ ایک منٹ باجی میں ابھی کال کرتی ہوں اسے آپ کے سامنے...

کہ کر وہ فون ملانے لگیں...پہلی بیل پر ہی ریسیو کر لیا...

جی مام؟؟

جی مام کے بچے تمہیں میں نے کہا تھا کہ آج مجھے تم یہاں نظر آؤ...وہ چہرے پر خفگی لاتے ہوئے بولیں...

یار مام ایکچوئیلی یو نو کام میں بزی بہت ہوں...

اب بس جلدی سے اپنی سیٹ بک کرواؤ اور یہاں آؤ...

اوکے دو دن تک کانفرم ناؤ ہیپی؟؟؟

اووکے ہم ویٹ کر رہے ہیں..

دین میں بعد میں بات کرتا ہوں

فون کان سے ہٹا کر اس نے میرا کے کندھے سے بازو ہٹا کر اسے اپنے سامنے کیا...

بےبی آئ ہیو ٹو گو.....

بٹ وائے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئ ٹولڈ یو آباؤٹ مائ کزن ویڈنگ... وہ شانے اچکاتے ہوئے بولا....

...آئ مس یو... وہ اس کے کندھے پر سر رکھتی ہوئ بولی

.....مس یو ٹو

****

سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا لیکن نور کا دل مطمئن نہ تھا نہ جانے کیوں ایک انجانہ خوف اسے اپنے قبضے میں لیے ہوئے تھا جس سے وہ نکل نہیں پا رہی تھی...

نماز پڑھ کر آج بھی وہ کتنی ہی دیر بیٹھی دعا مانگتی رہی اور جب دل پرسکون ہو گیا تو ہاتھ پھیرتی اٹھ گئ...

جائے نماز رکھا تو فون وائبریٹ کرتا دکھائ دیا.. مسیجز کی بھرمار تھی... یااللہ اتنے سارے میسجز.... دیکھ کر اسے شاک لگا تو ساتھ میں ڈر بھی لگا...

ڈرتے ڈرتے وہ میسج ٹائپ کرنے لگی...

جی کوئ کام تھا آپ کو؟؟؟

میں کب سے تمہیں میسج کر رہا ہوں کس کے ساتھ لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی؟؟؟

جی وہ میں تو نماز پڑھ رہی تھی.... نور کے ہاتھ کانپ رہے تھے...

....کال پر بات کرو مجھ سے

نور پریشانی سے موبائل کو تکنے لگی کہ اب کیا کرے پہلے ہی کئ بار وہ انکار کر چکی تھی اور آج پھر سے وہ شروع ہو گیا...

وہ بیڈ پر بیٹھی تھی اٹھ کر سامنے دروازہ بند کیا..بیڈ کے بائیں جانب جو کھڑکیاں تھیں انہیں بھی بند کر دیا

....کانپتے ہاتھوں سے کال ریسیو کی

جی؟؟؟

میں جب بھی تمہیں میسج یا کال کروں تم مجھے ہمیشہ اگنور کرتی ہو یا پھر دھڑلے سے انکار کر دیتی ہو آخر سمجھتی کیا ہو خود کو..احمد کی غصے سے بھری آواز ابھری اور نور وہیں سہم گئ....

آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں ہمت کر کے بولنا شروع

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....کیا

.....وہ وہ میں نے آپ کو پہلے

..بھی تو بتایا تھا نہ...رک رک کر بات پوری کی

مجھے تمہاری وہ فلاسفی بلکل سمجھ نہیں آتی.. مقابل ابھی تک غصے میں تھا...

جی اب تو بس کچھ ہی دن رہ گۓ ہیں شادی میں پھر کر لیجیے گا جو.....

کیا کیا کہا تم نے؟؟؟

وہ نور کی بات کاٹ کر بولا تو وہ وہیں خاموش ہو گئ... خشک ہونٹوں پر زبان پھیرنے لگی... ہاتھ اس کے ڈھنڈے پڑ گئے... پھر سے ہمت مجتمع کی اور بولنا شروع کیا....

آپ نکاح کر لیتے تو میں کبھی انکار نہ کرتی بات کرنے سے پلیز میری بات سمجھیں... نور نے اب باقائدہ رونا شروع کر دیا تھا.....

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے.... کہ کر اس نے کھٹاک سے فون بند کر دیا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نور کے آنسو اسکرین پر گرنے لگے

یااللہ میں کیا کروں کیسے انہیں سمجھاؤں اب تو چند ہی دن باقی ہیں پھر وہ کیوں بار بار مجھے ایسے کہ رہے ہیں...

....نور کے آنسوؤں میں مزید روانی آ گئ

آپ جانتے ہیں میں ایسا اس لیے کر رہی ہوں کیونکہ منگنی ہو جانے سے وہ میرے محرم تو نہیں بن گۓ نہ پھر میں کیسے ان کے ساتھ باتیں کرنے لگ جاؤں جب کہ میں جانتی ہوں کہ یہ باتیں کس نہج تک پہنچ جاتی ہیں....

نور روتی ہوئ لیٹ گئ اور کب اس پر نیند مہربان ہوئ اسے پتہ بھی نہ چلا....

****

نور نے ایم-اے اسلامیات کیا تھا اور اب اس کی شادی احمد سے ہونے جا رہی تھی وہ چونکہ دین کے کافی قریب تھی اس لیے گناہ کا خیال کرتی لیکن احمد کے نزدیک ان باتوں کی کوئ اہمیت نہ تھی سو اسے ہمیشہ یہی لگتا کہ نور کسی اور ساتھ مصروف رہتی ہے اس لیے اسے وقت نہیں دیتی...

...نور اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صفدر جو کہ نور کے والد ہیں وہ اپنا ایک شوروم سنبھالے ہوئے ہیں اور ان کی بیوی سعدیہ ہاؤس وائف ہیں....

صفدر کی دو بہنیں ہیں جو کہ اپنے سسرال میں خوش باش ہیں ..... دونوں کی دو دو بیٹیاں ہیں..

سعدیہ کی ایک بہن اور دو بھائ ہیں....

بہن کے دو بیٹے ,بڑے بھائ کے تین بیٹے اور ایک بیٹی جبکہ چھوٹے بھائ کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے..

****

شایان تم نے قسم کھائ ہے کہ مجھے سب کے سامنے ذلیل کروانا ہے... وہ غم و غصے کی حالت میں چلائیں...

مام میری سمجھ سے باہر ہے کہ اگر میں نہیں آؤں گا تو کیا اس کی رخصتی نہیں ہو گی یا پھر اس کا نکاح میں نے پڑھانا ہے جو میری موجودگی لازم ہے.... وہ تنگ آ کر بولا...

بیٹا جن کے باپ نہیں ہوتے نہ ان کے بڑے بیٹے ہی اپنی ماں کے ساتھ چلتے ہیں لیکن تم چلنا تو دور میرے ساتھ بھی نہیں ہو... ان کی آنکھوں سے دو موتی چھلک پڑے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...فائن لیکن پلز آپ روئیں مت میں کل ہی آ جاؤں گا

اب میں دوبارہ کوئ بہانہ نہ سنوں... وہ آنکھیں صاف کرتی ہوئیں بولیں...

ایک بار ڈن کر دیا تو مطلب اووکے ہے کہ کر اس نے کال کٹ کر دی... وہ ویڈیو کال پر بات کر رہے تھے....

پتہ نہیں یہ لڑکا کس پر گیا ہے... وہ سر تھام کر بیٹھ گئیں... اس وقت وہ نور کے سامنے والے کمرے میں تھیں جسے وہ لوگ گیسٹ روم کے طور پر استعمال کرتے....

یہ ایک چھوٹا مگر نفاست سے آراستہ گھر تھا.نیچے لاؤنج کے دائیں جانب کچن تھا اور بائیں جانب پردے لگا کر ڈرائینگ روم کو الگ کیا گیا تھا...

لاؤنج کے سامنے ہی ایک کمرہ تھا جس کے ساتھ ہی سیڑھیاں جا رہی تھیں... اوپر دو کمرے تھے جن کے بیچ میں ڈائینگ ڈیبل رکھا تھا جہاں اکثر نور بیٹھ کر پڑھائ کیا کرتی....

****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور کچن میں کھڑی تھی جب آفاق وہاں آیا

....آپ کو پتہ وہ آ گۓ

کون؟؟؟

...سوچیں زرا

...اووہ وہ کھڑوس

نور کے پیچھے وہ آ کر کھڑا ہو گیا اور آفاق کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا...

اب ان کا دماغ کام کر گیا ہے جو آ گۓ ہیں... نور ناک چڑھاتی بولی... آفاق نے نور کو آنکھوں سے اشارہ کرنے کی کوشش کی لیکن وہ سمجھ نہ سکی...

ارے بھائ آپ؟؟؟

....آفاق زور سے بولا

...نور کے تو طوطے اڑ گۓ

...آفاق وہاں سے غائب ہو گیا

نور نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو وہ کڑے تیور لیے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گھورتا ہوا بولا

....کیا کہا تم نے کھڑوس ہوں میں ہممم

....نہ نہ نہیں وہ تو وہ تو میں

نور کا رنگ اڑ گیا اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ جلاد پیچھے ہی کھڑا ہے...

کیا نہیں نہیں لگا رکھی ہے اب بولتی بند ہو گئ پہلے تو بہت بول رہی تھی...

...نور ہاتھ مسلتی سوچنے لگی کہ اب کیا بولے

.....جی ماما آئ میں کہ کر وہ بھاگ گئ

...جب کہ اسے ماما نے آواز دی ہی نہیں تھی

شایان مسکرانے لگا...عجیب ہے یہ لڑکی بھی.. سب سے زیادہ وہی تھی جو شایان سے ڈرتی تھی...وہ پانی پی کر ڈرائینگ روم میں آ گیا جہاں سب بیٹھے محو گفتگو تھے...

شایان کے پاپا کا انتقال ہو چکا تھا اور وہ خود اب بزنس کے سلسلے میں دوبئی ہوتا جہاں میرا کے ساتھ وہ ریلیشن میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....تھا اسی کے ساتھ اس نے شادی کرنی ہے

مریم تمہیں لگتا ہے کہ حسن ٹھیک لڑکا ہے میرا مطلب وہ تھوڑا فلرٹی سا نہیں لگتا...

...پتہ نہیں یار لیکن وہ ہے بہت ہینڈسم

....مریم کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئ

...اتنے میں حسن سامنے سے آتا دکھائ دیا

کیسی ہو مریم؟؟؟

...وہ ہمیشہ صرف اسے ہی مخاطب کرتا

...میں بلکل فٹ

مریم کی خوشی کی انتہا نہ تھی کہ وہ خود چل کر اس کے پاس آتا ہے...

....فاطمہ وہاں سے نکل گئ کہ اب اس کا کوئ کام نہیں تھا

یار تمہیں پتہ ہے میں نے تمہیں کتنا مس کیا جب تم آف پر تھیں..بہت بور ہوا میں... حسن منہ بناتے ہوئے بولا

....مریم کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....کیوں پوری یونی میں میرے علاوہ اور کوئ نہیں ہے

...وہ دونوں واک کرنے لگے ساتھ ساتھ

...یونی تو بھری پڑی ہے لیکن تم جیسی کوئ نہیں

حسن ایک بات تو بتاؤ؟؟؟

....پوچھو

تمہارے گھر میں مکھن ہوتا ہے؟؟

پتہ نہیں شاید ہو بھی اور نہ بھی ہو... وہ لاعلمی سے شانے اچکاتے ہوئے بولا....

....لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو

...تم اتنا لگاتے ہو نہ اسی لیے پوچھا

....حسن ہنسنے لگا

یہ تو تم پر منحصر کرتا کہ تم کس نظر سے دیکھتی ہو میرے خیالات تو بہت نیک ہیں تمہیں لے کر....

مریم کو لگ رہا تھا اس وقت وہ دنیا کی سب سے خوش نصیب لڑکی ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...خیر چھوڑو ٹائم ہونے والا ہے گھر جانے کا

تم ہمیشہ ایسے ہی ٹال جاتی ہو؟؟ وہ شکوہ کرتے ہوئے بولا..

...مریم کے بڑھتے قدم تھم گۓ

...مڑ کر اسے دیکھا اور گویا ہوئ

اب ضرور سوچ کر بتاؤں گی... مسکرا کر کہتی باہر کی جانب قدم بڑھانے لگی...

دو مہینے سے وہ دونوں ساتھ تھے لیکن مریم نے ابھی تک اسے کوئ جواب نہیں دیا تھا...

اب تو مریم بھی اسے پسند کرنے لگی تھی لیکن حسن کو لے کر یونی میں کچھ افواہیں تھیں جو اسے روک رہیں تھیں لیکن آخر کب تک.....

****

تم؟؟؟

....گیٹ پر آفاق کو دیکھ کر مریم کو حیرت ہوئ

....جی ہاں میں ہی ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آج تمہیں کہاں سے یاد آ گئ

میں تو تمہیں ہی یاد کرتا ہوں لیکن تم تو شاید بھول ہی گئ ہو...

....وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ چکے تھے

مریم الجھ کر رہ گئ ایک طرف حسن تھا تو دوسری طرف آفاق...

آفاق کی رنگت درمیانہ تھی اس وقت وہ آنکھوں پر سن گلاسز لگائے,بال سیٹ کیے, ہلکی ہلکی شیو میں جاذب نظر لگ رہا تھا اس کا رنگ بہت گورا نہیں تھا لیکن اس میں کشش بہت تھی جو سب کو دیکھنے پر مجبور کر دیتی

آئ برو اس کے ایسے معلوم ہوتے جیسے پارلر سے بنوا کر آیا ہو لیکن اس کے قدرتی ہی ایسے تھے...

مریم اسے گاڑی چلاتے ہوئے دیکھ رہی تھی... وہ خود اس وقت جینز پر گھٹنوں تک آتی شرٹ میں ملبوس تھی.. ہلکا ہلکا میک اپ ساتھ میں پنک لپ اسٹک اسے مزید خوبصورت بنا رہی تھی بال کھول رکھے تھے...

کیا سوچ رہی ہو؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آفاق نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائ

کہاں لے جا رہے ہو؟؟؟

نور آپی کی طرف مام کہ رہیں تھیں کہ تمہیں لے آؤ کیونکہ تم تو عید کے چاند کی طرح سال بعد ہی شکل دکھاتی ہو...

.....آفاق شکوہ کرنے لگا

.....مریم ہنسنے لگی

..ہاں تو روز آ جاؤں تو تم تو مجھے نظر ہی لگا دو گے

..میری نظر تو تمہیں کبھی نہیں لگ سکتی

....مریم خاموشی سے باہر دیکھنے لگی

...نور کے نام پر ہی اس کا موڈ خراب ہو گیا تھا

گھر پہنچتے ہی وہ دونوں ڈرائینگ روم میں آ گۓ جہاں سب بیٹھے تھے...

...سب سے مل کر وہ ایک کونے میں بیٹھ گئ

یار ایسا کرتے ہیں شام میں سب آئسکریم کھانے چلتے ہیں ویسے بھی شایان بھائ روز روز تو نہیں آتے نہ... آفاق شروع ہو گیا اور شایان اسے گھورنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں شایان چلے جاؤ سب کے ساتھ بلکہ ایسا کرو آفاق جا کر حنا کو بھی لے آؤ...

نادیہ جو کہ ان کی امی ہیں بولیں

ڈونٹ وری مام شام تک میں سب کو جمع کر لوں گا...

بٹ میں کہیں نہیں جا رہا.... شایان بولا...

یہ کیا بات ہوئ شایان بھائ.....

مریم کی بات بیچ میں رہ گئ جب شایان نے اسے گھورا...

خالہ اس کو کیا کھلایا تھا بچپن میں جو ایسے رہتا ہے ہمیشہ... نور ان کے کان میں سر گوشی کرنے لگی جو کہ شایان نے بھی سن لی...

خالہ مسکرانے لگیں...

بھائ پلیز منع مت کریں نہ.... آفاق اب منت پر اتر آیا...

ایک بار کہ دیا نہ جسے جانا ہے جائے میں نے تو نہیں روکا آپ سب کو... لاپرواہی سے شانے اچکاتا باہر نکل گیا...

نور ناک چڑھاتی بولنے لگی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے نہ اس کو تو کسی موووی میں رووول دے دینا چاہئیے جلاد قسم کے بادشاہ کا...

نور کی بات پر سب ہنسنے لگے اور وہ جو اپنا موبائل اٹھانے آیا تھا نور کو غصے سے دیکھتا واپس چلا گیا...

نور نے اسے دیکھ کر دانتوں تلے زبان دی....

اف یہ کہاں سے آ گیا...

****

شام میں باقی کزن بھی آ گۓ اور شایان کے علاوہ باقی سب چلے گۓ....

نور نے واپس آ کر ٹیرس کا رخ کیا جہاں شایان محو گفتگو تھا...

تم بھی میرے ساتھ ہی آ جاتی یہاں بلکل بور ہو رہا ہوں میں...

نور کے قدم شایان کی آواز پر جم گۓ....

میں کیا کرتی تمہاری فیملی میں آ کر کسی کو جانتی بھی نہیں ہوں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....خیر چلو چھوڑو میں کوشش کروں گا کہ جلدی آ جاؤ

اووکے تو جب تم آؤ گے سب سے پہلے ہم کہیں آؤٹنگ پر چلیں گے...

....ڈن سوئیٹ ہارٹ جہاں بولو گی چلیں گے

ہوں اس کے ساتھ جہاں بولو گی اور ہم لوگوں کے ساتھ ایک آئسکریم کھانے نہیں آیا... نور پیر پٹختی آگے آ گئ....

....شایان نے کال بند کر دی

تم میری باتیں سن رہیں تھیں ہمم ....وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا...

....میں کیوں بھلا تمہاری باتیں سنو

اچھے سے جانتا ہوں اور پہلے تو زرا مجھے دوپہر کا حساب دو تم....

.کون سا حساب... نور کو یاد آیا تو اس کے پسینے چھوٹ گۓ

یہ میرے بارے میں سب سے زیادہ الٹی سیدھی باتیں تم ہی بولتی ہو رائٹ....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھوم کے نور کے سامنے آ گیا اور اس کا راستہ روک لیا...

....میں کیوں کچھ بھی بولوں گی

....نور کو سمجھ نہ آئے کہ اب کیا کرے

میں پہلے بھی تمہیں وارن کر چکا ہوں یہ لاسٹ وارنگ ہے ورنہ یہاں سے نیچے پھینک دوں گا اگر کوئ الٹی سیدھی بات کی تو... وہ انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولا....

یااللہ یہ تو مجھے اوپر ہی پہنچا دے گا... نور دل میں سوچنے لگی...

....سمجھی کہ نہیں

....ہاں ہاں سمجھ گئ... کہ کر نور نے واپسی کا رخ کیا

توبہ توبہ کیسا انسان ہے اتنی سے بات پر مرنے مارنے پر اتر آیا... نور بڑبڑاتی ہوئ اپنے کمرے میں آ گئ.... جہاں مریم اور دوسری کزنز بیٹھیں تھیں....

****

...یونی آتے ہی حسن اس کے سامنے آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا؟؟

...کچھ بھی نہیں... وہ مسکراتے ہوئے بولا

...پھر میرا راستہ چھوڑو

...آج دل نہیں کر رہا کلاس لینے کو

تمہارا نہیں کر رہا بٹ میں نے تو جانا ہے نہ... مریم لاپرواہی سے بولی

کہتی ہوئ وہ اس کے ساتھ سے نکل گئ کہ اس کی کلائ حسن کی گرفت میں آ گئ اور اسے رکنا پڑا....

...میں اکیلا کیا کروں گا

...باقی لڑکیوں کو تاڑو... مریم مسکراتے ہوئے بولی

یہ کام صرف تمہارے لیے ہے باقی اس لسٹ میں شامل نہیں....

...اچھا میرا ہاتھ تو چھوڑو نہیں جاتی میں بھی کلاس لینے

حسن نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور اس کے مقابل کھڑا ہو گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کل مجھے جواب کیوں نہیں دیا... وہ خفگی سے بولا

...بزی تھی میں... مریم نے بات ہوا میں اڑائ

...واہ اور میں سارا دن تمہارا ورد کر رہا تھا

ایسی باتیں کہاں سے ڈھونڈ کر لاتے ہو.... مریم ہنستے ہوئے بولی

اس میں صرف تمہارا ہی قصور ہے جب سے دیکھا ہے بس اس کے بعد سے نہ کچھ نظر آتا ہی نہ ہی سمجھ بس تم یاد ہو باقی سب بھول گیا ہوں...

وہ جذبوں سے چور لہجے میں بول رہا تھا اور مریم بے بس ہو رہی تھی.....

...بس اتنا زیادہ مت بولا کرو

کیوں؟؟؟

..بس ایسے ہی... کہ کر وہ کینٹین میں چلی گئ

مریم بیٹھی ہی تھی کہ آفاق کی کال آنے لگی وہ حسن سے ایکسکیوز کرتی سائیڈ پر آ گئ....

ہاں بولو آفاق؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں انٹرویو کے لیے جا رہا ہوں دعا کرنا مل جائے جاب....
...وہ ڈرائیو کرتے ہوئے بات کر رہا تھا

میں دعا کروں گی تمہیں ضرور مل جائے گی جاب... کہ کر
...اس نے بنا کچھ سنے فون بند کر دیا

مریم کو یہ سب عجیب لگ رہا تھا وہ دو کشتیوں کی مسافر
بن گئ تھی اور اکثر ایسے لوگ ڈوب جاتے ہیں پھر نہ وہ
....اِدھر کے رہتے ہیں نہ اُدھر کے

...وہ جتنا سوچتی اتنا الجھتی جاتی

مریم کیفے جانے کی بجائے فاطمہ کو ڈھونڈنے نکل پڑی
....جیسے ہی وہ نظر آئ اس کا بازو پکڑ کر سائیڈ پر لے آئ

یار مجھے بتاؤ میں کیا کروں؟؟؟

کیا ہو گیا ایسا؟؟؟

مجھے سمجھ نہیں آ رہی کس کا انتخاب کروں حسن کو یا
...پھر آفاق کو... وہ بہت کنفیوز ہو گئ تھی

مریم تمہارا دل جس کے حق میں بولے اسی کا انتخاب
....کرو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....یار میرا تو دل کرتا ہے حسن ہو میرا لائف پارٹنر

تو پھر تم فیصلہ کر لو تمہیں کس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنی ہے جس کا دل توڑنا ہے ابھی توڑ دو بعد میں زیادہ تکلیف ہو گی....

مریم سوچتی ہوئ چلنے لگی اسے آفاق کے لیے برا لگ رہا تھا جب اسے پتہ چلے گا تو کیا گزرے گی اس پر اف.....

مریم نے جھرجھری لی اور گھر فون کرنے لگی اس سب کو اب گھر بیٹھ کر ہی سوچوں گی....

****

نور آپی یہاں کیوں بیٹھی ہیں اکیلی؟؟

آفاق انٹرویو دے کر آیا تو نور گیٹ کے سامنے بنی سیڑھیوں پر بیٹھی تھی جس کے پیچھے دروازہ تھا جہاں سے گھر کے اندر داخل ہوتے ہیں...

آفاق میں سوچ رہی تھی کہ جس طرح ناولز کے ہیرو ہوتے ہیں ہمیں بھی ویسے کیوں نہیں ملتے؟؟

پھر سے کوئ بات ہوئ ہے کیا؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور اثبات میں سر ہلانے لگی... اس کے چہرے سے اداسی چھلک رہی تھی...

اب کیا ہوا بتائیں مجھے...

کچھ نہیں وہی ہمیشہ والی بات مجھ سے بات کیوں نہیں کرتی... نور فرش پر انگلی چلاتے ہوئے بول رہی تھی...

آپی اگر انہوں نے کوئی مسئلہ کھڑا کر دیا پھر آپ کو ڈر نہیں لگتا؟؟؟

مجھے بہت ڈر لگتا ہے آفاق لیکن مجھے ان سے زیادہ اللہ سے ڈر لگتا ہے اس لیے میں مطمئن ہو جاتی ہوں کہ میں بندوں سے پہلے اللہ کو رکھتی ہوں اس کی بات پہلے مانتی ہوں اور مجھے اللہ پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ میرے ساتھ نہ تو کچھ غلط ہونے دے گا نہ ہی کوئی ناانصافی کرے گا...

آفاق اس کی باتوں پر مسکرانے لگا...

کیا ہوا؟؟

بس آپ کی یہی باتیں مجھے بہت اچھی لگتی ہیں...

نور اداس اداس سی لگ رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور آپی آپ کو پتہ ہے شایان بھائ نے کہا ہے کہ آپ کی دودھ پلائ کی رسم وہ کریں گے...

آفاق یا تو تہارا دماغ خراب ہو گیا ہے یا پھر شایان کا... نور ہنستے ہوئے بولے..

بس ایسے ہی رہا کریں...

نور سمجھ گئ تھی کہ اس نے جان بوجھ کر ایسا کہا ہے.... مسکراتی ہوئ اٹھ کر زینے چڑھنے لگی.... کل اس کی مہندی تھی نور سوچنے بیٹھ گئ....

****

نور پیلا جوڑا پہنے سٹیج پر بیٹھی تھی میک اپ سے عاری چہرے پر اس وقت معصومیت طاری تھی وہ بہت حسین نہیں تھی لیکن جاذب نظر تھی... باری باری آ کر سب اسے مہندی لگا رہے تھے لیکن ایک شایان تھا جو سب سے الگ تھلگ ایک کونے میں کھڑا تھا اردگرد سے بےنیاز کبھی وہ سٹیج پر موجود لوگوں کی جانب دیکھتا تو کبھی اپنے آس پاس موجود لوگوں کو... اس کے چہرے پر اکتاہٹ کے آثار نمایاں تھے....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکے والے بھی رسم کر کے جا چکے تھے نور کے آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے... شایان کی گاہے بگاہے نظر نور پر اٹھ رہی تھی... اسے شدید چڑ تھی آنسوؤں سے... شایان سر جھٹکتا وہاں سے نکل گیا...

****

شایان نے ٹاہ کی آواز سے دروازہ زور سے بند کیا.....

نور جو برات کا جوڑا پہنے بیڈ پر بیٹھی تھی سہم گئ وہ تو پہلے ہی شایان کے غصے سے خوف کھاتی تھی اور اب تو مزید اس کے عتاب کا نشانہ بننے جا رہی تھی... وہ سر جھکائے بیٹھی رہی...

شایان چہرے پر ڈھیروں سختی لیے اس کی جانب آیا اور اس کا بازو پکڑ کے بولنے لگا...

میرے بیڈ پر کیا کر رہی ہو تم ہاں؟؟؟

شایان کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ نور کی آنکھیں چھلکنے لگیں...

اووہ پلیز میرے سامنے یہ رونے دھونے کا ڈرامہ مت کرنا مجھے شدید کوفت ہوتی ہے ان آنسوؤں سے سو میرے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سامنے یہ حربے استعمال کرنے کا کوئی فائدہ نہیں

....شایان لیکن

ایک لفظ نہیں ورنہ بہت برا پیش آؤں گا میں وہ اسے بیڈ سے اٹھاتے ہوئے بولا....

آئیندہ میرے بیڈ پر نظر آئ نہ تو پھر دیکھنا کیا کرتا ہوں میں ..... شایان نے جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑا

...نور نے بیڈ کو تھام لیا ورنہ گر جاتی

...میں کہاں سوؤں گی... نور ہولے سے منمنائ

...وہ کاؤچ نظر آ رہا ہے نہ چپ چاپ سو جاؤ وہاں

...نور بے بسی سے اسے دیکھنے لگی

شایان نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں اس کا بس نہیں چل رہا تھا نور کو اٹھا کر کہیں پھینک آتا جو اس پر کسی عذاب کی مانند نازل ہوئ تھی...

...نور ہچکیاں لیتی واش روم کی جانب چلنے لگی

شایان نے ناٹ کھینچ کر اتار پھینکی اور شرٹ کے اوپر کے بٹن کھولے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب بورڈ سے سے اپنے کپڑے نکالنے لگا... اسی دوران نور واش روم سے نکل کر آئ اور خاموشی سے کاؤچ پر بیٹھ گئ...

اس پر بے حد روپ آیا تھا اس وقت وہ ڈارک پرپل کلر کی پلین شلوار قمیص میں ملبوس تھی.. تھوڑے تھوڑے بال جوڑے سے باہر نکل آۓ تھی.... نور آنسو پونچھتی ایک نظر شایان پر ڈال کر لیٹ گئ اور آنکھیں بند کر لیں...

شایان ہنکار بھرتا واش روم میں چلا گیا...

شایان شاید سو چکا تھا لیکن نور کی آنکھوں سے نیند تو کوسوں دور تھی...

کہاں وہ احمد کی بیوی بننے جا رہی تھی اور اب شایان کی بن چکی تھی اور اس زندگی کا جو نمونہ شایان نے آج پیش کیا تھا اس سے یہ تو اندازہ ہو ہی گیا کہ بلاشبہ آگے کی زندگی تکلیف دہ ہو گی...

یااللہ میں نہیں جانتی کہ آپ نے میرے لیے کیا سوچا ہے میں بس اتنا جانتی ہوں کہ آپ میرے لیے جو بھی کریں گے وہ میرے حق میں بہتر ہو گا میں خود کو آپ کے سپرد کرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں جیسے آپ چاہیں گے میں ویسے ہی کروں گی آپ کی رضا میں راضی ہو جاؤں گی بس آپ مجھے ہمت دینا یہ سب برداشت کرنے کی....

پہلے جو بے چینی نور کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے تھی اب اس کی جگہ سکون نے لے لی تھی وہ مطمئن ہو چکی تھی کیونکہ وہ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر چکی تھی اسے اللہ پر یقین ہے کہ وہ اسے مایوس نہیں لوٹائیں گے اس کے برعکس جو لوگ خود اپنے معاملوں میں الجھتے رہتے ہیں وہ ہمیشہ جھنجھلاہٹ, پریشانی, اور بے چینی کا شکار رہتے ہیں اگر وہ اپنے معاملے اللہ پر چھوڑ دیں تو پرسکون ہو جائیں گے اس بھروسہ پر کہ اللہ ان کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دے گا اس کے لیے آپ کو اللہ پر پختہ یقین رکھنا ہو گا جو ڈگمگانا نہیں چاہیے حالات جیسے بھی آ جائیں وہ جو خدا اوپر بیٹھا ہے نہ وہ سب سنبھال لے گا....

جو اپنے معملات اللہ کے سپرد کرتے ہیں پرسکون رہتے ہیں..

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آفاق کہاں ہو تم؟؟؟ مریم نے ٹیکسٹ کیا

یار میں تھوڑا بزی ہوں... آفاق نے عجلت میں صرف اتنا ہی کہا....

...تم کہاں بزی ہو؟؟؟ مریم کو حیرت ہوئ

یار میں نور آپی کے کام سے آیا ہوں ان کے گھر سامان لینے...

...مریم نے تلملا کر فون بیگ میں پھینک دیا

میں خود تمہیں میسج کر رہی ہوں نہ اسی لیے ایٹیٹیوڈ دکھا رہے ہو ہر وقت نور نور بس اسی کی تسبیح کرتا رہتا ہے اب تو وہ گھر ہی آ گئ ہے پتہ نہیں کیا حال ہو گا دوسری طرف حسن ہے جو میرے ایک میسج کو ترستا ہے اور تم سے کئ درجے اچھا ہے... وہ خود سے گفتگو کرنے لگی..

کچھ سوچ کر وہ حسن کی تلاش میں نکل گئ بلآخر اسے وہ نظر آ ہی گیا...

حسن نے مریم کو دیکھتے ہی ایک نرم سی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...حسن تم چل سکتے ہو مجھے کچھ بات کرنی ہے

بلکل جان تم کہو تو میں کہیں بھی چل پڑوں گا البتہ شرط یہ ہے کہ تم بھی ساتھ ہو... کہتے ساتھ ہی وہ کھڑا ہو گیا اور ہاتھ سے مریم کو چلنے کا اشارہ کیا...

...مریم اس کے ہمراہ قدم اٹھانے لگی

کیا ہوا تم پریشان لگ رہی ہو؟؟؟ حسن اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتا ہوا بولا...

نہیں ایسی کوئ بات نہیں دراصل میں آج تمہیں جواب دینے آئ ہوں... مریم سپاٹ سا چہرہ لیے بول رہی تھی...

حسن کے دل کو خدشہ ہوا اس کا چہرہ دیکھ کر

پھر جلدی بتاؤ نا.... حسن بےصبری سے بولا

میری طرف سے.... مریم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں خوف تھا...

....بولو نہ یار

....ہاں ہے... کہتے ہوئے وہ مسکرانے لگی

اف شکر تم نے تو مجھے ڈرا دیا تھا... حسن کا اٹکا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....سانس بحال ہوا

...تو مطلب اب تم پر صرف میرا حق ہے رائٹ

....مریم اثبات میں سر ہلانے لگی

....تو پھر تم کبھی مجھے نہیں روکو گی اپنا حق جتانے سے

...مطلب؟؟ مریم ناسمجھی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی

مطلب یہ جانو کہ تم صرف میری ہو اور میرے علاوہ تمہارے آس پاس میں کسی کو برداشت نہیں کر سکتا اس لیے تم میری بات مانا کرو گی...

...اتنے شدت پسند ہو مجھے لے کر

....حسن دو قدم آگے آیا

بلکل ان فیکٹ اس سے بھی زیادہ میرا بس چلے تو تمہیں سب سے چھپا کر رکھ لو کوئ دیکھ بھی نہ سکے میرے سوا.... وہ مریم کے چہرے پر آئ لٹ کان کے پیچھے اڑستے ہوئے بولا...

ٹھیک ہے پھر چلتے ہیں مریم نے مسکراتے ہوئے کہا...

...اور حسن کے ساتھ چلنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

نور نے آنکھیں کھولیں تو کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی پائ جو کہ بند کھڑکی سے چھن کرتی اندر آ رہی تھی... نور نے پاؤں سلیپر میں ڈالے اور بال سمیٹتی اٹھ گئ... نور اب شش وپنج میں مبتلا تھا کہ لائٹ آن کرے یا نہیں....

اووہ شٹ آج تو نماز بھی نہیں پڑھی... نور نے ماتھے پر ہاتھ مارا...

نور آگے بڑھی اور شایان کو دیکھا جو بے خبر سو رہا تھا... نور اسے غور سے دیکھنے لگی...

سوتے ہوئے کتنے معصوم لگ رہے ہیں اور اصل میں تو ڈیول ہیں... نور اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی اچانک سے اس کا پاؤں سلپ ہوا تو وہ شایان پر جا گری....

وہ جو بے خبر سو رہا تھا اس اچانک افتاد پر جھٹ سے آنکھیں کھول دیں اور نور کو خود پر دیکھ کر غصے سے آگ بگولہ ہو گیا....

تمیز نام کی کوئ چیز ہے تم میں... وہ حلق کے بل چلایا...

نور جلدی سے پیچھے ہو کر کھڑی ہو گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اس کی آواز سے ہی وہ کانپنے لگی تھی

یہ کیا بیہودہ حرکت تھی ہمم... وہ کھڑا ہو کر کڑے تیوروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا...

وہ میں میں.... نور سوچنے لگی کہ اب کیا عذر پیش کرے....

وہ میں کیا لگا رکھی ہے ویسے تو تم اتنا بولتی ہو میں کچھ پوچھوں تو گونگی بن جاتی ہو یہ سب ڈرامے میرے سامنے نہیں چلیں گے سمجھیں...

وہ دونوں ہاتھوں سے نور کے بازو پکڑے بول رہا تھا اور نور کو لگ رہا تھا شایان کی انگلیاں اس کی بازو میں پیوست ہو جائیں گیں...

سوری آئیندہ خیال رکھوں گی.... نور ہمت مجتمع کرتی ہوئ بولی...

اور ایک بات یاد رکھنا تم نہ تو میری بیوی ہو اور نہ ہی بننے کی کوشش کرنا شکر کرو تمہیں اس کمرے میں رہنے کی اجازت دے رہا ہوں اس سے زیادہ کی توقع مت رکھنا... جھٹکے سے اسے چھوڑتا واش روم میں چلا گیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور اپنے بازو سہلانے لگی

کتنا ظالم تھا وہ شخص جو کہ اس کا محرم تھا لیکن وہ تو اسے بیوی ہونے کا درجہ بھی نہیں دے رہا تھا... نور بیڈ پر ہی بیٹھ گئ... آنسو باڑ توڑ کر ایک بار پھر سے نکل آئے...

پتہ نہیں شایان اس رشتے کا کیا ہو گا... نور سوچتی ہوئ اپنے کپڑے نکالنے لگی....

****

نور آپی آپ نے جو سامان کہا تھا وہ میں لے آیا ہوں جیسے ہی نور اور شایان ڈائینگ ٹیبل پر آ کر بیٹھے آفاق بولنے لگا...

...نور نے اثبات میں سر ہلا دیا

ڈائینگ ٹیبل پر اس وقت نور کی خالہ آفاق اور اس کی چچازاد دو کزنز بیٹھیں تھیں...

...جو فرصت سے نور کا جائزہ لے رہیں تھیں

نور ان کی نظروں سے پزل ہو رہی تھی... اس نے شایان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی جانب دیکھا جو خاموشی سے ناشتہ کر رہا تھا نور نے بھی اپنی نظریں پلیٹ پر مرکوز کر لیں...

ان کا گھر کسی حویلی کی مانند تھا تھا لیکن بنا ماڈرن انداز میں تھا...

شایان کی فیملی کے ساتھ ان کے چچا کی فیملی بھی رہتی جن کی صرف دو بیٹیاں تھیں مہرین اور سمرین...

مہرین شایان کی ہم عمر اور سمرین سے پانچ سال بڑی تھی...

شایان نے ناشتے سے ہاتھ اٹھایا اور باہر کی جانب قدم بڑھا دئیے... سب جانتے تھے کہ ان کی شادی کن حالات میں ہوئ ہے اس لیے کسی نے بھی اسے بلانے کی زحمت نہ کی...

شایان کی چچی بھی آکر بیٹھ گئیں...

البتہ نور سب کو جانتی تھی اور بہت بار آ چکی تھی یہاں لیکن آج اسے ایسا معلوم ہو رہا تھا مانو پہلی بار اس گھر میں قدم رکھا ہو... آفاق نے اٹھتے ہوئے نور کو مخاطب کیا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بولو؟؟ نور جو اپنے خیالوں میں کھوئ ہوئ تھی اسے پتہ نہیں چلا کہ آفاق نے کیا بولا ہے...

میں کہ رہا ہوں کہ آپ فری ہو کر گارڈن میں آ جانا میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں...

شایان بے مقصد سڑکوں پر گاڑی چلا رہا تھا وہ جھنجھلاہٹ کا شکار تھا ایک دم سے اتنی بڑی تبدیلی وہ بھی اس کی اجازت کے بغیر اسے ہضم نہیں ہو رہی تھی نور میرا دل تو کر رہا ہوں تمہیں کسی دوسرے ملک پھینک آؤ اچھی بھلی لائف چل رہی تھی ڈسٹرب کر کے رکھ دیا ہے میڈم نے...

شایان تلملاتے ہوئے بولا رہا تھا...

گاڑی اس نے سائیڈ پر روکی اور سر سٹیرنگ پر ٹکا دیا...

وہ ریلیف چاہتا تھا اس سب سے لیکن ایسا ممکن نہیں تھا...

عین اسی وقت اس کا فون رنگ کرنے لگا شایان نے نظر اسکرین پر ڈالی تو مِیرا کا نام جگمگا رہا تھا..

شایان نے بے دلی سے کال اٹینڈ کی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تم کہاں غائب ہو کل رات بھی تم نے بات نہیں کی پتہ ہے میں کتنی پریشان ہو رہی تھی.... چھوٹتے ہی مِیرا شروع ہو گئ

مِیرا میں کوئ چھوٹا بچہ نہیں ہوں جو تم پریشان ہو رہی تھی ظاہر ہے مصروف تھا اسی لیے نہیں کی بات... شایان تلخی سے بولا

مِیرا نے لب بھینچ لیے

اچھا تم ٹھیک ہو؟؟؟

مجھے کیا ہونا ہے بتاؤ زرا میں کیا بارڈر پر ہوں جو مج پر خطرہ لاحق ہے عجیب بچگانہ سوال کر رہی ہو... شایان تنگ آکر بولا

شایان آخر تمہیں ہوا کیا ہے اتنے روڈ کیوں ہو رہے ہو؟؟؟

مِیرا فلحال میں بات نہیں کرنا چاہتا بعد میں کروں گا... شایان نے بنا کچھ سنے فون بند کر دیا...

پاگل کر دیا ہے سب نے... اس نے غصے سے فون ڈیش بورڈ پر پھینک دیا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

نور اٹھ کر باہر آ گئ جہاں آفاق اس کا منتظر تھا نور اس کے ساتھ گھاس پر بیٹھ گئ...

نور آپ کو کیا لگتا ہے آپ اس رشتے کو نبھا لو گی؟؟؟ آفاق سیدھا مدعے پر آیا

میں نہی جانتی آفاق لیکن مجھے اتنا معلوم ہے کہ جس نے مجھے اس رشتے میں باندھا ہے وہ مجھے تنہا نہیں چھوڑے گا

لوگ ہوتے ہیں جو چھوڑ دیتے ہیں اللہ نہیں چھوڑتا

پھر چاہے حالات کیسے بھی ہوں...

ہم تو صرف اسی سے پیار کرتے ہیں جو اچھا ہوتا ہے لیکن وہ تو برے انسان سے بھی محبت کرتا ہے انہیں بے سہارا نہیں چھوڑتا تو مجھے بھی نہیں چھوڑے گا... نور پر اعتماد سی بول رہی تھی

آفاق اس کی باتوں پر مسکرا دیا

معلوم ہے نور مجھے آپ کی باتیں بہت اچھی لگتی ہیں انہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے اثر کے باعث میں نے لڑکیوں کو تاڑنا چھوڑ دیا ہے....
آفاق اسے آنکھ مارتا ہوا بولا

نور مسکرانے لگی

چلو کچھ تو اچھا کیا

ویسے پھر بھی سوچنے کی بات ہے آپ کا کیا بنے گا میرے جلاد جیسے بھائ کے ساتھ... آفاق سوچتے ہوئے بولا

بلکل کہ تو تم ٹھیک رہے ہو مجھے تو نہ وہ کسی ملک کے ظالم جابر بادشاہ کے مانند لگتے ہیں جو اپنی رعایا پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑتے ہیں... نور مزے سے بول رہی تھی

شایان جو گاڑی گیٹ کے باہر چھوڑ کر اندر آ رہا تھا ان دونوں کی آوازیں سن کر رک گیا

ان دونوں کی پورچ کی جانب پشت تھی اسی لیے انہیں معلوم ہی نہیں ہوا کہ کب شایان آیا.. نور کی بات پر شایان کے غصے کو مزید ہوا ملی...

نور اوپر کمرے میں آؤ... زور سے بول کر اندر کی جانب قدم بڑھا دئیے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور گھبرا کر اسے جاتا دیکھنے لگی

ہمیشہ تمہاری وجہ سے ڈانٹ پڑتی ہے مجھے... نور منہ بناتی ہوئ اٹھ گئ....

اس کے پیچھے آفاق کا قہقہ بلند ہوا

نور ڈری ڈری سی کمرے میں آئ شایان چکر لگا رہا تھا نور کو دیکھتے ہی رک گیا

مس نور تمہیں میری بات سمجھ میں بلکل نہیں آتی نہ می تو چائینیز میں بات کرتا ہوں ہیں نہ؟؟؟

...نور نے تھوک نگلا

شایان نے نور کا ہاتھ پکڑا اور ٹیبل پر پڑے باکس کو کھولا

نور کی ہلکی سی چیخ برآمد ہوئ

...شایان یہ یہ کیا

نور اس کے پیچھے چھپنے لگی

شایان نے اس کا ہاتھ آگے کیا اور باکس میں موجود چوہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے قریب کر دیا

شایان پلیز یہ مت کریں میں مر جاؤں گی... دیکھ کر ہی نور کی جان نکل رہی تھی اور شایان اس کی ہاتھ اندر ڈال رہا تھا

میں جانتا ہوں تم ایسے باز نہیں آؤں گی تمہارا یہی علاج ہے... شایان اس کی کلائ زور سے پکڑتے ہوئے بولا

نور کی آنکھوں میں آنسو آ گۓ

...نہیں پلیز پکا آئیندہ کچھ نہیں بولوں گی

شایان نے بھر سے اس کا ہاتھ آگے کیا

شایان نہ کریں نہ پلیز... نور باقائدہ رونے لگی

شایان نے باکس بند کر دیا

نور ناراض ناراض سی اس کی جانب دیکھنے لگی

سمجھ لو یہ صرف ٹریلر تھا اگر دوبارہ کچھ سنا پھر کوئ وارنگ نہیں ملی گی... نور کی نازک سی کلائ ابھی تک اس کی مضبوط گرفت میں تھی...

شایان اس کی کلائ چھوڑتا ہوا باہر نکل گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نور اپنی کلائ دیکھنے لگی جو سرخ ہو گئ تھی

فرعون کہیں کے... نور منہ میں بڑبڑائ

****

ولیمہ کے فنکشن میں زیادہ مہمانوں کو مدعو نہیں کیا گیا کیونکہ وقت بہت کم تھا اور کام بہت زیادہ...

نوت نے سکن کلر کی میسکی پہن رکھی تھی آج بھی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی کچ پارلر والی کے ہاتھوں کا کمال تھا شایان سارا وقت اکھڑا اکھڑا سا رہا نہ کسی سے بات کی نہ کسی کو جواب دیا آیا بھی وہ کافی لیٹ تھا

شایان فنکشن کے دوران ضبط کا دامن تھامے رہا اور گھر آتے ہی نور پر برس پڑا....

زندگی عذاب بنا کر رکھ دی ہے میری تم نے...

نور دم سادھے اسے دیکھنے لگی....

ایسی شکل بنا کر دیکھ رہی ہو جیسے سارا قصور ہی میرا ہو...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن شایان میرا کیا قصور ہے؟؟؟ نور ہولے سے بولی

تمہارا یہ قصور ہے کہ بنا میری اجازت کے میری زندگی میں داخل ہو گئ ہو ناؤ گیٹ لاسٹ... شایان نے اس کا بازو پکڑ کر اسے کمرے سے نکال دیا...

شایان میں ایسے کہاں جاؤں گی پلیز دروازہ کھول دیں.... نور روتے ہوئے آہستہ سے دروازے پر دستک دیتے ہوئے بولی....

...لیکن شایان کی کوئ آواز نہ آئ

وہ ابھی برائیڈل ڈریس میں ہی ملبوس تھی... آس پاس دیکھتی وہ خالہ کے کمرے کی جانب چل دی...

پہلی دستک پر ہی خالہ نے دروازہ کھول دیا... نور کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا ناک سرخ ہو رہی تھی...

کیا ہو گیا میری بچی کو؟؟؟ خالہ اسے دیکھ کر پریشان ہو گئیں...

....نور ان کے ہمراہ اندر آ گئ

جاؤ پہلے چینج کرو پھر بات کرنا شاباش... وہ اس کی کمر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....پر تھپکی دیتی ہوئیں بولیں

نور چینج کر کے آئ تو ابھی بھی آنسو پہلے کی طرح ہی رواں دواں تھے...

....اب مجھے بتاؤ شایان نے کچھ کہا ہے کیا

...انہوں نے کمرے سے نکال دیا

یااللہ میں اس لڑکے کا کیا کروں... نور میری جان وہ کچھ وقت سے اکیلا رہتا آیا ہے اسی لیے ایک دم سے تمہارا اس کی زندگی میں آنا پھر اس کی بیوی بن کر اسے وقت لگے گا قبول کرنے میں.....

....خالہ وہ اتنے تلخ کیوں ہیں پہلے تو اتنے نہیں ہوتے تھے

جب سے اس کے پاپا کی ڈیتھ ہوئ ہے اس کے بعد سے ہی وہ ایسا ہو گیا ہے بہت اٹیچ تھا وہ اپنے پاپا سے بس اسی وجہ سے سب سے اکھڑا اکھڑا رہتا ہے....

میں کیا کروں خالہ؟؟؟ نور بے بسی سے انہیں دیکھنے لگی...

تم اسے سمیٹ لو نور اگر مِیرا سے اس کی شادی ہو گئ تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہم سب سے کٹ جائے گا اب تمہیں اسے سنبھالنا ہے وہ دل کا برا نہیں ہے لیکن ایک خول چڑھا رکھا ہے اس نے اپنے گرد جس کے اندر وہ کسی کو داخل نہیں ہونے دیتا تمہیں وہ خول توڑ کر اسے آزاد کرنا ہے واپس پہلے جیسا بنا دو اسے سمجھ رہی ہو نہ....

نور دور خلاؤں میں دیکھ رہی تھی... انہیں لگا شاید وہ متوجہ نہیں.... جی خالہ میں سمجھ گئ ہوں...

مجھے انہیں کسی شرط پر نہیں کھونا....

بلکل اور میں تمہادی مدد کروں گی بس تم ہمت سے کام لینا... وہ نور کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولیں... نور مسکرانے لگی...

نور سونے کے لیے لیٹ گئ اور یاد کرنے لگی کہ شایان ہر وقت اپنے پاپا کے ساتھ رہتا تھا پھر یہ تو ہونا ہی تھا یوں اچانک ان کی موت نے شایان کو سب سے الگ کر دیا لیکن شایان میں آپ کو اس طرح سے نہیں رہنے دوں گی آپ پھر سے پہلے جیسے بن جائیں گے...

میں کل سے سوچ رہی تھی کہ کیوں اللہ نے مجھے حماد کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بجائے آپ کی بیوی بنا دیا اور وجہ اب مجھے پتہ چلی ہے شاید آپ کا صحیح ہونا میرے ہی ہاتھوں لکھا ہے اسی لیے مجھے آپ کی بیوی کا مقام دیا گیا....

نور شایان کا سوچ کر دکھی ہو گئ کتنا مشکل ہوتا ہو گا ان کے لیے اپنے پاپا کے بغیر رہنا...

دو آنسو نور کی آنکھ سے چھلک پڑے....

لیکن شایان آپ زندگی میں واپس آئیں گے پہلے جیسے ہو جائیں گے اور میرا اب یہی مقصد ہے... نور سوچتی ہوئ مسکرانے لگی اور الارم لگا کر آنکھیں بند کر لیں....

نور فجر کی نماز پڑھ کر باہر آ گئ اور شایان کے کمرے کی جانب قدم بڑھانے لگی اب اس کا ڈر قدرے کم ہو گیا تھا....

دروازہ مقفل دیکھ کر اسے مایوسی ہوئ آج بھی شایان نماز کے لیے نہیں اٹھے...

نور گارڈن میں جا کر بیٹھ گئ اور انتظار کرنے لگی..

کافی دیر بعد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور اٹھ کر کچن میں گئ اور چائے بنانے لگی

چائے لے کر وہ کمرے کی جانب چلنے لگی تو دیکھا کہ دروازہ بند نہیں ہے... نور خوشی خوشی کمرے میں چلی گئ....

مِیرا تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آتی کیا جب کہا ہے کہ ابھی نہیں آ سکتا تو مطلب نہیں آ سکتا پھر فضول میں بحث کرنے کا کیا مطلب....

نور جیسے ہی چوکھٹ میں آئ شایان کی غصے سے بھری آواز سنائ دی وہ کھڑکی کی جانب منہ کیے کھڑا تھا اور نور کے سامنے اس کی پشت تھی....

مِیرا میں اس وقت تمہاری بکواس سننے کے موڈ میں نہیں ہوں سو جب تمہیں میری بات سمجھ میں آ جائے پھر کال کرنا....کہ کر اس نے فون بیڈ پر پھینک دیا...

میرے ہی پیچھے پڑ گۓ ہیں سب.... منہ میں بڑبڑانے لگا...

نور ڈرتی ڈرتی آگے بڑھی اور بولی....

شایان وہ میں چائے لائ تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ شایان کے پیچھے کھڑی ہو گئ

شایان جو پہلے ہی طیش میں تھا نور کی آواز نے جلتی پر تیل کا کام کیا....

...شایان مڑا اور ہاتھ مار کر کپ پھینک دیا

نور کی ہلکی سی سِی نکلی چائے اس کے ہاتھ پر بھی گر گئ تھی....

..نور نے آنسو ضبط کیے

تم سب کو میری بکواس سمجھ میں کیوں نہیں آتی اکیلا چھوڑ دو مجھے کن الفاظ میں سمجھاؤں میں...

نور نے ہاتھ پیچھے کر لیا اور خاموشی سے کاؤچ پر بیٹھ گئ... شایان لمبے لمبے ڈگ بھرتا چینج کرنے چلا گیا....

اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ اس کی زندگی دوسرے کنڑول کر رہے ہر چیز الٹی ہوتی جا رہی تھی اس کی مرضی کے خلاف...

...نور کے آنسو باڑ توڑ کر باہر نکل آئے

...نور اپنے جلے ہوئے ہاتھ کو دیکھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو صاف کر کے وہ اٹھی اور ہاتھ پر دوائ لگانے لگی لیکن چونکہ دائیاں ہاتھ تھا اس سے لگائ نہیں جا رہی تھی دوسرا جلن اتنی زیادہ تھی کہ وہ بار بار ہاتھ پیچھے کر لیتی...

نور کو پتہ ہی نہیں چلا کہ شایان اسے دیکھ رہا ہے...

کیا ہوا ہے یہاں؟؟؟

شایان نظر کی گلاسز لگاتا اس کا سرخ ہاتھ دیکھنے لگا....

کچھ نہیں بس وہ.... نور نے بات ادھوری چھوڑ کر ہاتھ پیچھے کر لیا...

تم پھر سے رو رہی ہو نہ اور دکھاؤ مجھے اپنا ہاتھ... شایان اس کے ساتھ کاؤچ پر بیٹھتا ہوا بولا...

لیکن نور نے کوئ حرکت نہ کی...

نور؟؟؟ شایان زور سے بولا...

نور نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کر دیا...

تمہارے ہاتھ پر گری تھی چائے شایان اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جی

....تو سائیڈ پر نہیں ہو سکتی تھی... شایان اسے گھورنے لگا

آپ مجھے بتا دیتے نہ پہلے ہی کہ آپ نے چائے گرانی ہے
...تو میں سائیڈ پر ہو جاتی

...شایان نفی میں سر ہلاتا ٹیوب لگانے لگا

...نور بغور اس کا جائزہ لینے لگی

گیلے بال ماتھے پر گرے ہوئے تھے,بڑھی ہوئ
شیو,جگمگاتا ہوا رنگ,ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس اس
.....وقت وہ سیدھا دل میں اتر رہا تھا

....اب مام کو مت بتا دینا یہ سب

...جی

ورنہ وہ کہیں گیں کہ میں تم پر تشدد کر رہا ہوں... کہتا ہوا
...کھڑا ہو گیا

...نور چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی

کیا سوچ رہے ہیں آپ؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی کہ جب نیچے جائیں گے تو سب کو تمہارے ہاتھ کا علم ہو جائے گا...

پھر کیا کریں گے اب... نور سوچتے ہوئے بولی...

ایسا کرتے ہیں روم میں ہی ناشتہ کر لیتے ہیں تم آج باہر مت نکلنا...

جی ٹھیک....

شایان آپ مجھے کھلائیں گے.....نور مسرور سی پوچھنے لگی اسے یہ جلاد قسم کا انسان اچھا لگنے لگا تھا....

میں کیوں کھلاؤ تم.....

کہتے کہتے شایان خاموش ہو گیا...

ایک مصیبت ختم نہیں ہوتی کہ دوسری شروع میں مام کو یہیں بلا لیتا ہوں.... کہتا ہوا شایان کمرے سے باہر نکل گیا....

کیا ہو جاتا اگر کھلا دیتے تو...نور منہ بنا کر بیٹھ گئ....

****

یار مریم کہیں چلتے ہیں باہر...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن حسن

گھر میں ٹائم تو میں بتا چکی ہوں... مریم پریشانی سے بولی...

...کوئ بات نہیں تم کہ دینا آج کام تھا اسی لیے دیر ہو گئ

پر حسن کہیں جا کر کیا کرنا یہاں بھی تو ہم ساتھ ہی ہوتے ہیں...

ساتھ تو ہوتے ہیں پر اکیلے نہیں میں چاہتا ہوں کچھ وقت ہم گزاریں صرف تم اور میں تیسرا کوئ بھی نہیں...

...مریم مسکرانے لگی

....اچھا چلو ٹھیک ہے لیکن چلنا کہاں ہے

...تم چلو لے کر جانا میرا کام ہے

...مریم بیگ اٹھاتی اس کے ساتھ چلنے لگی

یار ریسٹورنٹ میں تو کوئ دیکھ بھی سکتا ہے.. مریم پریشانی سے بولی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈرنٹ وری جانو ہماری پرسنل بکنگ ہے وہاں کوئ نہیں آئے گا....

آڈر دینے کے بعد حسن اسے دیکھنے لگا....

ایسے کیا دیکھ رہے ہو...

یہی کہ ہماری آنے والی زندگی کتنی خوبصورت ہو گی تمہاری ہمراہی میں...

لیکن حسن میں نے تمہیں بتایا تھا نہ کہ میری فیملی اجازت نہیں دے گی... مریم اداسی سے بولی...

تم فکر مت کرو میں ہر چیز فکس کر لوں گا تم بس مسکراتی رہا کرو ایسے اچھی نہیں لگتی... حسن اس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا...

مریم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا....

****

شایان میری بات اب غور سے سن لو تم اگر آئیندہ تم نے نور کو تکلیف دی تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا....

اووہ پلیز ماما آپ تو ایسے کہ رہی ہیں جیسے میں اس پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چھریاں چلانے والا ہوں

....شایان اثر لیے بغیر بولا

اور ایک بات تمہارا ہر کام نور کرے گی خبردار اگر تم نے اسے ڈانٹا...

میں کوئ بچہ نہیں ہوں جو وہ میرے کام کرے گی میں خود کر سکتا ہوں سو پلیز مجھے نہیں ضرورت اس کی...

کس طرح سے بات کر رہے ہو تم شایان... انہیں تلکیف ہوئ اس کے اس انداز پر...

مجھے بلکل بھی توقع نہیں تھی کہ میرا بیٹا ایسا ہے میری کیا عزت رہ جائے گی سب کے سامنے جسے اتنے مان کے ساتھ لے کر آئ اس کے ساتھ ایسا سلوک.....

ماما پلیز مجھے نہیں پسند اپنی لائف میں کسی کی بھی دخل اندازی پھر کیوں مجھے فورس کر رہیں ہیں آپ... شایان تھوڑا کمزور پڑا...

بیٹا وہ کسی نہیں ہے تمہاری بیوی ہے یہ اس کا فرض بھی ہے اور حق بھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں نہیں سمجھتا ایسا کچھ

ٹھیک ہے پھر دوبارہ مجھ سے بات مت کرنا جا سکتے ہو تم اپنے کمرے میں اب... وہ منہ موڑتی ہوئیں بولیں آنکھوں میں نمی آ گئ....

...شایان بے بس ہو گیا

اووکے فائن کچھ نہیں کہتا میں اسے اب خوش ہیں؟؟؟

....میں تمہیں فورس نہیں کر رہی جو کرنا ہے کرو

یار اب مان تو لی ہے نہ آپ کی بات چھوڑیں یہ ناراضگی...وہ ان کا منہ اپنی جانب کرتے ہوئے بولا...

...پہلے بتاؤ کانفرم

.....جی کانفرم... کہتے ہوئے وہ باہر نکل گیا

سب کو دوسروں کی پڑی ہے میری تو پرواہ ہی نہیں ہے کسی کو...

مِیرا کی کال آنے لگی تو شایان نے سیل فون ہی آف کر دیا اور گھر سے باہر نکل گیا....

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم آج اتنا لیٹ کیوں ہو گئیں؟؟؟

وہ ماما مجھے اسائمنٹ بنانی تھی تو فرینڈز کے ساتھ بیٹھ کر وہی بنا رہی تھی....

وہ تو ٹھیک ہے لیکن آپ مجھے پہلے بتا دیتیں کم سے کم ٹینشن تو نہ ہوتی...

سوری ماما آئیندہ خیال رکھوں گی... کہتی ہوئ وہ اپنے کمرے کی جانب چل دی...

سچ میں یہ کوئ مشکل تو نہیں تھا اتنی آسانی سے ماما مان گئیں حسن.... مریم اسے کال کر کے بتانے لگی...

میں نے تو تمہیں پہلے ہی کہا تھا تم ہی گھبرا رہیں تھیں....

پھر تو ہم کبھی بھی کہیں بھی جا سکتے ہیں.. مریم پرجوش سی بول رہی تھی...

جانو جہاں تم کہو گی ہم وہاں جائیں گے...

حسن تم مجھے کبھی چھوڑو گے تو نہیں نہ؟؟؟ مریم نے دل میں موجود خدشے کا اظہار کیا...

اپنی جان کو کوئ چھوڑ سکتا ہے کیا؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم میں ساری دنیا کو چھوڑ سکتا ہوں بشمول اپنی فیملی لیکن تمہیں نہیں تم میرا سب کچھ ہوں... حسن آہستہ آہستہ بول رہا تھا اور مریم کو لگ رہا تھا یہی سب سے حسین دنیا ہے...

....مجھے یقین ہے تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گے

...نہیں میں ہمیشہ ایسا نہیں رہو گا

...لیکن کیوں؟؟ مریم روہانسی ہو گئ

کیونکہ وقت کے ساتھ میرا پیار تمہارے لیے بڑھتا جائے گا سو زندگی اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گی...

...مریم نے لمبا سانس لیا

...شکر تم نے تو میری جان ہی نکال دی تھی

...دو تین گھنٹے مزید ان کی باتیں چلتی رہیں

****

آج ایک ہفتہ ہو گیا تھا شایان اپنے چچا کے ساتھ آفس جا رہا تھا... اس کے تمام کام نور کر رہی تھی اور شایان ضبط کا دامن تھامے ہوئے تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نماز پڑھ کر فارغ ہوئ تو شایان کے لیے کپڑے نکالنے لگی جو کہ جاکنگ پر گیا ہوا تھا..پھر وہ بیڈ پر بیٹھ گئ....

نور کو اچھا نہیں لگتا تھا جب شایان اس کے سامنے مِیرا سے بات کرتا... نور سر جھٹک کر اٹھ گئ کہ سامنے سے آتے شایان سے ٹکرا گئ..آنکھوں کی جگہ بٹن فٹ کروائے ہیں کیا... شایان ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے بولا...

سوری مجھے نظر نہیں آیا....

تو زرا اپنی آنکھیں کھلی رکھا کریں...

شایان آپ ہمیشہ ایسے ہی بولتے ہیں کیا... نور روہانسی ہو گئ...

جی ایسے ہی بولتا ہوں اسی لیے تمہاری بھلائ اسی میں ہے کہ جہاں سے آئ ہو نہ وہیں واپس چلی جاؤ مزید میری زندگی خراب مت کرو...

شایان مجھے درد ہو رہا ہے... نور منمنائ..

شایان نے اس کا بازو دبوچ رکھا تھا...

اس کا بازو اپنی گرفت سے آزاد کرتا سائیڈ پر ہو گیا... نور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....سر جھکاتی باہر نکل گئ

کیا ہوا آپ کو؟؟؟ آفاق کچن میں آیا تو نور اپنا بازو سہلا رہی تھی...

کچھ نہیں...

آپ کی آواز نے باقی روداد بھی سنا دی ہے سو جو رہ گیا وہ آپ بتائیں... وہ شیلف پر چڑھ کر بیٹھ گیا...

بس ایسے ہی کہ کر وہ شایان کے لیے ناشتہ بنانے لگی...

آپ پہلی ایسی دلہن ہیں جو اتنی جلدی کچن میں گھس گئیں ہیں..

مجھے اچھا لگتا ہے کام کرتے رہنا ورنہ بور ہو جاتی..

اب تو بتا دیں... آفاق بےچارگی سے بولا...

نور مسکرانے لگی...

تم نہیں چھوڑو گے نہ...

بلکل بھی نہیں بیسٹی کہتی ہیں نہ تو پھر بتائیں جلدی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تمہیں معلوم تو ہے اپنے ظالم بھائ کا

...اووہ آپ کے سر تاج... آفاق ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گیا

تم بتاؤ حاب نہیں ملی؟؟

یار آپ کو پتہ ہے انہوں نے مجھے کیا کہا جب لاسٹ انٹرویو دینے گیا تھا...

...کیا؟؟ نور کام روک کر اسے دیکھنے لگی

وہ کہتے اپنی بیسٹی کو ساتھ لے کر آؤ پھر جاب دیں گے... آفاق بلکل سئیریس انداز میں بولا.

....مذاق مت کرو... نور نے سر جھٹکا

لیں آپ کو میری شکل سے لگ رہا ہے کہ میں مذاق کر رہا ہوں...

نور نے پھر سے اسے دیکھا... اور نفی میں سر ہلانے لگی...

..میں تو خود حیران پریشان سا اسے دیکھنے لگا

...اچھا چلو کوئ نہیں میں تمہارے ساتھ چلو گی ٹھیک ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر تو انہوں نے مجھے آفس کے اندر بھی نہیں آنے دینا...
...آفاق قہقہ لگاتے ہوئے بولا

آپ کو بیوقوف بنانا دنیا کا سب سے آسان ترین کام ہے...
آفاق کے قہقہے رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اور نور
...اسے غصے سے گھورنے لگی

....تم ہو ہی بدتمیز

....آفاق ہنستا ہوا باہر نکل گیا نور بھی ہنسنے لگی

وہ ایسا ہی تھا اپنے ساتھ اسے بھی ہنسا دیتا.. نور تمہیں ماما
...بلا رہی ہیں... مہرین کچن میں داخل ہوتے ہوئے بولی

خیریت چچی کو کوئ کام ہے کیا؟؟؟

پتہ نہیں تم خود جا کر معلوم کر لو... وہ کندھے اچکاتی
...ہوئے بولی

اچھا بس دو منٹ شایان کا ناشتہ بن جائے پھر جاتی ہوں... وہ
.....سر ہلاتی باہر نکل گئ

مریم کیفے میں کھڑی تھی جب حسن آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کر چلنے لگا

...یہ کیا بدتمیزی ہے حسن چھوڑو میرا ہاتھ

مریم غصے سے بولی...لیکن مقابل پر کوئ اثر نہ ہوا اور اپنی مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر ہی اس کی کلائ آزاد کی...

...مریم کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا تھا

حسن نے نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبا کر مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کی...

حسن نے آگے بڑھ کر فاصلے کم کیے مریم دو قدم پیچھے کو ہوئ...

حسن نے اس کی پشت پر اپنے بازو حمائل کر کے اسے اپنے ساتھ لگا لیا...

...مریم اس چیز کے لیے تیار نہ تھی

لیو می حسن... مریم اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس کی گرفت بہت مضبوط تھی...

جب تک تم مجھے معاف نہیں کر دیتی میں نہیں چھوڑوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گا

...مریم کی آنکھیں برسنا شروع ہو گئیں

بہت برے ہو تم نہیں کرنا مجھے معاف... مریم اس کے
...سینے پر سر رکھے بولنے لگی

سوری یار مجھے ایمرجنسی گاؤں جانا پڑا وہاں سگنل بھی
....نہیں تھے پھر کیسے تمہیں آگاہ کرتا

....جھوٹ بول رہے ہو تم

تمہاری قسم ایک لفظ بھی جھوٹ نہیں... اب تو معاف کر دو
پہلے چھ مہینے سے تم مجھے جواب نہیں دے رہیں تھیں
...اور اب دیا تو ناراض ہو گئ ہو

پہلے پرامس کرو آئیندہ ایسا نہیں کرو گے... مریم سر اٹھا
...کر اسے دیکھتے ہوئے بولی

...پرامس

...اووکے... مریم مسکراتی ہوئ بولی

..حسن نے اسے اپنی گرفت سے آزاد کیا

چلو پھر اسی خوشی میں آج ایک اچھی سی ڈیٹ پر چلتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہیں

...ٹھیک ہے... مریم فوراً مان گئ

اسے عادت ہو گئ تھی کہ حسن اس کے آگے پیچھے گھومتا رہے وہ بھی تو پچھلے چھ ماہ سے اس کے پیچھے پڑا تھا دن رات اسے تنگ کرتا رہتا اب مریم کو اسی چیز کی عادت پڑ گئ کہ دو دن وہ غائب ہوا تو ایسے لگ رہا تھا جیسے ساری دنیا ہی خاموش ہو گئ ہو...

...وہ سوچتی ہوئ اسے دیکھنے لگی

...ماما کو اس نے پہلے ہی ٹیکسٹ کر دیا کہ آج لیٹ آئے گی

...راستے میں آفاق کا میسج آیا

...مریم نے بے دلی سے میسج پڑھا

مریم اگر تم یونی ہو تو میں آ جاؤں تمہیں پک کرنے؟؟؟

مریم نے اگنور کیا جب سے وہ حسن کے ساتھ تھی وہ یہی کر رہی تھی یا تو اسے جواب ہی نہ دیتی یا پھر مختصر سا جواب دے کر بات ختم کر دیتی....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا لیکن مایوسی ہوئ....

****

جیسے ہی شایان نیچے اترتا دکھائ دیا نور چچی سے معذرت کرتی کچن میں آ گئ اور ڈائینگ ٹیبل پر اس کا ناشتہ لگانے لگی...

وہ مغرور سے انداز میں بیٹھ گیا... نور سائیڈ پر کھڑی ہو گئ... آفاق,مہرین اور سمرین بھی بیٹھیں تھیں ٹیبل پر...

جیسے ہی شایان نے پہلا لقمہ لیا اس کے چہرہ پر غصے کی لکیریں ابھریں...

شایان نے پلیٹ اٹھا کر پھینکی...

نور ڈر کر پیچھے ہو گئ...

یہ کیا بنایا ہے تم نے؟؟؟ اگر بنانا نہیں آتا تو کس نے کہا ہے یہ ذمہ داری لینے کو... شایان پانی پی کر اس پر برسنے لگا....

مہ مہ میں نے تو بلکل ٹھیک بنایا تھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تو تمہارا مطلب ہے میرا دماغ خراب ہے یا پھر میں جھوٹ بول رہا ہوں...وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس کے سامنے کھڑے ہو کر اسفتسار کرنے لگا....

نور ہاتھ مسلنے لگی...

پہ پتہ نہیں شایان لیکن....

کیا ہو گیا ہے یہاں اتنا شور کیوں مچا رہے ہو؟؟

خالہ کی بات سے نور کی بات ادھوری رہ گئ....

جی آئیں زرا اپنی بہو کا بنایا ناشتہ کر کے دیکھیں نمک ایسے ڈالا ہے کہ زہر کو بھی مات دے جائے اگر نہیں کرنا چاہتی تو مت کرے اس طرح کا میرے سامنے رکھنے کی ضرورت نہیں دس نوکر رکھ سکتا ہوں میں اس کام کے لیے..ہنکار بھرتا ہوا نکل گیا....

نور نے اب باقائدہ رونا شروع کر دیا...

نور میری جان چپ کر جاؤ تمہیں پتہ تو ہے نہ وہ غصے کا تیز ہے...

لیکن خالہ میں نے سچ میں ٹھیک بنایا تھا ہر چیز مناسب ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ڈالی تھی... اچھا چلو اٹھو میں دیکھتی ہوں

انہوں نے دوسرا انڈہ دیکھا تو وہ بھی ویسا ہی تھا جیسا شایان کہ کر گیا...

نور تم خود دیکھو شایان جھوٹ نہیں بول رہا تھا... خالہ حیران ہوتی گویا ہوئیں...

...نور نے ٹیسٹ کیا تو ششدہ رہ گئ

...لیکن میں نے تو

میں جانتی ہوں تم نے ایسا نہیں کیا لیکن تم اس کی فکر مت کرو ٹھیک ہو جائے گا وہ... خالہ اس کا منہ تھپتھپاتی چلی گئیں...

...اور نور حیران سی پلیٹ کو دیکھنے لگی

مہرین اس تماشے کا مزہ لے رہی تھی میں بھی دیکھتی ہوں نور تم کتنے دن اس گھر میں ٹکتی ہوں شایان دو دن میں تمہیں دھکے مار کر باہر نکالے گا... وہ سوچتی ہوئ مسکرانے لگی...

...چہ چہ چہ... آفاق بولتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو کیا لگا تھا میرا وہ فولادی بھائ اس نمک سے اوپر پہنچ جائے گا...

نور حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی...

مجھ سے مشورہ مانگ لیتی کم سے کم کامیاب تو ہو جاتیں وہ جلاد ہیں آپ کو چائیے تھا ہتھوڑے برساتیں ان پر.... آفاق مسکراتے ہوئے بولا...

اور اگر ابھی میں نے یہ سب ریکارڈ کر کے انہیں سنا دیا نہ تو تمہاری شکل نظر نہیں آ ئے گی یہاں... نور مسکراتی ہوئ سامان سمیٹنے لگی...

****

شایان آفس میں بیٹھا تھا جب اس کا فون رنگ کرنے لگا... اس نے ایک نظر فون پر ڈالی اور سپیکر پر لگا دیا....

شایان آئم سوری....

مِیرا کی آواز ابھری...

اس کی آواز سنتے ہی شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئ.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اٹس اووکے سویٹ ہارٹ

یہ بتاؤ تم اب واپس نہیں آؤ گے؟؟؟ مِیرا کی آواز سے اداسی چھلک رہی تھی...

یو آر مِسینگ می؟؟؟

...آف کورس

...اووکے پھر دو یا تین دن تک میں تمہارے پاس ہوں گا

...یو آر ناٹ کیڈینگ رائٹ

...آف کورس ناٹ آئم سئیرس

...لو یو بس تم جلدی سے آ جاؤ مجھ سے ویٹ نہیں ہو رہا

لو یو ٹو... اس کے علاوہ کوئ اور حکم... شایان تابعداری سے بولا...

...جی نہیں بس تم آ جاؤ اور کچھ نہیں چاہیے مجھے

ٹھیک ہے میری جان ابھی میں زرا میٹینگ کی تیاری میں بزی ہوں فری ہو کر تم سے بات کروں گا...کہ کر اس نے فون رکھ دیا... ایک سکون سا تھا جو شایان کو اپنے اندر اترتا ہوا محسوس ہوا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

مریم جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر پھوپھو کی طرف چلنا ہے...

...مریم کے گھر میں قدم رکھتے ہی ماما بول پڑیں

....کون سی پھوپھو؟؟ مریم بےزاری سے بولی

...چھوٹی پھوپھو

مطلب آفاق کے گھر.... ایمان نے اس کے کان میں سرگوشی کی...

مریم جی اچھا کہتی آگے بڑھ گئ اس کے چہرے پر اکتاہٹ کے آثار نمایاں تھے...

ایمان حیران ہوئ کہ وہ آج کچھ بولے بنا ہی چل دی ورنہ تو آفاق کے ذکر پر اسے کچھ نہ کچھ بول کر جاتی ہے....

ایمان مریم کی چھوٹی بہن ہے....

****

مریم تمہیں پتہ ہے سب بہت یاد کرتے ہیں تمہیں... نادیہ پیار بھرے لہجے میں بولیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...خاص کر آفاق... نور نے لقہ دیا

سب مسکرانے لگی.... لیکن مریم کے چہرے پر بےزاریت طاری تھی...

...اس نے جواب میں کچھ بھی نہ کہا تو نور کو تشویش ہوئ

مریم تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟؟؟

...بس تھکاوٹ ہے نور آپی آج یونی سے بھی لیٹ آئ تھی نہ

اووہ سہی اگر تم آرام کرنا چاہو تو روم میں چلی جاؤ... نور نے آفر کی...

...نہیں میں ٹھیک ہوں... مریم نے منہ بناتے ہوئے کہا

ایک تو اسے نور ویسے بھی پسند نہیں تھی اور اب یہاں بھی اسے جھیلنا پڑ رہا تھا.....

ان کے جانے کے کچھ دیر بعد شایان آفس سے آ گیا... نور لاؤنج میں ہی بیٹھی تھی خالہ کے ساتھ اسے دیکھتے ہی کھڑی ہوگئ....

...آج آپ جلدی آ گۓ

واپس چلا جاؤ یا پھر تم سے اجازت لیتا پہلے.. وہ تنک کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولا

نہیں میں تو بس یونہی کہ رہی تھی نور اس سے کوٹ لیتی ہوئ بولی...

....کبھی تو منہ سیدھا کر لیا کرو کیا کہتی ہے وہ تمہیں

...اس کے بیٹھتے ہی مام بولنے لگیں

میری زندگی کا سکون برباد کر دیا ہے اور آپ کہتی ہیں کیا کہتی ہے وہ مجھے خیر اس بحث کو یہیں چھوڑ دیں تو بہتر ہے... شایان سر صوفے پر گراتا ہوا بولا...

...نور جا چکی تھی وہاں سے

...تم ٹھیک ہو شایان

...جی بس تھک گیا ہوں

میں نور سے کہتی ہوں تمہیں میڈیسنس لا دے گرم دودھ کے ساتھ.....

شایان نے کوئ جواب نہیں دیا مطلب اس کی جانب سے اجازت ہے...

نور نیچے آئ تو خالہ کے کہنے کے مطابق اس کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دودھ گرم کر کے لے آئ

...اس وقت وہ دونوں اکیلے تھے

...شایان یہ لے لیں... نور آہستہ سے بولی

شایان نے آنکھیں کھولیں اور اس کے ہاتھ سے میڈینس لے لی...

...شایان؟؟؟ نور نے ڈرتے ڈرتے اسے آواز دی

....بولو

وہ کل آپ مجھے امی کی طرف لے جائیں گے؟؟

.....میں نہیں جا سکتا ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا

...لیکن شایان آپ بھی ساتھ آتے تو

تمہیں اپنے ساتھ رکھا ہوا ہے کیا یہ کافی نہیں جو اب اپنے سر پر بٹھا لو... شایان کڑے تیوروں سے بولا...

....نور نے سر جھکا لیا

میں نے تو اسی لیے کہا کہ پہلی بار میں جا رہی ہوں تو آپ بھی ساتھ آ جاتے تو امی ابو کو اچھا لگتا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے رشتہ نہیں مانگا تھا تمہارا ان سے خود میرے ساتھ باندھا ہے انہوں نے تو اب مجھ سے کوئ توقع مت رکھنا اور اتنا فضول ٹائم نہیں ہے میرے پاس کہ تمہارے کام کرتا پھروں... کہ کر شایان چلا گیا اور زینے چڑھنے لگا....

نور بے بسی سے اسے دیکھنے لگی....

کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی ہیں؟؟

آفاق اس کے سامنے براجمان ہوتے ہوئے بولا...

کچھ نہیں تم بتاؤ کہاں سے آ رہے ہو؟؟؟

مریم آئ تھی؟؟؟

نور مسکرانے لگی جو میں نے پوچھا ہے اس کا جواب نہیں دیا اپنے مطلب کی بات جاننا چاہتے ہو بس...

آفاق سر کھجانے لگا...

جی ہاں وہ آئ تھی لیکن تم کیوں غائب تھے آج...

آفاق سوچ میں پڑ گیا...

نور نے اس کے سامنے چٹکی بجائ تو وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیرت ہے مجھے جب میں نے مریم سے پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ نہیں آ رہی پھر مجھے منع کرنے کے بعد وہ کیسے آ گئ؟؟؟

اس نے ایسا کہا تمہیں؟؟؟

...جی اسی لیے میں دوست کی طرف چلا گیا تھا

ویسے آفاق مجھے بھی مریم کچھ چینج لگ رہی تھی بلکل چپ سی...

بدلاؤں تو مجھے بھی نظر آ رہے ہیں لیکن وجہ سمجھ میں نہیں آ رہی آپ کو پتہ ہے وہ مجھے کچھ ٹائم سے بلکل اگنور کر رہی ہے...

...نور حیرانی سے اسے دیکھنے لگی

...تو تم اس سے فیس ٹو فیس بات کرو

....یار ملاقات ہو تو پھر نہ

نور کے بولنے سے پہلے ہی آفاق کا فون رنگ کرنے لگا اور وہ اٹھ کر کچن میں آ گئ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہیلو جی کس دن کی فلائٹ مل سکتی ہے

...ٹھیک دو دن بعد اووکے کانفرم کر دیں

فون بند کر کے شایان نے بیڈ سے ٹیک لگا لی.... فائنلی میں اپنی لائف میں واپس جاؤں گا... وہ ایک لمبی آہ بھر کر بولا...

مِیرا کو اس نے ٹیکسٹ کر کے اپنی فلائٹ سے آگاہ کر دیا....

...نور کمرے میں آ کر کب بورڈ کھول کر کھڑی ہوگئ

...نور میرے کپڑے نکال دو

...خیریت اس ٹائم؟؟؟ نور کو حیرانی ہوئ

کیونکہ وہ آفس سے آ کر کم ہی کسی اور جگہ کا رخ کرتا تھا...

...ہاں کچھ کام ہے مجھے

.....جی اچھا

...شایان بس دو منٹ میں پریس کر دوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شایان نے اثبات میں سر ہلا دیا

خوشی اس کے چہرے سے چھلک رہی تھی

...جسے نور سمجھنے سے قاصر تھی

نور نے شایان کی شرٹ سٹینڈ پر ہی رہنے دی اور مہرین کے کہنے پر کچن میں آ گئ جہاں سمرین میکرونی بنا رہی تھی...

اسے سمجھا کر واپس اوپر آ گئ اور بنا شرٹ دیکھے روم میں لے آئ...

...یہ لیں شایان

شایان نے جب شرٹ کو دیکھا تو اس کے ماتھے پر بل آ گۓ...

نور آخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے تم مجھے بتا دو آج...

...شایان ضبط کرتے ہوۓ بولا

...جی؟؟؟ نور ناسمجھی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی

جب تمہار دل ہی نہیں کرتا میرے کام کرنے کو تو پھر سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے سامنے ڈرامے کیوں کرتی ہو ہاں.... شایان اس کے سامنے آتے ہوئے بولا...

اب کیا کر دیا ایسا میں نے جو آپ یوں کہ رہے ہیں؟؟

یہ دیکھو شایان نے شرٹ اس کے سامنے کی جس کے آگے اور پیچھے استری کا نشان بنا ہوا تھا اور شرٹ جل چکی تھی...

....نور کی آنکھیں کھل گئیں

....شایان میں نے نہیں کیا یہ

اووہ پلیز اب تم میرے سامنے معصوم مت بنو کیا ملتا ہے یہ سب کر کے بتاؤ...

....شایان میں نے کچھ بھی

نور کی بات ادھوری رہ گئ اور اس نے رونا شروع کر دیا...

شٹ اپ نور میرے سامنے رویا مت کرو ہزار بار بتا چکا ہوں...

...لیکن نور کے آنسوؤں میں مزید روانی آ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شایان نے مٹھیاں بھینج لیں

نور دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے... شایان اسے دروازے کی طرف دھکیلتے ہوئے بولا...

....نور روتی ہوئ باہر نکل گئ

شایان کو پھر سے وہی سب یاد آنے لگا تھا.. اس نے گلاسز اتار کر پھینک دیں اور بال مٹھیوں میں جکڑ لیے.....

...کیوں بار بار مجھے وہ سب یاد دلاتی ہو نور

شایان اِدھر سے اُدھر چکر لگانے لگا نور اس کے موڈ کا بیڑا غرق کر چکی تھی....

****

نور کمرے میں آئ تو شایان غائب تھا اس کی آنکھیں میں سوجن ہو گئ تھی وہ متواتر ایک گھنٹہ روتی رہی ناک بھی لال ہوئ پڑی تھی...نور نے بیڈ خالی دیکھا تو جا کر لیٹ گئ...

کتنے دن ہو گۓ تھے اس نے بیڈ پر سو کر بھی نہیں دیکھا تھا... آج تو میں ہی سوؤں گی یہاں... نور منہ بناتی ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بولی اور آنکھیں بند کر لیں

...رات گۓ شایان کمرے میں آیا

کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی تھی کچھ نائٹ بلب کی اور کچھ چاند کی...

....شایان نے غور سے دیکھا تو نور اسے بیڈ پر دکھائ دی

اووہ تو میڈم آج بیڈ پر براجمان ہیں وہ بھی میری اجازت کے بغیر...

شایان نے لائٹس آن کیں اور نور کے سر پر جا کر کھڑا ہو گیا....

...پانی کا جگ اٹھایا اور نور کے منہ پر گرا دیا

....نور ہڑبڑا کر اٹھ گئ

...اور شایان کو سامنے دیکھ کر چہرے پر خفگی در آئ

...کیا تھا یہ؟؟؟ نور ہاتھ سے اپنا منہ صاف کرتی ہوئ بولی

کس کی اجازت سے تم یہاں سو رہی تھی پہلے یہ تو بتاؤ مجھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا دل کر رہا تھا اسی لیے سو گئ... نور منہ بسورتی ہوئ بولی...

...شایان اپنی جگہ پر بیٹھ گیا تو نور فوراً آگے کھسک گئ

وہ اپنی گھڑی اتارنے لگا اور نور گھٹنوں پر چہرہ رکھے سو سو کرنے لگی...

...شایان پاؤں سیدھے کر کے بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا

میں نے کسی کو مار نہیں دیا جو تم اس طرح سے سوگ منا رہی ہو... وہ تنک کر بولا...

...مارنے سے کم بھی نہیں تھا یہ

...نور اسی پوزیشن میں بولی

....مجھے کیا... شایان نے کہ کر شانے اچکائے

شایان آپ ایسے کیوں ہیں؟؟

...نور نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے سوال دغا

کیسا؟؟

...اتنے سخت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایسا ہی ہوں میں... شایان نے مختصر سا جواب دیا

پہلے تو آپ ایسے نہیں تھے پھر اب کیوں؟؟؟

نور اپنے کام سے کام رکھا کرو تمہیں کوئ ضرورت نہیں ہے میری تفتیش کرنے کی....

.....میں تفتیش تو نہیں کررہی بس یونہی پوچھا

تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ تم میری زندگی میں دخل اندازی مت کرو میں نے تمہیں اپنے ساتھ رہنے کی اجازت دی ہے اسی کو غنیمت جانو مجھ پر ریسرچ کرنے کی ضرورت نہیں....

...نور خاموش ہو گئ

...اور ہاں ایک بات مزید میں تمہیں باور کرانا چاہتا ہوں

...کیا؟؟؟ نور آہستہ سے بولی

یہی کہ کبھی خود کو میری بیوی مت سمجھنا اور نہ ہی مجھ سے کسی فرض کی ادائیگی کی توقع رکھنا...

نور کو لگا وہ زہر اگل رہا ہے... وہ بے بسی سے اسے دیکھنے لگی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بھی اچھے سے جانتی ہوں کہ میں مِیرا سے پیار کرتا ہوں اور اسی کو اپنی بیوی بنانا چاہتا ہوں تمہاری جگہ کہیں بھی نہیں ہے سو بہتر ہو گا تم یہ دماغ میں بٹھا لو کہ زیادہ دن تمہیں یہاں نہیں رہنا عنقریب میں تمہیں طلاق دے دوں گا کیونکہ مِیرا یہ برداشت نہیں کرے گی تو تم اس رشتے کو نبھانے کا کبھی سوچنا بھی مت....

اس کے سامنے بیٹھا شخص تو اس سے ہر حق ہی چھین چکا تھا اس کی اہمیت کچھ بھی نہیں اس کی اس گھر میں جگہ نہیں تھی تو پھر وہ یہاں کر ہی کیا رہی تھی... نور سوچتی ہوئ اٹھی اور کاؤچ پر آ کر بیٹھ گئ...

شایان لاپرواہی سے شانے اچکاتا لیٹ گیا...

لیکن نور کی نیند تو اڑ چکی تھی... آنسو موتیوں کی صورت میں نکلنا شروع ہو گۓ....

وہ تو سوچ رہی تھی کہ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا لیکن شایان تو سرے سے ہی اس رشتے کو ماننے سے انکاری تھا اس کے نزدیک تو یہ شادی شادی ہی نہیں تھی... نور اٹھی جا کر وضو کیا اور جائے نماز بچھا کر بیٹھ گئ....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خاموش تھی لیکن جس ذات کے سامنے وہ بیٹھی تھی وہ اس کی خاموشی سن رہا تھا اس کا دل بول رہا تھا اور اللہ اس کی صدا سن رہا تھا...

میں کیا کروں اللہ پاک مجھے تو لگ رہا ہے سارے دروازے بند ہو چکے ہیں آگے کچھ بھی دکھائ نہیں دے رہا وہ مجھے اپنے کمرے میں جگہ نہیں دینا چاہتے تو دل میں کیسے دیں گے وہ بھی اس صورت میں کہ وہ کسی اور سے پیار کرتے ہیں اب میں کہاں جاؤں مجھے تو کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا.... نور آہستہ آہستہ بولتی سجدے میں گر گئ اور کب نیند کی وادی میں اتر گئ اسے علم ہی نہ ہوا...

****

مریم آج بھی لیکچر بنک کر کے حسن کے ساتھ بیٹھی تھی...

یار تم کب بات کرو گی اپنے گھر... حسن اکتاہٹ کا شکار ہوا پڑا تھا...

حسن تم جانتے ہو سب سے بڑا مسئلہ وہ آفاق ہے جس کے باعث میں ڈرتی ہوں بات کرتے ہوئے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن ایسے کب تک چلے گا مریم

تم بتاؤ تم نے اپنے گھر بات کی؟؟؟

میرے گھر والے مسئلہ نہیں وہ میری مرضی کے خلاف نہیں جائیں گے تم بس اپنے گھر والوں کو سنبھالو...

ہمم اب بات کرنی ہی پڑے گی... مریم پُرسوچ انداز میں بولی.....

****

نور کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی جب شایان کی آواز سنائ دی....

اف اب پتہ نہیں کیا کر دیا ہے میں نے... نور منہ میں بڑبڑاتی ہوئ باہر کی جانب چلنے لگی...

جی.... دروازے میں کھڑے ہو کر اس نے پوچھا.

تم نے میرے فون کو ہاتھ کیسے لگایا؟؟؟

میں نے کب؟؟؟

اور یہاں جن بھوت رہتے ہیں نہ جو میں مان لوں کہ یہ کام انہی کا کیا ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میں نے کیا کیا ہے؟؟؟

..میرے فون سے مِیرا کو تم نے میسج نہیں کیا

...نہیں... نور نے صاف انکار کیا

....شایان اسے کڑے تیوروں سے دیکھنے لگا

....نور مجھ سے جھوٹ مت بولا کرو

....شایان میں کیوں جھوٹ بولوں گی آخر

...کل رات میں نے تمہیں وہ سب کہا اسی لیے

میرے مائنڈ میں بھی نہیں تھا تو میں کروں گی کیوں اس وجہ سے.... نور سینے پر بازو لپیٹے پوچھنے لگی...

....پیچھے سے آفاق ہنستا ہوا آیا

....بھائ پلیز میری معصوم سی بھابھی کو مت ڈانٹیں

تو جہاں سے آیا ہے نہ وہیں واپس چلا جا... شایان انگلی کے اشارے سے بولا..

....آپ ایسے نور کو ڈانٹ نہیں سکتے

اچھا اب میں تجھ سے اجازت لوں گا میری بیوی میں جو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....مرضی کرو

ٹھیک ہے میں نے کب منع کیا کچھ کرنے سے لیکن ابھی میری موجودگی نہایت اہم ہے... آفاق مسکراہٹ روکتے ہوئے بولا...

....اور نور تو شایان کے الفاظ میری بیوی پر ہی اٹک گئ

وہ یک ٹک اسے دیکھنے لگی...

ایک منٹ آفاق یہ تمہاری حرکت تو نہیں؟؟؟شایان کو اندیشہ ہوا...

آفاق کے چہرے پر معصوم سی مسکراہٹ رینگ گئ اور سر اثبات میں ہلانے لگی....

مائ گاڈ... شایان ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا...

تمہیں اندازہ ہے کہ تم نے کیا کہا ہے مِیرا کو...

جی بلکل میں نے کہا کہ

مِیرا تم چڑیل,بھوتنی ایک نمبر کی چپکو ہو آئیندہ مجھ سے دور رہنا....

آفاق مزے سے دہرانے لگا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور شایان کا دل کیا کہ یا تو اس کا سر پھوڑ دے یا پھر اپنا...

نور خاموشی سے نیچے چلی گئ...

آفاق کسی دن تو میرے ہاتھ سے پٹے گا تیری وجہ سے اسے سنا دی میں نے... شایان کو بلاوجہ نور پر غصہ نکالنے کا افسوس ہونے لگا.....

آفاق نے وہاں سے نکلنے میں ہی اپنی عافیت جانی.....

نور اس کا ناشتہ لگا رہی تھی جب وہ نیچے آ کر بیٹھا...

سوری... جلدی سے بولا...

سوری بول رہے ہیں یا پتھر پھینک رہے ہیں ایسے کون بولتا ہے سوری.... نور منہ بناتی ہوئ بولی...

اب اگر تم چاہتی ہو کہ میں پھول وُول لے کر آؤں تمہارے قدموں میں گر جاؤ تو ایسا کبھی نہیں ہو گا...

نور اس کی بات پر مسکرانے لگی...

ایک دن ایسا ہی ہو گا جیسے آج آپ نے مجھے اپنی بیوی کہا ایک دن یہ بھی ضرور کریں گے نور دل ہی دل میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...خود سے مخاطب ہوئ

تیار ہو جانا تمہیں چھوڑ دوں گا... شایان ناشتہ کرتے ہوئے بولا...

کہاں؟؟؟

جہنم میں جانا پسند کرو گی؟؟ شایان تنک کر بولا جبکہ نور مسکرانے لگی...

....تمہارے گھر اور کہاں

اووہ اچھا ٹھیک ہے میں بس دو منٹ میں آئ.. نور کہتی ہوئ چلی گئ...

شایان گاڑی میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ چادر صحیح کرتی دکھائ دی... شایان کو تھوڑی سی حیرت ہوئ...

گاڑی میں جانا تھا پھر چادر کی کیا ضرورت؟؟

...نور کے بیٹھتے ہی شایان پوچھنے لگا

وہ مجھے عادت ہے پہلے بھی ہمیشہ لیتی تھی چاہے گاڑی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں جاتی یا پھر پیدل

جو عورت سر ڈھانپی ہے وہ اللہ کی امان میں رہتی ہے

حیا بڑی دولت ہے اور جو عورت اسے سنبھال کر رکھتی ہے کبھی کنگال نہیں ہوتی نہ حسن کے معاملے نہ عزت کے معاملے میں....

...شایان نے اثبات میں سر ہلا دیا

آپ اندر نہیں آئیں گے؟؟؟

.....نور نے اترنے سے پہلے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

....مجھے کام ہے تم

شایان کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی

...نور سر ہلاتی اندر چلی گئ

کتنے دنوں بعد وہ اس دہلیز پر قدم رکھ رہی تھی... نور کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں... گیٹ تو کھلا تھا مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اندر کا دروازہ بند تھا

...نور نے بیل دی

...امی... انہیں دیکھتی ہی نور ان سے لپٹ گئ

میری بچی کتنے دن ہو گے شکل تک نہیں دکھائ اپنی... وہ
...اس کے سر پر بوسہ دیتی ہوئیں اندر لے آئیں

..ابو کو دیکھتے ہی نور ان کے سینے سے لگ گئ

ہماری بیٹی آئ ہے؟؟

...نور ان کے ساتھ بیٹھ گئ

میں نے آپ دونوں کو بہت مس کیا... نور ابو کے ساتھ بیٹھی
...ہوئ بولی

...پھر بھی اتنے دن بعد آئ ہو... وہ شکوہ کرنے لگیں

اچھا یہ بتاؤ شایان کا رویہ ٹھیک ہے تمہارے ساتھ اور باقی
...سب گھر والوں کا

...جی جی امی سب بہت اچھے ہیں

اچھے تو ہیں لیکن جن حالات میں یہ شادی ہوئ تو میں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....سوچا

بس آپ چھوڑیں اس سب کو میں خوش ہوں یہ کافی نہیں...

...نور مسکراتی ہوئ بولی

شایان کے ساتھ آئ ہو؟؟؟

...جی ابو

باہر سے ہی چلا گیا؟؟؟

.....جی ان کو کام تھا اسی لیے چلے گۓ

...کہ رہے تھے لینے آؤ گا پھر بیٹھوں گا

....سہی... وہ سوچتے ہوۓ بولیں

نور تم خوش ہو نہ؟؟ وہ ماں تھیں ان کا دل مطمئن نہیں ہو رہا تھا...

امی اب لکھ کر دوں پھر یقین کریں گیں....نور منہ بسورتی ہوئ بولی...

بس بھئ بیگم باقی باتیں بعد میں کر لینا ہماری بیٹی کو کچھ کھلانا نہیں ہے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی جی میں ابھی کچھ بنا کر لاتی ہوں... کہتی ہوئیں وہ اٹھ کر کچن میں چلی گئیں... نور ابو کے ساتھ محو گفتگو ہو گئ...

****

نور شام میں اوپر اپنے کمرے میں آگئ اور بیڈ پر ڈھیر ہو گئ...

کتنا مشکل ہوتا ہے نہ اپنوں سے دکھ چھپانا

بلکل سہی کہتے ہیں بیٹیاں بہت سمجھدار ہوتی ہیں جب چھوٹی ہوتی ہیں تو زرا سی تکلیف پر پورا گھر سر پر اٹھا لیتی ہیں اور بعد میں بڑی سے بڑی اذیت کو بھی سینے میں چھپا لیتی ہیں اپنی سسکیاں کسی کو نہیں سننے دیتیں تمام دکھ اپنے دل میں دفن کرنا شروع کر دیتی ہیں نہایت ہی تکلیف دہ مرحلہ ہوتا ہے جس دل درد سے پھٹ رہا ہوں لیکن چہرے پر مسکراہٹ سجائے رکھنی ہو....

نور بھی اسی حال میں تھی....

میں نے تو کبھی ایسا سوچا بھی نہیں تھا کہ زندگی اس طرح رنگ بدلے گی کہ آسمان سے اٹھا کر زمین پر پٹخ دے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارے خواب ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گۓ تھے اور اب یہ کرچیاں آنکھوں کو زخمی کر رہیں ہیں....

آنسو باڑ توڑ کر نکل آۓ تھے اور نور کے چہرے کو بھگو رہے تھے...

نور اٹھی جا کر وضو کیا اور جاۓ نماز بچھا کر کھڑی ہو گئ....

****

دو دن بعد:

شایان کسی کو بتاۓ بغیر دبئی چلا گیا اور وہاں پہنچنے کے بعد آفاق کو کال کر کے انفارم کر دیا کہ میں دبئی واپس آ گیا ہوں...

آفاق کو اپنی سماعت پر یقین نہ آیا....

بھائ آپ کیا کہ رہے ہیں آپ کو کچھ اندازہ ہے؟؟؟

تم مام کو بتا دینا اور میں جانتا ہوں آفاق کہ میں کیا کر رہا ہو...

آپ کو کسی کا بھی خیال نہیں ہے نہ آپ کے جانے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنے لوگوں کی زندگیاں متاثر ہوں گیں سوچا ہے آپ نے....
...آفاق کا بس نہیں چل رہا تھا اسے فون سے باہر نکال لے

آفاق تو پرسکون رہ اور باقی سب کو بھی رکھ مجھے کچھ کام ہے اسی لیے آیا ہوں باقی بات بعد میں کرتا ہوں.... شایان نے عجلت میں کہتے ہوئے فون رکھ دیا اور گاڑی میں بیٹھ کر اپنی منزل کی جانب چل دیا...

آفاق فون کو گھور کر رہ گیا...

****

نور کو جب شایان کے واپس جانے کا علم ہوا تو وہ واپس نہیں گئ...

تین دن ہو گۓ تھے لیکن شایان نے اسے ایک میسج تک کرنے کی زحمت نہیں کی.. نور اپنی حالت سمجھنے سے قاصر تھی شایان اسے باور کروا چکا تھا تو پھر اب اسے تکلیف کیوں ہو رہی تھی...

وہ فون ہاتھ میں پکڑے بیٹھی تھی فون کی اسکرین اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسوؤں سے بار بار دھندلا رہی تھی.... شایان آن لائن تھا لیکن نور کو تو اس نے اتنا حق بھی نہیں دیا تھا کہ وہ اس سے بات ہی کر لے...

نور نے موبائل بیڈ پر پھینکا اور خود تکیے پر سر گرا کر رونے لگی...

کیسا شخص تھا وہ جو اسے اپنے نام سے منسوب کر کے چلا گیا تھا...

اس سے اچھا تو یہی ہوتا شایان آپ یہیں رہتے چاہے مجھ پر غصہ کرتے لیکن یوں بیچ میں چھوڑ کر تو نہ جاتے....

نور نے پھر سے موبائل اٹھایا اور میسج ٹائپ کرنے لگی ہاتھ اس کے کانپ رہے تھے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے سینڈ کیا اور انتظار کرنے لگی...

ہاں کوئ کام ہے؟؟؟

ایک لمحے کی تاخیر کے بعد اس کا جواب موصول ہوا...

نور کی دھڑکنوں میں ارتعاش پیدا ہوا لیکن دیکھتے ہی مایوسی ہوئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں...بے دلی سے لکھ کر بھیجا

...اووکے

اگر آپ اتنا ہی پوچھ لیتے کہ کیسی ہو تو کون سا طوفان آ جاتا...

...نور بے‌دردی سے آنسو صاف کرتی باہر نکل آئ

****

اف شایان میں بہت خوش ہوں تمہیں اپنے سامنے پا کر... مِیرا اس کے گلے لگتی ہوئ بولی.میں بھی... شایان نے مختصر سا جواب دیا....

تم کچھ پریشان لگ رہے ہو؟؟ سب ٹھیک ہے؟؟

...مِیرا بغور اس کے چہرے کا جائزہ لیتی ہوئ بولی

بس ایسے ہی... شایان نے کندھے اچکائے.... اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ بات کیسے شروع کرے اور مِیرا کا ردعمل کیا ہو گا....

....مِیرا آئ وانٹ ٹو ٹیل یو سم تھنگ

...بلکل بولو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....مِیرا اسے اپنے سامنے بٹھاتے ہوئے بولی

...مِیرا میری شادی ہو گئ ہے

...واٹ... شایان کی بات پر مِیرا ششدہ رہ گئ

شایان مجھ سے اس طرح سے مذاق مت کرو آئ ڈونٹ لائک...

...میں سنجیدہ ہوں... شایان سپاٹ سے انداز میں بولا

کیا بکواس ہے یہ تم نے تو کہا تھا شادی اٹینڈ کرنے جا رہے ہو لیکن تم تو اپنی شادی میں شرکت کرنے گۓ تھے رائٹ اور مجھے جھوٹ پر جھوٹ بولتے رہے تم نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے شایان...مِیرا تو پھٹ پڑی...

ریلیکس... شایان نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا...

شایان میں کیسے ریلیکس ہو سکتی ہوں تمہارے لیے یہ معمولی سی بات ہے کیا.... دو موتی مِیرا کی گال پر لڑھک آئے...

میں جانتا ہوں یہ معمولی بات نہیں ہے لیکن تم مجھے موقع

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو دو وضاحت کرنے کا... شایان اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا...

سب تو کر آئے ہو اب وضاحت کی ضرورت نہیں میں ہی پاگل تھی جو پچھلے دو سالوں سے اپنے دن رات تمہارے نام کیے ہوئے تھی اور تم مجھے دھوکہ دے رہے تھے محبت کسی سے اور شادی کسی سے گریٹ شایان مصطفیٰ....

مِیرا کہ کر مڑ گئ....

لیکن اس کی کلائ شایان کی گرفت میں آ چکی تھی....

لیو می شایان... مِیرا کی آواز رندھی ہوئ تھی وہ شایان کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی کیونکہ وہ اس کی عادات سے اچھے سے واقف تھی...

شایان نے اسے پیچھے سے ہگ کر لیا...

مائ لو آپ ایسے نہیں جا سکتیں یو ہیو ٹو لسن می...

مزید ایک لفظ سننے کی سکت نہیں ہے مجھ میں آج تم مجھے اپنی شادی کی خوشخبری سنا رہے ہو کل واپس آؤ گے تو بچوں کی سناؤ گے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ تو تم سناؤ گی نہ

....شایان اس کے کان میں سر گوشی کرنے لگا

....مِیرا کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا

اس وقت ایک نہایت ہی سنجیدہ موضوع زیر بحث ہے سو ...آپ اپنے فیوچر کی پلاننگ بعد میں کریں

اب چپ کر کے میری ساری کہانی سنو گی اور درمیان میں ٹوکنا مت ورنہ پھر میں یونہی واپس پاکستان چلا جاؤ گا پھر ...رہنا ہر چیز سے لاعلم

ٹھیک ہے میں نہیں بولوں گی لیکن تم واپس نہیں جاؤ گے... ...مِیرا کو لگا شایان نے اس کی جان نکالنے کی بات کر دی

:-سنو پھر ہوا یوں

نور برائیڈل روم میں بیٹھی تھی جب ایمان گھبرائی گھبرائی ....سی اندر آئ

...کیا ہوا؟؟؟ نور نے کسی انجانے خوف کے تحت پوچھا

...نور آپی باہر کچھ بھی ٹھیک نہیں... وہ روہانسی ہو گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیا ہو گیا مجھے کچھ بتاؤ گی

جیسے نکاح کے لیے مولوی آیا ایمان نے لفظ بہ لفظ دہرانا شروع کیا....

...صفدر صاحب یہ نکاح ایک ہی شرط پر ہو گا

...کسی شرط؟؟ ان کے ماتھے پر پریشانی کی لکیریں ابھریں

آپ اپنا گھر, کاروبار اور ایک عدد پراڈو میرے بیٹے کے نام ابھی کریں تو ہم آپ کی بیٹی کو اپنی بہو بنائیں گے ورنہ ہم بارات واپس لے جائیں گے...

لیکن پہلے تو آپ نے کوئ شرط نہیں رکھی تھی پھر اب یہ سب؟؟؟

ہماری مرضی ہم لڑکے والے ہیں کچھ بھی ڈیمانڈ رکھ سکتے ہیں... احمد کے والد لاپرواہی سے بولے...

لیکن سب کچھ آپ کو دے دیں تو ہم کہاں جائیں گے؟؟؟ وہ پریشانی کے عالم میں بولے...

بھئ ہمیں اس سب سے کوئ واسطہ نہیں آپ سڑک پر جائیں یا پھر دارالامان میں ہماری مانگ پوری ہو گی تو دلہن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سسرال جائے گی ورنہ واپس میکے میں... وہ قطعیت سے بولے... دیکھیں آپ کچھ خیال کریں سب مہمان کی آمد ہو چکی ہیں ہر چیز تیار ہے ایسے میں بارات کا واپس جانا میری بچی پر بلاوجہ ہی سوال اٹھیں گے میں گاڑی اور گھر دے دیتا ہوں لیکن کاروبار رہنے دیں کل کو ہم نے دوسروے رشتہ داروں سے ملنا ہے کیسے کریں گے سب....

میں کچھ نہیں جانتا سب آپ کے سامنے ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں...

بھائ صاحب آپ لعنت ڈالیں ایسے لوگوں پر ہم نور کا سودا نہیں کر رہے بیاہ کر رہے ہیں اور کون سے عیب ہیں اس میں جو اس طرح کی شرطوں کی تکمیل کریں ہم....سعدیہ کے چھوٹے بھائ نے مداخلت کی...

ارے آپ کی بھانجی جیسی آوارہ لڑکی میں نے کہیں دیکھی نہیں ہے یہ تو اعلیٰ ظرفی سمجھیں کہ میں اسے قبول کر رہا ہو... اب کی بار احمد نے جواب دیا...

کیا بکواس کر رہے ہو تمہیں اندازہ بھی ہے میری بیٹی کی تربیت کس انداز میں ہوئ ہے جو یوں اس پر کیچڑ اچھال رہے ہو... صفدر تو طیش میں آ گۓ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھے سے جانتا ہوں اس بے غیرت کو سارا دن ساری رات نا جانے کتنے عاشقوں کے ساتھ مصروف رہتی ہے مجھے جیسے کسی چیز کا علم نہیں زرا نظر بھی رکھیں اپنی اولاد پر جو گل چھڑے اڑاتی پھر رہی ہے....

صفدر کے تھپڑ نے احمد کا منہ بند کیا...

دفع ہو جاؤ نہیں دینی مجھے تم جیسے گھٹیا انسان کو اپنی بیٹی...

احمد بل کھاتا کھڑا ہوا اور بارات کو واپس لے گیا... صفدر صاحب صوفے پر ڈھے گۓ.....

سر ہاتھوں میں تھام لیا کیا سوچا تھا اور کیا ہو رہا تھا ان کی پاک بچی کی کتنی الزامات کی بھرمار وہ کر گیا تھا...

بھائ صاحب آپ کہیں تو مجیب سے نکاح پڑھوا دیں نور کا....

تم جانتے ہو نہ کہ نور اور مجیب میں بارہ سال کا فرق ہے یہ مناسب جوڑ نہیں بنتا وہ بچہ ہے ابھی اور نور جوان ہے... وہ حیرت سے انہیں تکتے ہوۓ بولے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بھائ صاحب گھر کی عزت گھر میں رہ جائے تو اچھا ہے نہ....

مجھی خوشی ہے کہ تم نے میرا اتنا ساتھ دیا میرے لیے یہی بہت ہے...

یقین مانیں اگر اللہ نے اور بیٹے دئیے ہوتے تو کبھی پیچھے نہ رہتا.. صفدر آنکھ صاف کرتے ان کے گلے لگ گۓ....

شایان میری بات سنو زرا....

جی مام؟؟؟

وہ جو لاپرواہ سا بنا کھڑا تھا نادیہ کی آواز پر چونکا...

وہ اسے سائیڈ پر لے آئیں...

شایان بارات واپس جا چکی ہے

تو؟؟ شایان نے شانے اچکائے...

بیٹا اب اگر نور گھر واپس جائے گی تو دوبارہ اس کی شادی بہت بڑا مسئلہ بن جائے گی اور طرح طرح کی الزام تراشی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ آپ صاف بات کریں.... شایان نے ان کی بات کاٹ کر کہا...

بیٹا تم نور سے نکاح کر لو...

واٹ؟؟؟ شایان کی آنکھیں کھل گئیں...

سئیرئسلی مام آپ مطلب مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں کیا بولوں آپ کو... شایان حیران سا اپنی ماں جو تکنے لگا...

بیٹا ابھی وقت کی ضرورت یہی ہے اور میں تو چاہتی تھی کہ نور سے تمہاری شادی ہو....

پلیز مام آپ اچھے سے جانتی ہیں میں مِیرا سے محبت کرتا ہوں اور اسی سے شادی کروں گا یہ نور وور کو سائیڈ پر رکھیں آپ... شایان ماتھے پر تیور ڈالتے ہوئے بولا...

ٹھیک ہے لیکن پہلے تو میں نے تمہیں نہیں کہا نا اب میں اپنی بچی کو ایسے حال میں تنہا نہیں چھوڑ سکتی....

ماموں کر لیں تین تین بیٹے ہیں ان کے آپ ہی کیوں مجھے قربانی کا بکرا بنانا چاہتی ہیں مجھے کوئ فرق نہیں پڑتا جو بھی ہوتا رہے اس کے ساتھ... کہ کر شایان نے منہ موڑ لیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ بے بسی سے اسے دیکھنے لگیں

ٹھیک ہے پھر شایان آج سے تمہاری ماں بھی مر گئ اب دوبارہ مجھ سے بات مت کرنا نہ پاکستان آنے کی ضرورت ہے وہیں رہنا ساری زندگی....کہ کر وہ آنسو صاف کرتی مڑ گئیں..

...شایان نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں

عجیب مصیب آن پڑی ہے اس سے بہتر تو ہوتا میں آتا ہی نہ اس کی شادی میں کم سے کم میرے ساتھ تو نہ باندھا جاتا اسے... شایان ٹیبل کو پاؤں سے ٹھوکر مارتا مام کے پیچھے چل دیا...

ٹھیک ہے میں راضی ہو مگر آئیندہ ایسی بات آپ کے منہ سے نہ نکلے... شایان ناراض ناراض سا کہنے لگا...

...وہ مسکراتی ہوئیں اثبات میں سر ہلانے لگیں

..وہ اٹھیں اور اپنی بہن کے ہمراہ کھڑیں ہو گئیں

نادیہ تم بھائ صاحب سے کہو کہ نور کا نکاح شایان سے کر دیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن شایان راضی ہو گا؟؟؟ حیرت و خوشی کے ملے جلے تاثرات سے انہیں دیکھنے لگیں...

میں نے بات کر لی ہے تم فکر مت کرو بس جلدی سے اب نکاح شروع کرواؤ مہمان جا رہے ہیں...

عجلت میں ان دونوں کا نکاح کروایا گیا..

نور تو سکتے میں آگئ تھی اور جب شایان کا نام سنا تو دومنٹ تو کچھ بول ہی نہ پائ خالہ نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا.. نور کی آنکھوں سے آنسو ان کے ہاتھ پر جا گرا اور اس نے قبول ہے بولا....

اس طرح اسے میرے ساتھ باندھا گیا...شایان ایک سرد آہ بھر کر بولا...

مِیرا توجہ سے ایک ایک لفظ سن رہی تھی شایان خاموش ہوا تو مِیرا کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی...

آئم سوری شایان میں نے تمہیں غلط سمجھا... آنسو باڑ توڑ کر نکل ہی آئے جنہیں روکنے کی کوشش میں مِیرا ہلکان ہو رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈونٹ کرائے ڈئیر... شایان اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیے اپنے انگوٹھے کی پوروں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا.....

تم مجھے بہت عزیز ہو میں تمہیں دھوکہ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا...

شایان اس کی سیاہ آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا...

مِیرا کے چہرے پر اب اداسی کی جگہ مسکراہٹ نے لے لی...

اور شایان کے چوڑے سینے میں سمٹ گئ شایان نے بھی بازوؤں کا احاطہ بنا لیا اس کے گرد.

****

مریم آج تمہارے لیے ایک زبرست سرپرائز ہے...

ایسا کیا ہے بتاؤ؟؟ مریم پرجوش سی بولی...

یہ تو جب تم رات میں تشریف لاؤ گی تب ہی معلوم ہو گا..

پلیز ابھی بتا دو نہ...مریم منہ بناتے ہوئے بولی.تھوڑا سا ویٹ کر لو جانو... حسن اس کے گال پر چٹکی کاٹتے ہوئے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا چلو یہ بتاؤ کوئ مسئلہ تو درپیش نہیں؟؟؟

نہیں میں مینیج کر لو گو تم فکر مت کرو تمہارے لیے میں کچھ بھی کر سکتی ہوں...

مریم کا انگ انگ اس کا نام لیتا تھا

وہ پوری طرح سے اس کے پیار میں رنگ چکی تھی دن رات اگر اسے کچھ یاد تھا تو صرف حسن باقی دنیا وہ بھلا بیٹھی تھی وہ تھا بھی ایسا ہی شہزادیوں کی طرح اسے ٹریٹ کرتا وہ خود کو کسی ریاست کی ملکہ تصور کرنے لگی تھی ہمسفر چاہنے والا ہو تو سفر مزید خوبصورت ہو جاتا ہے.....

****

ماما آج مجھے رات میں باہر جانا ہے....مریم نے گھر آتے ہے انہیں آگاہ کیا....

خیریت یونی سے بھی تم لیٹ آئ ہو.....انہیں پریشانی نے آن گھیرا...

جی وہ ہم سب فرینڈز نے جانا ہے بور ہو گۓ ہیں ایک ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...روٹین سے تھوڑا سا مائنڈ فریش ہو جائے گا

...اچھا ٹھیک ہے ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا

اووکے ماما... وہ جھومتی ہوئ اپنے کمرے کی طرف چل دی...

...مریم نے اپنا پسندیدہ سوٹ نکالا اور چینج کرنے چلی گئ

اس نے ریڈ کلر کی میکسی پہنی تھی جو اس کے رنگ کو مزید نکھار رہی تھی سٹیپ میں کٹے بالوں کو سٹریٹ کر کے کھول رکھے تھے, نفاست سے میک اپ کیا اور ریڈ لپ اسٹک لگائے وہ قیامت لگ رہی تھی ایک آخر نظر خود پر ڈالتے ہوئے وہ سوچنے لگی....

آج تو حسن تمہاری خیر نہیں... اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا دی اور شوز پہن کر ٹائم دیکھنے لگی....

ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی رکی تو مریم ڈرائیور کو ہدایات دینے لگی...

تم گھر چلے جاؤ واپس میں اپنی دوستوں کے ساتھ آ جاؤں گی اور ماما کو میں خود بول دوں گی تمہیں ضرورت نہیں ٹھیک ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جی بی بی جی

...سر ہلاتی مریم باہر نکل گئ

جیسے ہی ڈرائیور نظروں سے اوجھل ہوا مریم متلاشی نگاہوں سے ادھر اُدھر دیکھنے لگی...

کتنی ہی نظریں مریم پر مرکوز تھیں لیکن وہ صرف ایک ہی نظر کی منتظر تھی اور بلآخر اسے وہ نظر آ ہی گیا...

بلیک پینٹ شرٹ پہنے آنکھوں پر گاگلز لگائے وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا دلنشین لگ رہا تھا... مریم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پاس پہنچی اور چہرے پر ناراضگی سجائے گویا ہوئ...

.....کہاں تھے میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھی

سوری اپنی جانو کو ویٹ کروانے کے لیے حسن کان پکڑے بول رہا تھا...

...مریم نے مسکراتے اس کے ہاتھ ہٹائے

چلیں میڈم؟؟

...مریم اثبات میں سر ہلاتی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسن کی نظریں ڈرائیونگ کے دوران بار بار مریم پر اٹھ رہیں تھیں..

...حسن روڈ سامنے ہے یہاں نہیں

...لیکن میری دنیا تو یہیں ہے نہ

.....یار دیکھ کر چلاؤ کہیں ایکسیڈینٹ نہ ہو جائے

...حسن کے اچانک بریک لگانے پر مریم ڈر گئ

فکر مت کرو میں خود کو تو موت کے منہ میں ڈال سکتا ہوں لیکن تم پر ایک آنچ بھی نہیں آنے دوں گا...

مریم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور سر نفی میں ہلانے لگی...

...یہ تھا سرپرائز؟؟؟ وہ خفا خفا سی بولی

بس دو منٹ... کہ کر حسن اس کی آنکھوں پر پٹی باندھنے لگا...

...یہ کیا

...شش... بس میرے ساتھ چلتی جاؤ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...حسن اس کا ہاتھ تھامے چلنے لگا

یہ ایک ہوٹل تھا جہاں کے ایک روم میں حسن نے بکنگ کروائی تھی...

جیسے ہی وہ روم میں پہنچے حسن نے اس کی آنکھوں سے پٹی ہٹائی...

مریم نے تھوڑی تھوڑی سی آنکھیں کھول کر دیکھا... پورا کمرہ لائٹ ریڈ لائٹ میں نہایا ہوا تھا چاروں طرف پھول ہی پھول تھے اور بیڈ پر ہارٹ بنا ہوا تھا... مریم مبہوت سی اس جگہ کو دیکھنے لگی....

حسن نے اس کا ہاتھ پکڑا اور صوفے پر بٹھا دیا... خود ٹیبل کے سامنے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا... ٹیبل کو بھی پھولوں سے آراستہ کیا گیا تھا...

حسن بے پھونک ماری اور ٹیبل سے پتیاں اڑ گئیں جن کے نیچے ایک ڈائمنڈ کی رنگ جگمگا رہی تھی...

مریم کو خواب کی سی کیفیت لگ رہی تھی...

حسن نے اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم نے اس کی ہتھیلی پر اپنا نرم و نازک ہاتھ رکھ دیا اور حسن نے اسے رنگ پہنا دی...

مریم کی آنکھوں میں نمی آ گئ...

آ ہاں... یہ سب نہیں آج... حسن اس کی آنکھیں صاف کرتا ہوا بولا...

حسن تم نے آج ثابت کر دیا کہ میرا فیصلہ غلط نہیں تھا تم اتنا پیار کرتے ہو کیا مجھ سے؟؟؟

اس سے بھی زیادہ مجھے اتنا علم نہیں محبت کا ورنہ اس سے اچھے انداز میں اظہار کرتا یہ تو ادنی سی کوشش کی ہے...

حسن یک ٹک مریم کو تکنے لگا...

بس کرو مجھے تمہاری نظریں کنفیوز کر رہیں ہیں... مریم شرماتی ہوئ بولی....

میں کیا کروں تم ہتھیاروں سے لیس ہو کر آئ ہو تو پھر میرا زخمی ہونا تو طے ہے.....

اچھا آؤ میں ان لمحوں کو قید کرنا چاہتا ہوں مریم اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ کھڑی ہوگئ حسن نے اس کے گرد اپنی بازو حمائل کی اور اپنے فون میں پکس بنانے لگا...

مریم بیڈ پر جا کر بیٹھ گئ حسن بھی اس کے سامنے بیٹھ گیا...

مریم میں چاہتا ہوں جتنی جلدی ہو سکے تم میرے پاس آ جاؤ... حسن کے لہجے میں بے قراری تھی...

اچھا اور اگر میں کہوں کہ تمہیں بہت انتظار کرنا پڑے گا پھر....

پھر تمہیں سب سے چھپا کر لے جاؤ گا کہیں دور جہاں ہم دونوں کے سوا کوئ بھی نہ ہو...

اگر کوئ تیسرا آ گیا ہمارے بیچ پھر؟؟؟ مریم کو ڈر تھا کہیں اس کی خوشوں کو بری نظر نہ لگ جائے...

ایسا ممکن نہیں ہے تم میرے لازمی و ملزم ہو چکی ہوں جب تم نہیں ہوتیں تو مجھے لگتا ہے میں سانس نہیں لے رہا میرا وجود بے جان ہو جاتا ہے تم نے مجھے نئی زندگی دی ہے بس ایسا ہی سمجھ لو تمہارے بغیر تو میں ایک پل بھی نہیں رہ سکتا تو پھر کسی تیسرے کا تو سوال بھی پیدا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتا...

مریم مسرور سی اسے سن رہی تھی جیسے دنیا کی سب سے خوبصورت آواز ہو اسے لگ رہا تھا وہ کوئ گیت سنا رہا ہے اسے جو سیدھا اس کے دل میں اتر رہا تھا....

میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ ہمارے بیچ کبھی کوئ فاصلہ کوئ ہجر نہ آئے میرے سینے میں دھڑکن کی جگہ تم دھڑکتے ہو حسن....

مریم ہولے ہولے بول رہی تھی اور حسن کی نظریں اس کے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں... ان دونوں کے بیچ فاصلے نہ ہونے کے برابر تھا حسن نے آگے بڑھ کر اس فاصلے کو بھی سمیٹ دیا...

مریم کی نظریں جھکی ہوئیں تھیں جب حسن کے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور اپنے ہونٹ اس کے پنکھڑی جیسے ہونٹوں پر رکھ دئیے...

مریم کی آنکھیں پھیل گئیں اس کو اس چیز کی توقع نہ تھی لیکن اس نے حسن کو نہ روکا پانچ منٹ بعد حسن نے اس کے ہونٹوں کو آزاد کیا... مریم کا سانس اکھڑ گیا تھا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ خفگی سے حسن کو گھورنے لگی

حسن نے اسے گلاس تھماتے ہوئے اس کے کان میں سرگوشی کی...

سوری... مریم نے مسکراتے ہوئے گلاس ہونٹوں سے لگا لیا...

یار میرا دل نہیں کر رہا کہ تم واپس جاؤ...حسن اداسی سے بولا...

میں زیادہ دور تو نہیں جاؤں گی صبح ملیں گے نہ یونی میں..مریم اس کا منہ اوپر کرتے ہوئے بولی...

تمہیں میری کوئی بات بری تو نہیں لگی....

نہیں تم نے ہی کہا تھا کہ مجھ پر صرف تمہارا حق ہے تو میں نے تمہیں تمہارا حق استعمال کرنے سے منع نہیں کیا...

کہتے ہوئے مریم کھڑی ہو گئ...

چلیں اب لیٹ ہو رہا ہے...

حسن منہ بناتا کھڑا ہو گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی مریم کے گھر کے باہر روک کر حسن اسے دیکھنے لگا...

...مت جاؤ اس کی کلائ پکڑتے ہوئے بولا

صرف رات کی بات ہے... مریم اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی...

پہلے پرامس کرو مجھ سے باتیں کرتی رہو گی سوؤ گی نہیں...

...اووکے بابا نہیں سوتی خوش

حسن کے اس کی کمر پر ہاتھ رکھ کر مریم کو اپنے ساتھ لگا لیا اور اس کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے بولا...

...لو یو

...لو یو ٹو... مریم اس کی پشت پر بازو لپیٹتے ہوئے بولی

اب جاؤں... حسن اس سے الگ نہیں ہوا تو مریم دوبارہ بولی...

...ٹھیک ہے جاؤ...وہ مسکراتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم باہر نکل گئ اور گیٹ سے اندر غائب ہو گئ

....حسن بالوں میں ہاتھ پھیرتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا

یہ رومانس نہیں ہے بلکہ آج کی گھٹیا حقیقت ہے آج کل کے نوجوان اپنے ماں باپ کو جھوٹ بول کر دھوکہ دے کر بڑے فخر سے اپنی نام نہاد ڈیٹ پر جاتے ہیں تو ایک نظر سب دیکھ لیں کہ ان ڈیٹس پر کیا ہوتا ہے ابھی تو میں نے زیادہ نہیں لکھا اس پر کہ مجھ سے وہ سب لکھا نہیں جا رہا تھا جو کچھ لڑکے لڑکیاں کرتے ہیں لیکن آپ انداز کر سکتے ہیں.. سب سے زیادہ یونی اور کالج جانے والی لڑکیاں پائ جاتیں ہیں ڈیٹس پر اور یہ سب صرف بند کمرے میں نہیں پارک میں بھی ہوتا ہے صبح کے وقت کلاسزز بنک کر کے یہ کپلز پارک کا رخ کرتے ہیں کہ صبح میں تو ریسٹورنٹ اوپن نہیں ہوتے.... حیرت کی بات یہ ہے کہ لڑکیاں آرام سے انہیں اجازت دے دیتیں ہیں اور پر جوش سی ہو کر اپنی دوستوں کو بتاتی ہیں کہ میں ڈیٹ پر گئ تھی اور ماں باپ بیچارے بے خبری میں مارے جاتے ہیں وہ اپنے بچوں پر بھروسہ کرتے ہیں تو یہی بچے اس آزادی کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلط استعمال کرتے ہیں اور وہ تو سمجھتے ہیں ہم ٹھیک کر رہے ہیں پیار کا مطلب یہ نہیں ہوتا جو آج کل ہو رہا ہے

پیار تو ایسا ہو کہ محبوب سامنے ہو اور آپ میں نظر بھر کر دیکھنے کی ہمت نہ ہو..

ایک سوال میرا ان سے ہے جو ڈیٹ پر جاتے ہیں کہ اگر آپ لوگ ٹھیک کرتے ہیں تو اپنے ماں باپ سے اجازت لے کر جائیں انہیں بتائیں کہ کیا ہوتا ہے ڈیٹ پر پھر دیکھیں وہ آپ کو روکتے ہیں یا جانے دیتے ہیں....

دوسری بات اگر ڈیٹس پر جانے والے سچے ہیں تو پھر سرے عام جایا کریں چھپ کر نہیں کیونکہ گناہ اور غلط کام ہمیشہ چھپ کر اور اندھیرے میں ہوتا ہے اور نیک, اچھا کام سب کے سامنے سینہ تان کر کیا جاتا ہے

دیکھا ہے آپ نے سمگلر ہمیشہ خود کو چھپا کر رکھتا ہے ظاہر نہیں ہونے دیتا اپنی سرگرمیاں اور خود کو کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ غلط ہے اس کے بر عکس جو لوگ انسانیت کے لیے کام کرتے ہیں وہ ہمیشہ سب کے بیچ میں رہتے ہیں لوگ انہیں بھی جانتے ہیں اور ان کے کام کو بھی جیسے ایدھی خدارا غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح سمجھیں اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے ہمیں سمجھ دی تاکہ صحیح غلط میں فرق کر سکیں اسے استعمال کریں خود کو اپنی ذات کو کھلونا مت بنائیں آپ کسی کی امانت ہیں جس کو اللہ نے آپ کے لیے چنا ہے کم سے کم اس کی امانت میں خیانت مت کریں.... والدین آپ کے دشمن نہیں ہیں غلط چیز سے ہی منع کرتے ہیں...

ایک بات سب ایسے نہیں ہیں لیکن بہت سے ایسے ہیں اور ان کو دیکھ کر دوسرے بھی ان جیسے بنتے جا رہے ہیں

مجھے حیرت ہوتی ہے جب لڑکیاں کہتی ہیں کہ اس نے میرے ساتھ ایسا کیا ویسا کیا خود مظلوم بن جاتی ہیں جب کہ وہ مظلوم نہیں ہیں میرے مطابق لڑکا کسی لڑکی کی اجازت کے بغیر اس سے بات بھی نہیں کر سکتا تو پھر ان کے ساتھ کچھ کرنے کا تو سوال بھی پیدا نہیں ہوتا جو ریلیشن میں ہوتی ہیں یہ آپ ہی ہیں جو انہیں اجازت دیتیں ہیں پھر جب کچھ غلط ہو جاتا ہے تو روتی ہیں لیکن یہی اگر آپ پہلے سوچ لیں تو ایسی نوبت ہی نہ آئے

ہمارا معاشرہ تباہی کہ طرف جا رہا ہے زرا ریسٹورینٹس کا رخ کر کے دیکھیں سٹڈی ٹائمینگز میں آپ لوگ دنگ رہ جائیں گے یہ دیکھ کر کے یہ معاشرہ مسلمانوں کا ہے بے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حد افسوس ہے مجھے کہ ہماری نوجوان نسل غلط راہ پر چل رہی ہے....

مریم ٹائم دیکھو زرا.... مریم نے جیسے ہی لاؤنج میں قدم رکھا ماما کی کڑک آواز اس کے کانوں میں پڑی.....

ماما کیا ہو گیا اتنا بھی کوئ ٹائم نہیں ہوا.... مریم بدتمیزی سے بولی....

تمہیں جانے کی پرمیشن دی تھی اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم رات کے بارہ بجے واپس آؤ تمہارے پاپا دس دفعہ پوچھ چکے ہیں تمہارا اور فون تو میڈم نے دیکھنے کے لیے رکھا ہے کال تو اٹینڈ نہیں کرنی ہوتی... بولتے بولتے ان کی آواز قدرے اونچی ہو گئ...

ماما ایسی کوئ آفت تو نہیں آ گئ جو آپ مجھ پر یوں چلا رہی ہیں... مریم تنک کر بولی...

تمہیں اندازہ ہے کہ تم کس طرح مجھ سے بات کر رہی ہو؟؟ انہیں دکھ ہوا مریم کے ایسے رویے سے...

تو آپ بھی تو بنا بات کے ایشو بنا رہی ہیں فرینڈز کے ساتھ ہی تھی کوئ آوارہ گردی نہیں کر رہی تھی جو آپ یوں ہائپر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو رہیں ہیں... نور کے چہرے پر اکتاہٹ کے آثار نمایاں تھے...

شرم کر لو تھوڑی سی بولنے سے پہلے سوچ بھی لیا کرو...

واٹ ایور...کہہ کر مریم رکی نہیں اپنے کمرے میں جا کر کھٹاک کی آواز سے دروازہ بند کر دیا...

انہیں مریم کی حرکتیں کچھ مشکوک لگ رہیں تھیں پہلے تو اس نے ایسے کبھی نہیں کیا تھا وہ کافی بدل گئ تھی یا پھر ان کا خیال تھا ایسا.... وہ سر جھٹکتی اپنے کمرے میں چلی گئیں...

مریم اپنے بیڈ پر ڈھے گئ اور رونے لگی... کسی سے بھی میری خوشیاں برداشت نہیں ہوتیں اتنا اچھا موڈ تھا سارا خراب کر دیا...وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب حسن کی کال آنے لگی اور وہ خود پر بیتی اسے سنانے لگی...

****

نور واپس نہیں آؤ گی اب؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آفاق اس کے سامنے بیٹھ کر پوچھنے لگا

جب شایان ہی چلے گۓ تو پھر میں وہاں جانے کا کیا مقصد ..اب... نور اداسی سے بولی

....نور آپ مجھے سمجھاتی ہو اور اب خود مایوس ہو گئ ہو

..میں مایوس نہیں ہوئ.. نور فوراً سے بولی

پھر آپ کا یقین کیوں ڈگمگا رہا ہے آپ تو کہتی تھی نہ کہ مجھے اللہ پر پورا بھروسہ ہے اب کہاں گیا وہ سب وہ باتیں؟؟

...مجھے سب یاد ہے

پھر اس طرح سے ہار کیوں مان لی ہے آپ نے؟؟

شایان جانے سے پہلے مجھے ہر چیز سمجھا چکے ہیں اب ...میں کچھ نہیں کر سکتی

نور آپ اتنی آسانی سے ہار نہیں مان سکتی نو.آفاق نفی میں ...سر ہلاتے ہوۓ بولا

...نور خاموش ہو گئ

آپ کو کیا لگتا ہے کہ اللہ پاک اگر آپ کو یہاں تک لاۓ ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو آپ کو واپس لوٹا دیں گے نہیں آپ کو آگے بڑھنا ہے رکنا نہیں ہے....

لیکن شایان واپس کیسے آئیں گے؟؟

وہ بھی آ جائیں گے پہلے خود کو تو تیار کرو... نور سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگی...

اچھا تم بتاؤ مریم سے بات ہوئ؟؟؟

کہاں یار پتہ نہیں اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے بس میرا اندیشہ درست ثابت نہ ہو باقی کوئ بھی وجہ ہو فرق نہیں پڑتا...

کیسا اندیشہ؟؟؟ نور کو بھی پریشانی ہونے لگی...

چھوڑیں مکمل تحقیق کرنے دیں پھر آپ کو یہ ڈاکومینٹری فراہم کروں گا... آفاق مسکراتے ہوئے بولا...

نور بھی مسکرانے لگی...

ایسا کرو تم بیٹھو میں کچھ لے کر آتی ہوں... شکر ہے خیال آ گیا ورنہ میں نے ماما کو جا کر آپ کی شکایت لگانی تھی کہ بھوکا ہی واپس بھیج دیا مجھے... آفاق منہ پھلاتے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بولا

..نور ہنستی ہوئ باہر نکل گئ

****

شایان تمہاری وجہ سے نور واپس نہیں آ رہی.. آج ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

مام میں نے تو اسے منع نہیں کیا نہ کہ وہ واپس نہ آئے... شایان تنک کر بولا

....جب تم ہی چلے گۓ تو وہ یہاں آ کر کیا کرے گی

اووہ پلیز پہلے تو ساری زندگی وہ میرے ساتھ رہتی تھی نہ...

...شایان تمہیں ایک چھوٹی سی بات سمجھ کیوں نہیں آتی

فائن وہ آ جائے گی یہاں اور کچھ؟؟؟

شایان اس روز روز کے ڈرامے سے تنگ آ گیا تھا جہاں زندگی تھوڑی پرسکون ہوتی وہاں پھر سے کوئ مسئلہ نکل آتا...

...انہوں نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کال بند کر دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شایان تم اسے طلاق کیوں نہیں دے دیتے

...مِیرا پلیز اب اس وقت تم شروع مت ہو جانا

...مِیرا خاموش ہو گئ

اس وقت وہ دونوں شایان کے آفس میں بیٹھے تھے... شایان چئیر کی پشت پر سر ٹکا کر سوچنے لگا...

****

مریم آج تم اپنی ماما سے بات کرو گی ڈن؟؟؟

...ٹھیک ہے لیکن مجھے معلوم ہے انکار ہی کریں گیں

تم پوچھ کر تو دیکھو ہو سکتا ہے مان جائیں تمہاری خوشی کے لیے...

...مریم سوچتی ہوئ اثبات میں سر ہلانے لگی

ایک ہفتہ گزر چکا تھا لیکن مریم بات نہ کر سکی آج ہمت مجتع کر کے ماما کے پاس آئ...

ہاں بولو کیا بات کرنی تھی تمہیں؟؟؟ وہ شفقت بھرے لہجے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں بولیں

...وہ ماما مجھے آپ کو کچھ بتانا تھا

جی میری جان میں سن رہی ہوں بولو آپ... وہ کپڑے تہ کرتی ہوئیں بولیں...

ماما میں اپنے کلاس فیلو کو پسند کرتی ہو اور اسی سے شادی کرنا چاہتی ہو... مریم نے جلدی جلدی کہا...

...وہ شاک کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگیں

مریم تم اپنے حواسوں میں تو ہو نہ تمہیں اس بات کا علم بھی ہے جو بول رہی ہو؟؟؟

...جی ماما مجھے معلوم ہے سب

...پھر تم سے اس بیوقوفی کی توقع مجھے نہیں تھی

آپ ایک بار مل کر تو دیکھیں اس سے... مریم نے اپنی بات پر زور دینا چاہا...

تم اچھے سے جانتی ہو کہ میری طرف سے انکار ہی ہو گا پھر کیوں ان کاموں میں الجھ رہی ہو جو کام تمہاری عقل سے باہر ہے نہ اسے کرنے کی کوشش بھی مت کرو... وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سختی سے گویا ہوئیں

...لیکن ماما

اور خبردار اگر تم نے اس سے رابطہ رکھنے کی کوشش کی تو میں تمہارے پاپا سے بات کروں گی بہتر ہو گا خود ہی سمجھ جاؤ... وہ تنبیہ کرتی ہوئیں بولیں...

مریم مایوسی سے واپس آ گئ اس کی توقع کے عین مطابق ہوا تھا...

لیکن میں تو حسن سے ہی شادی کروں گی دیکھتی ہوں مجھے کون روکتا ہے...

....مریم سوچتی ہوئ حسن کو کال کرنے لگی

****

نور نماز پڑھ کر اٹھی تو اس کا فون رنگ کرنے لگا... نمبر دیکھ کر نور ششدہ رہ گئ...

ہیلو!! جی؟؟؟

نور؟؟

...جی میں ہی بول رہی ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور میری ایک بات مانو گی... شایان دھیمے لہجے میں بول رہا تھا...

جی بولیں... نور تابعداری سے بولی

پلیز گھر چلی جاؤ مام کو تمہاری ضرورت ہے.. شایان لفظوں کو جوڑتا ہوا بولا...

ٹھیک ہے چلی جاتی ہوں... نور آہستہ سے بولی

تھینک یو نور...

ویلکم... کہ کر نور خاموش ہو گئ...

شایان نے خدا حافظ کہ کر فون کاٹ دیا اور نور فون کو گھورنے لگی...

نہ کچھ پوچھا بس اپنا حکم جاری کر کے فون بند کر دیا...نور تلخی سے مسکرائ اور اٹھ کر اپنا سامان پیک کرنے لگی....

****

مریم کس سے بات کر رہی ہو؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم لاؤنج میں بیٹھی اپنے فون میں محو گفتگو تھی جب ماما کی غصے سے بھرپور آواز پر وہ چونکی...

چہرے پر ناگواریت سجائے مریم ڈھٹائی سے بولی..

حسن سے...

ماما اس کے اس انداز پر ششدہ رہ گئیں...

میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ اس لڑکے سے کوئی رابطہ نہیں رکھنا تم میرے تنبیہ کرنے کے باوجود اس سے رابطے میں ہو... وہ ضبط کرتی ہوئیں بولیں

میری زندگی ہے میں جو مرضی کروں آپ کیوں میری خوشیوں کی دشمن بن گئیں ہیں اور ویسے بھی میں نے بھی آپ کو کہ دیا تھا کہ میں اسے کسی شرط پر بھی نہیں چھوڑوں گی...

مریم ان کے مقابل کھڑی ہوتی ہوئی بولی...

وہ شاک کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگیں...

مریم تم مجھے مجبور کر رہی ہو کہ میں تم پر سختی کروں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو میری بھی یہ بات آپ کہیں لکھ کر رکھ لیں کہ میں شادی کروں گی تو صرف حسن سے آفاق میں مجھے کوئ دلچسپی نہیں... وہ قطعیت سے بولی

.....ان کی آوازیں خاصی بلند ہوتی جا رہیں تھیں

مطلب تم ایسے باز نہیں آؤ گی... ماما اس کا بازو جھنجھوڑتی ہوئیں بولیں...

ان کی آوازوں کے باعث پاپا کے لاؤنج میں بڑھتے قدم وہیں تھم گۓ....

آخر یہاں ہو کیا رہا ہے؟؟؟ وہ بلند آواز میں گویا ہوۓ...

پاپا دیکھیں زرا ماما مجھے کس طرح ڈانٹ رہیں ہیں... مریم انہیں دیکھتی ہی ان کے سینے سے جا لگی...

بیگم گھر کا کیا ماحول بنا رکھا ہے آپ نے؟؟؟

یہ آپ اپنی لاڈلی سے پوچھیں جو نا جانے کسے پسند کیے بیٹھی ہے اور اب اسی سے شادی کرنا چاہتی ہے...

مریم کیا سن رہا ہوں میں؟؟؟ وہ اسے اپنے سامنے کرتے ہوۓ حیران ہوتے نرمی سے گویا ہوۓ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا مجھے آفاق نہیں پسند میں حسن کو پسند کرتی ہوں اور اسی سے شادی کرنی ہے مجھے اور پلیز اب آپ بھی میرے مخالف مت بن جائیے گا...

انہیں توقع نہیں تھی کہ مریم اس طرح ان کے سامنے یہ سب بولے گی...

بہتر ہو گا کہ آپ اپنی ماما کی بات مان لو کیونکہ آپ کی یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی سو خاموشی سے اس لڑکے کو اپنے دل اور دماغ دونوں سے نکال دیں میں دوبارہ اس انسان کے متعلق کچھ نہ سنو مریم ورنہ آپ جانتی ہیں مجھے اور اگر میں نے گھر کا ماحول اس طرح سے دیکھا تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا اگر آپ کو پیار کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ صحیح غلط کا فرق نہیں سکھانا یہ لاسٹ وارنگ ہے یاد رکھنا... وہ سختی سے ڈپٹتے ہوئے بولے...

مریم کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں وہ روتی ہوئ اپنے کمرے میں بھاگ گئ اور ماما سر تھام کر بیٹھ گئیں...

آپ فکر مت کریں اب سدھر جائے گی بچی ہے ناسمجھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھے برے کی پہچان نہیں اسی لیے اس طرح سے کر رہی...

کیسے فکر نہ کروں میں اس کی آنکھوں میں ضد دیکھی ہے کہیں وہ کچھ غلط نہ کر جائے...

کچھ نہیں کرے گی آپ اسے پیار سے سمجھائیں اس طرح سے بحث کریں گی تو وہ مزید مخالفت کرے گی میں بھی دوبارہ سمجھاؤں گا سمجھ جائے گی...

آپ خود بتائیں کیا ہم اس کے لیے غلط سوچ رہے ہیں اس کے بھلے کے لیے ہی کہ رہے ہیں نہ اور وہ خود اپنی دشمن بن گئ ہے...

یہ عمر ہی ایسی ہے سمجھ ہوتی نہیں ہے اتنی اور خود فیصلے لینے لگ جاتے ہیں بچے خیر آپ پریشان نہ ہوں... وہ انہیں حوصلہ دیتے اپنے کمرے میں چلے گۓ.....

****

نور دو ہفتے بعد اس گھر کی دہلیز پر دوبارہ قدم رکھ رہی تھی اس وقت نہ وہ خوش تھی نہ ہی دکھی وہ خود اپنی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی... نور گیٹ پھلانگ کر اندر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....آ گئ اور پورچ سے چلتی ہوئ لاؤنج میں آ گئ

نور میری بچی آ گئ.... خالہ اسے دیکھتیں ہی خوشی سے نحال ہو گئیں آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا....

کیسی ہیں آپ خالہ؟؟؟

...نور نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا

اب بلکل ٹھیک ہو گئیں ہوں تم جو واپس آ گئ ہو... وہ نور کا منہ تھپتھپاتیں ہوئیں بولیں...

نور سب کے ساتھ لاؤنج میں ہی بیٹھ گئ اور حال احوال دریافت کرنے لگی...

نور بہت افسوس ہوا تمہارا شوہر شادی کے پہلے ہفتے ہی تمہیں چھوڑ کر چلا گیا... مہرین چہرے پر ہمدردی لاتے ہوئے بولی...

....نور نے ہمممم کہنے پر اکتفا کیا

ویسے نور تمہیں تو مطلع کیا ہی ہو گا نہ اس نے؟؟؟ وہ نور کے زخموں پر نمک چھڑکنے لگی..

...چاچی نے اسے کہنی مار کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بتایا تھا مجھے شایان نے...نور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی ہوئ بولی...

مہرین خاموش ہو گئ...

خالہ آفاق نظر نہیں آ رہا کہاں ہے؟؟؟

نور متلاشی نگاہوں سے اردگرد دیکھتی ہوئ بولی...

جاب پر گیا ہے سب سے زیادہ اسے ہی خوشی ہو گی تمہارے آنے کی... خالہ مسکراتی ہوئیں کہنے لگیں

اووہ ماشاءاللہ جاب مل گئ اسے... نور خوشی سے استفسار کرنے لگی...

ہاں دو دن پہلے سے سٹارٹ کی ہے....

نور اثبات میں سر ہلانے لگی...

اچھا خالہ میں زرا اوپر جا رہی ہوں نماز کا ٹائم ہو رہا ہے... نور اپنا بیگ اٹھاتی ہوئ بولی..

ہاں ٹھیک ہے جاؤ...

نور جلدی جلدی زینے چڑھنے لگی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہرین کی بات نے اس کے دل پر کاری ضرب لگائ تھی سب کے سامنے تو وہ آنسو پیتی رہی لیکن جیسے ہی کمرے کا دروازہ بند کیا آنسو باڑ توڑ کر باہر نکل آۓ... نور .....دروازہ کے ساتھ ٹیک لگا کر ہی بیٹھ گئ

اس ایک انسان نے اسے کتنی تکلیف دی تھی یہ تو صرف وہی جانتی تھی اپنا نام دے کر بھی واپس چھین لیا تھا اور اب وہ بیچ میں پھنس گئ تھی... نور ہاتھوں میں چہرہ چھپاۓ کتنی ہی دیر روتی رہی پھر نماز کا خیال آیا تو فوراً اٹھ ....گئ

نماز پڑھ کر وہ کمرے کی ایک ایک چیز کو ہاتھ لگا کر دیکھنے لگی سب کچھ ویسے ہی تھا جیسے شایان نے سیٹ ...کیا تھا ایک بھی چیز اپنی جگہ سے نہ ہلی تھی

نور اس کی تصویر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئ... شایان آپ کی ایک پکار پر میں یہاں آ گئ پتہ نہیں کیوں آپ کو انکار کرنا میرے بس میں نہیں تھا پہلی بار آپ نے مجھ سے کچھ مانگا تھا کیسے انکار کر دیتی میں... شایان کی تصویر پر آنسو گرنے لگے... پتہ نہیں میرے نصیب میں کیا لکھا ہے لیکن جو بھی ہو گا مجھے دل سے منظور ہو گا اب بس مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتظار کرنا ہے کہ زندگی کون سی کروٹ لیتی ہے... نور پرسکون سی ہو کر لیٹ گئ...

اب میں آپ کے بیڈ پر سو سکتی ہوں... نور مسکراتی ہوئ شایان سے مخاطب ہوئ اور آنکھیں بند کر لیں....

****

مریم آخر تم مجھ سے کترا کیوں رہی ہو؟؟ آفاق جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا...

ایسی تو کوئ بات نہیں ہے... مریم اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئ بولی...

پھر تم مجھ سے گریز کیوں برت رہی ہو؟؟؟

آفاق تم کیا سننا چاہتے ہو مجھ سے؟؟؟ مریم اپنی ٹون میں آ گئ...

جو تمہارے دماغ میں ہے... وہ بھی آج تمام سوالوں کے جواب لے کر جانا چاہتا تھا...

تو سن لو میں ہماری منگنی ختم کر رہی ہوں...کہ کر مریم رکی نہیں اتراتی ہوئ نکل گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق شاک کے عالم میں تھا اسے اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آیا....

نہیں مجھے لگتا ہے مریم مجھ سے ناراض ہے اسی لیے اس طرح سے کہا...آفاق خود کو جھوٹی تسلی دیتا گاڑی میں بیٹھ گیا....

کوئ بات نہیں مریم میں تمہاری ساری ناراضگی دور کر دوں گا.... آفاق سوچتے ہوئے خود سے مخاطب ہوا اور گاڑی گھر کے راستے پر ڈال دی....

او ہو آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں نور کو گارڈن میں دیکھتے ہوئے آفاق نے ہانک لگائ...

تم تو مجھ سے بات مت کرو نہ... نور منہ پھلاتی ہوئ بولی...

اچھا پھر ان جانوروں سے کروں...

آفاق گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور بلی کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا...

چنگ چونگ چونچ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور ہنسنے لگی

...یہ چائینیز نہیں ہے

آپ کو کیا اسے سمجھ آ جائے گی... آفاق سر ہلاتے ہوئے بولا...

ویسے تم نہ ایک نمبر کے کنجوس ہو مجھے جاب کی ہوا تک نہیں لگنے دی کہیں ٹریٹ نہ دینی پڑ جائے...

جتنی آپ ہیں نہ ہوا لگنے سے ہی اڑ جانا تھا آپ نے بعد میں آپ کو پکڑنے کے لیے خوار ہوتا...

...آفاق قہقہ لگاتے ہوئے بولا

...نور نے ہاتھ میں پکڑا رسالہ اس کے منہ پر دے مارا

...اوؤی ماما... آفاق سر کھجاتے ہوئے بولا

...بھابھی ڈائن ہوتی ہے آج یقین آ گیا

...نور ہنسنے لگی

اب تم بات کو گول مت کرو اور چپ کر کے میری ٹریٹ کی تیاری کرو....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....تیاری تو ایسے جیسے آپ نے گھوڑی چڑھنا ہے

توبہ ہے آفاق کیا کھا کر آئے ہو؟؟؟ نور ماتھے پر تیور ڈالتی ہوئ بولی...

بیسٹی ابھی گرلز کالج کے باہر سے آ رہا ہوں... آفاق اسے آنکھ مارتے ہوئے بولا...

....ہاااا لڑکیاں کھا کر آئے ہو

آپ نہ ویسے بدھو ہی رہیں گیں... آفاق چئیر پر بیٹھتے ہوئے بولا...

تو تم کون سا سیدھی طرح بات کر لیتے ہو... نور منہ بناتی ہوئ بولی...

آپ کی دیورانی ڈھونڈنے گیا تھا....آفاق دوسری جانب دیکھتے ہوئے بولا...

وہ تو مل چکی ہے اب اور کیا کرنی ہے؟؟

نور یار کچھ کرو مریم کو یہاں لاؤ مجھے اس سے بات کرنی ہے... آفاق بولا تو اس کی آواز بھرائ ہوئ تھی

...آفاق کیا ہوا ہے؟؟؟ نور بھی پریشان ہو گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کہتی ہے یہ منگنی ختم کر رہی ہوں میں... دو موتی آفاق کی آنکھوں سے ٹپک پڑے جو نور سے مخفی نہ رہ سکے.....

آفاق نے ٹیبل پر پاؤں رکھے اور سر گھٹنوں پر رکھ لیا تاکہ نور اس کے آنسو نہ دیکھ سکے....

آفاق مجھے بتاؤ ہوا کیا ہے....

کچھ بھی نہیں ہوا نور....بس اس ک کو لے آؤ...آفاق سے بولنا دوبھر ہوگیا.....

نور کی آنکھوں میں بھی نمی جمع ہونے لگی....

نور وہ آجائے گی نہ یہاں؟؟؟ آفاق نے منہ اٹھا کر اسے دیکھا تو نور سے اسے دیکھنا مشکل ہو گیا...

اس کی آنکھیں ایسی معلوم ہوتی جیسی جل رہی ہوں نور کو لگ رہا تھا اس کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے ہیں سرخ انگارہ بنی ہوئیں تھیں...

آفاق یہ سب کیا ہے؟؟ نور آہستہ سے بولی...

اتنے وقت کا ضبط شاید آج ٹوٹ گیا... وہ بکھر گیا تھا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور بے بسی سے اسے دیکھنے لگی

تم فکر مت کرو مریم یہاں آ جائے گی میں لاؤں گی اسے یہاں پھر ہم دونوں اسے سامنے بٹھا کر آرام سے بات کریں گے...

...پکا نہ؟؟؟ آفاق کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا

...ہاں پکا... کہتے کہتے نور کی آنکھیں بھی چھلک پڑیں

...آفاق سر جھکائے اندر کی جانب چل دیا

****

حسن تم اپنے پیرنٹس کو لے کر کب آؤ گے؟؟ مریم اس کے کندھے پر سر رکھے بولنے لگی... آج وہ فریش نہیں تھی ....آنکھیں بھی سوجھی ہوئیں تھی رونے کے باعث

یار تم جب بولو میں لے آؤ لیکن مسئلہ تو تمہارے پیرنٹس ہیں نہ....

...تم بھیج دو دیکھا جائے گا

دیکھو مریم میں نہیں چاہتا کہ اس طرح میرے گھر والے آئیں کہ بعد میں تمہارے ماما پاپا ان کی انسلٹ کر دیں پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میرے گھر بھی مسئلے شروع ہو جائیں گے

...حسن اسے سمجھانے لگا

...ہمممم تم ٹھیک کہ رہے ہو

تم نے کیا سوچا ہے کس طرح مانیں گے وہ؟؟ حسن سوچتے ہوئے بولے... اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے....

پتہ نہیں بس یہ جو آفاق نام کی مصیبت ہے نہ یہی سب سے بڑا مسئلہ ہے جس کے باعث مجھے تو لگتا ہے وہ کبھی نہیں مانیں گے... مریم مایوسی سے بولی...

مریم ایسے تو ایک دن میں تمہیں کھو دوں گا اگر ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے تو.....

نہیں حسن ایسا کچھ نہیں ہو گا ہمارے ہاتھ میں بچھڑنے کی کوئ لکیر نہیں...

اور اگر ہوئ بھی تو میں بدل دوں گا میں باقی عاشقوں کی طرح ساری زندگی تمہارے فراق نہیں گزاروں گا تمہیں چھیننا پڑا تو لے جاؤ گا سب سے چھین کر ہم اپنی دنیا بسا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....لیں گے

تم ٹھیک کہ رہے ہو حسن جنہیں میری خوشی کی پرواہ نہیں میں ان کے لیے اپنے پیار کی قربانی کیوں دوں میں اپنی ساری زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں...

بلکل ایسا ہی ہو گا... حسن اسے تسلی دیتے ہوئے بولا...

مریم؟؟؟ وہ کافی دیر خاموش رہی تو حسن نے اسے پکارا...

ہاں؟؟

مریم اگر تمہارے گھر والوں نے کوئ زبردستی کرنے کی کوشش کی تو ہم بھاگ کر نکاح کر لیں گے اس کے بعد تو وہ مجبور ہو جائیں گے اس رشتے کو ماننے پر...

ہاں تم ٹھیک کہ رہے ہو پھر ناچار انہیں قبول کرنا ہی پڑے گا...

تم ہر حال میں میرا ساتھ دو گی؟؟ حسن کے دل میں خوف تھا جس کے تحت اس نے پوچھا...

بلکل میں تمہارا ہی ساتھ دوں گی پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس پھر ٹھیک ہے اگر تمہارے گھر والے کوئ زبردستی کریں تو تم مجھے بتانا...

مریم نے ہممم کہنے پر اکتفا کیا...

****

رمضان کا آغاز ہو چکا تھا نور عصر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئ تو نا جانے کتنی ہی دیر بیٹھی دعا مانگتی رہی... شایان کا خیال اسے بار بار آتا تھا لیکن وہ اس بات سے انجان تھی کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے اب بھی جائے نماز سے اٹھ کر وہ موبائل لے کر بیٹھ گئ اور شایان کے میسج کو بار بار پڑھنے لگی...

نور تم میری غیرموجودگی میں سب کا خیال رکھنا...

ایسا کیوں کہا انہوں نے کیوں ان کو لگا کہ میں سب کو سنبھال لوں گی... نور اس وقت سے الجھتی جا رہی تھی پھر اپنے دماغ کو تمام سوچوں سے آزاد کرواتی باہر نکل آئ اور زینے اترنے لگی...

آفاق صوفے پر بیٹھا کوئ مووی دیکھنے میں مصروف تھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور چہرے پر خفگی لیے اس کے پاس آئ

...یہ کیا ہے؟؟؟موبائل اپنی جانب موڑتی ہوئ بولی

...آم ہے کھائیں گی؟؟ آفاق مسکراہٹ روکتے ہوئے بولا

...تمہاری زبان نہ بہت چلنے لگی ہے

یار کیا ہو گیا ایسا مووی تو دیکھ رہا ہوں ایسے گھورنے لگ گئیں ہیں... آفاق منہ بناتا ہوا بولا

تم نے روزہ رکھا ہے؟؟؟

..آپ نے سحری نیند میں کی تھی؟؟؟ آفاق کو شبہ ہوا

روزہ رکھا ہے تو پھر مووی کیوں دیکھ رہے ہو؟؟

...ٹائم پاس بھی تو کرنا ہے نہ یار

..ٹائم پاس کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں

...جیسے کہ؟؟ آفاق فوراً سے بولا

..اس کو بند کرو پہلے

یہ لیں کر دی اب بتائیں... آفاق بند کرتا موبائل سائیڈ پر رکھ کر بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو آفاق تم نے روزہ رکھا ہے نہ کس لیے؟؟

...تاکہ اللہ راضی ہو جائے

لیکن مجھے بتاؤ اس طرح سے اللہ راضی ہو گا؟؟ تم تو شیطان کو راضی کر رہے ہو....

آپ کا اشارہ مووی کی جانب ہے؟؟ آفاق موبائل کی طرف انگلی کرتے ہوئے بولا...

ہاں.. تمہیں پتہ ہے اللہ کو ہمارے صرف بھوکے پیاسے رہنے سے کوئ مطلب نہیں ہے یہ مہینہ ہمارے ہی فائدے کے لیے ہے اور روزے کی حالت میں کوئ بھی اچھا کام کریں گے تو زیادہ ثواب ملے گا اور اللہ خوش ہو گا پھر ہم سے راضی ہو گا یہ سب کام کرنے سے تو تم نیک کام کرتے کرتے گناہ بھی کرتے جا رہے ہو مجھے بتاؤ تمہارا روزہ کس کام کا پھر جب تم نے اللہ کو یاد ہی نہیں کیا اس کا ذکر ہی نہیں کیا...

اچھا پھر بتائیں میں کیا کروں؟؟؟

تم قرآن پڑھو یا پھر تسبیح کر لو اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھو یہ مہینہ برکتوں کا,مغفرت کا ہے اس ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہینے کو تو اچھے سے نبھا لو اس میں تو اللہ کو راضی کر لو...

...اور پتہ ہے اللہ کو راضی کرنا بہت آسان ہے

وہ کیسے ہم تو دن بھر اتنے گناہ کرتے ہیں؟؟؟

لیکن وہ پھر بھی ہمیں معاف کر دیتا ہے تمہیں پتہ ہے اللہ کہتا ہے میرے بندے بس ایک بار سچے دل سے توبہ کر لے میں معاف کر دوں گا ایک بار اللہ کی طرف رجوع کر کے دیکھو وہ تو ہمیشہ بیٹھا ہوتا ہے ہمارے لیے ہم اتنے گناہ کرتے ہیں لیکن وہ پھر بھی ہمیں نوازتا ہے تو پھر کیا ...ہمارا فرض نہیں بنتا کہ ہم اس کے حکم کی تعمیل کریں

...آپ تہجد پڑھتی ہیں؟؟؟ آفاق نے سوچتے ہوئے پوچھا

...ہاں

آپ کو پتہ ہے میں سحری تک جاگتا رہتا ہوں لیکن موویز دیکھتا ہوں کوئ اچھا کام نہیں کرتا... بولتے بولتے آفاق نے ..سر جھکا لیا

آفاق زندگی ختم نہیں ہوئ تم آج سے آغاز کر لو جو وقت گزر گیا اس پر افسوس کرتے مزید وقت ضائع کرنے کا کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائدہ ہم اسے بدل نہیں سکتے لیکن اپنے حال اور مستقبل کو تو بہتر بنا سکتے ہیں نہ..

...بلکل... آفاق مسکراتے ہوئے بولا

ویسے آپ کو لیکچرار ہونا چاہئیے تھا سامنے والے کو چاروں شانے چت کر دیتی ہیں...

لیکن تمہارے تو چار شانے نہیں ہیں... نور اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئ بولی...

لو جی اب بندہ مثال بھی نہ دے... آفاق منہ بناتا سلیپر پہننے لگا... نور اٹھ کر کچن میں آ گئ اور افطاری کی تیاری کرنے لگی...

آفاق وضو کر کے قرآن پڑھنے بیٹھ گیا

****

مریم آپ گھر میں کسی سے بات کیوں نہیں کر رہیں؟؟؟ پاپا اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولے جو اپنے بیڈ پر بیٹھی تھی...

مجھے نہیں بات کرنی کسی سے بھی... مریم منہ بناتی ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بولی

پھر کیا ہمیشہ ایسے ہی ناراض رہیں گیں؟؟ وہ نرمی سے بول رہے تھے...

جب تک ماما اور آپ مان نہیں جاتے... مریم بیڈ پر انگلی چلاتی ہوئ بولی...

بیٹا ہم آپ کے دشمن نہیں ہیں جو آپ کے لیے اچھا ہے وہی کر رہے ہیں آپ بھی سمجھداری کا مظاہرہ کرو اور یہ ضد چھوڑ دو...

پاپا یہ ضد نہیں ہے میرا پیار ہے میں کیسے دستبردار ہو جاؤں اس سے قطعاً نہیں..

نور آپ ہمیں مجبور کر رہیں ہیں کہ ہم کوئ سخت قدم اٹھائیں...

کیا کر لیں گے آپ اس آفاق کے ساتھ زبردستی باندھ دیں گے جیسے نور کو باندھا شایان بھائ کے ساتھ...

ان کے تھپڑ نے مریم کا منہ بند کیا... مریم ششدہ سی انہیں تکنے لگی جنہوں نے کبھی ہاتھ تک نہ لگایا تھا آج کتنی بے دردی سے اسے تھپڑ مار دیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حد سے زیادہ بد تمیز اور خودسر ہوتی جا رہی ہو تم میرے ہی لاڈ پیار نے بگاڑ دیا ہے تمہیں اور اب تم پڑھائی چھوڑ کر گھر بیٹھو میں بات کرتا ہوں نادیہ سے تمہاری شادی کی... وہ غصے میں چلاتے ہوئے باہر نکل گۓ...

دروازہ کھلا ہوا تھا مریم نے باہر دیکھا تو فاطمہ اس کی سب سے چھوٹی بہن کھڑی اسے دیکھ رہی تھی...

ایسے کیا دیکھ رہی ہو دروازہ بند کرو اور جاؤ یہاں سے... مریم حلق کے بل چلائی

فاطمہ سہم کر بھاگ گئ وہاں سے...

مریم نے اٹھ کر دروازہ لاک کیا اور بیڈ پر اوندھے منہ گر کر رونے لگی...

****

شایان بے فکری کے دن گزار رہا تھا مِیرا کی ہمراہی میں وہ یہاں آ کر خاصا پر سکون ہو گیا تھا...

شایان تم کب طلاق دو گے نور کو؟؟؟ مِیرا کو بس یہ ایک ہی ٹینشن تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوئیٹ ہارٹ بہت جلد دے دوں گا اور تم اس کی فکر مت کرو میں نور کو سمجھا کر آیا تھا اس لیے وہ کوئ امید نہیں لگائے گی مجھ سے.. شایان اسے کافی تھماتے ہوئے بولا...

ویسے ایک بات تو ہے ؟؟؟ مِیرا مسکراتی ہوئ بولی...

کیا؟؟ شایان نے کافی سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا...

جب تم میرے لیے کافی بناتے ہو تب لگتا ہے میں دنیا کی خوش نصیب لڑکی ہوں جس کے لیے تمہارے جیسا مرد بھی جھک جاتا ہے...

شایان مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا اور ایک بازو اس کے کندھے پر حمائل کرتے ہوئے بولا...

میری جان تم نے مجھے سنھالا ہے

پھر بھلا میں اپنی جان کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتا...

یہ بتاؤ شادی کے بعد بھی ایسے ہی رہو گے یا بدل جاؤ گے؟؟؟

پھر تو تمہیں خود ہی میرا ہر کام کرنا پڑے گا ماسی کی طرح... شایان اس کی لمبی ناک دباتا ہوا بولا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی نہیں ہم ملازم رکھ لیں گے مجھے کیا ضرورت ہے کام کرنے کی...

بلکل تمہاری حیثیت کسی ملکہ سے کم نہیں جو میرے دل پر براجمان ہے اور ایسے ہی رکھوں گا میں تمہیں اپنی پلکوں پر بٹھا کر... شایان اس کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا...

مِیرا کے گال خوشی سے دمکنے لگے گورے رنگ پر گلابی گال,بالوں کو بلونڈ کلر میں ڈائ کیا, بڑی بڑی آنکھیں جن پر پلکوں کی گھنی باڑ رہتی شایان کو کانچ کی گڑیا لگتی تھی جو ہاتھ لگانے سے ٹوٹ جائے....

اچھا میں چلتا ہوں اب تمہارے ساتھ تو پتہ ہی نہیں چلتا وقت کا... شایان مسکراتے ہوئے اس کا منہ تھپتھپاتے ہوئے بولا...

مِیرا اسے باہر تک چھوڑنے آئ اور مسکراتی ہوئ ہاتھ ہلانے لگی...

****

مریم کی یونی بند کروا دی گئ وہ گھر میں ہی رہتی لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی اس کی شادی کی بات شروع نہ کی گئ کہ وہ صرف اسے ڈرانے کے لیے کہا تاکہ وہ باز آ جائے لیکن اس پر تو محبت کا بھوت سوار تھا جس کے علاوہ اسے نہ کچھ دکھائ دے رہا تھا نہ ہی سوجھائ دے رہا تھا..

رمضان کا دوسرا عشرہ چل رہا تھا لیکن مریم کو کوئ ہوش نہ تھا نہ وہ روزے رکھ رہی تھی بس سارا سارا دن اپنے کمرے میں بند رہتی...

آج ان سب کی افطاری نادیہ کے گھر تھی مریم کسی منصوبے کے تحت جانے پر رضامند ہو گئ....

سارا وقت مریم خاموش رہی نور اور آفاق کے علاوہ باقی سب نے بھی اس چیز کو محسوس کیا...

مریم تم ٹھیک تو ہو نہ چہرہ اترا ہوا ہے؟؟؟ نادیہ فکرمندی سے بولیں...

جی وہ بس....

دراصل رمضان ہے نہ تو کمزوری کے باعث ایسا ہے اس کے علاوہ تو ٹھیک ہے... مریم کی ماما اس کی بات کاٹ کر بولیں مبادہ کہیں کچھ الٹا سیدھا ہی نہ بول دے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئ

مریم آ جاؤ باہر چلتے ہیں... نور اٹھتی ہوئ مریم کو بھی بلانے لگی...

مریم سر ہلاتی اس کے ساتھ آ گئ لیکن وہ باہر جانے کی بجائے گھر کی پچھلی سائیڈ پر آ گۓ تاکہ ان کی آوازیں گھر کے اندر نہ جا سکیں...

آفاق مریم کا منتظر تھا نور ان دونوں کو اکیلا چھوڑ کے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئ...

رات مکمل طور پر اپنے پر پھیلا چکی تھی... نور آسمان پر دیکھنے لگی جہاں ستارے چاند کا احاطہ کیے ہوئے تھے شایان بھی اس کے لیے چاند کی مانند ہی تھا اتنا ہی دور اور اتنا ہی خاموش...

آس پاس درختوں سے خنکی سی محسوس ہو رہی تھی نور نے لمبی سانس لی اور خود کو پرسکون رکھا درخت, پھول پتے ہر چیز خاموش تھی نور کا دل بھی ایسے ہی خاموش تھا نور نے جوتا اتارا اور ننگے پاؤں گھاس پر رکھ لیے....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم تم اس دن مذاق کر رہی تھی نہ؟؟؟ آفاق بے یقینی میں کیفیت میں پوچھ رہا تھا...

...بلکل بھی نہیں... مریم اکڑ کر کھڑی ہوئ تھی

لیکن اچانک ایسا کیا ہو گیا جو تم منگنی ہی توڑ دینا چاہتی ہو...

توڑ نہیں دینا چاہتی توڑ چکی ہوں اور یہ رہی تمہاری رنگ... مریم نفی میں سر ہلاتی اس کے ہاتھ پر رنگ رکھتے ہوئے بولے...

...آفاق کا سر نفی میں ہل رہا تھا

...مریم تم ایسا نہیں کر سکتی

میں کچھ بھی کر سکتی ہوں اور ویسے بھی تم مجھے ڈیزرو نہیں کرتے....

...آفاق سر جھکائے اسے سن رہا تھا

...تمہارا میرا کیا مقابلہ بھلا... مریم اتراتی ہوئ بولی

صحیح کہ رہی ہو تم... وہ آہستہ سے بولا

آئیندہ کے بعد مجھ سے رابطہ کرنے کی یا مجھے تنگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کی کوشش مت کرنا سمجھے.. مریم بس نہیں چل رہا تھا یہی چلانا شروع کر دیتی...

تمہاری وجہ سے میری زندگی تہس نہس ہو رہی ہے آفاق میرا دل چاہتا ہے تمہیں کہیں دور پھینک دوں تاکہ میرے مسئلے حل ہو جائیں... مریم دانت پیستی ہوئ بولی...

آفاق آنکھوں میں بے پناہ حیرت لیے اسے دیکھنے لگا

اور مریم تن فن کرتی اندر کی جانب چل دی...

مریم....جب نور کے سامنے سے گزری تو وہ اپنے خیالوں سے باہر نکلی...

آفاق گھٹنوں کے بل بیٹھا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے ہوا تھا...

نور جلدی سے اس کے پاس آئ...

آفاق کیا ہوا؟؟؟

نور نے ڈرتے ڈرتے پوچھا...

نور میں اس کے قابل نہیں بلکل سہی کہا اس نے نہیں اس کے قابل... آفاق روتے ہوئے بول رہا تھا...

آفاق میری بات سنو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور میری وجہ سے اس کی زندگی تباہ ہو رہی ہے کتنا برا ہو نہ میں نور... آفاق سر زمین پر رکھے زور زور سے بولنے لگا...

آفاق پلیز تم سنبھالو خود کو میں سمجھاؤں گی مریم کو...

آفاق اٹھا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا سر نفی میں ہلاتا باہر کی جانب بڑھنے لگا...

آفاق میری بات تو سنو... نور اس کے پیچھے لپکی لیکن وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا باہر نکل گیا... نور آنکھوں میں نمی لیے بے بسی سے اسے دیکھنے لگی....

دس منٹ بعد مریم کی فیملی بھی چلی گئ نور قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں آ گئ....

پتہ نہیں آفاق کہاں گیا ہو گا...نور کو اس کی فکر ستا رہی تھی... نور بار بار اس کا فون ٹرائ کر رہی تھی لیکن ناٹ ریچایبل جا رہا تھا...

اف آفاق پاگل ہو تم بلکل.... نور نے فون بیڈ پر پھینک دیا اور کھڑکی میں آ کر کھڑی ہو گئ...

ایک بار پھر سے شایان کا خیال امڈ آیا اس کی خوشبو ابھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تک کمرے میں بسی تھی.... نور کاؤچ کو تکنے لگی

کس طرح یہاں اس کے ساتھ بیٹھا اس کے ہاتھ پر دوائ لگا رہا تھا... ایک موتی نور کی گال پر لڑھک آیا جسے صاف کرتی وہ بیڈ پر آ کر لیٹ گئ....

****

حسن میں نے ساری تیاری کر لی ہے... مریم ویڈیو کال پر حسن سے بات کر رہی تھی...

مریم تمہیں کوئ بھی چیز لینے کی ضرورت نہیں ہے بس اپنا آئ ڈی کارڈ اور فون لیتی آنا.. لیکن پھر بھی حسن مشکل وقت آنے کا کوئ علم نہیں ہوتا میں نے زیور بھی اٹھا لیا ہے کچھ اپنے ہینڈ بیگ میں رکھ لیا ہے....

ٹھیک ہے جیسے تمہیں ٹھیک لگے... حسن نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا...

مریم پرسکون سی اسے دیکھنے لگی...

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟؟

دیکھ رہی ہوں کہ اب وہ وقت زیادہ دور نہیں جب ہم ایک ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جائیں گے

بلکل مجھے تو اس وقت کا کب سے انتظار ہے سمجھ نہیں آ رہی یہ رات کیسے گزرے گی.. حسن کھڑکی کو دیکھتے ہوئے بولا...

...مریم مسکرانے لگی

مریم تم دیکھنا میں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دوں گا تمہیں کبھی بھی اپنے اس فیصلے پر افسوس نہیں ہو گا اور نہ ہی پچھتانا پڑے گا.. حسن اس کے کانوں میں رس گھول رہا تھا اور وہ مبہوت سی بس اسے تکے جا رہی تھی...

..آئ لو یو حسن... کافی دیر بعد وہ بولی

لو یو ٹو میری جان... حسن مسکراتے ہوئے بولا

****

مریم سحری کے وقت جاگ رہی تھی لیکن وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی وہ سب کے سو جانے کا انتظار کرنے لگی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو گھنٹے بعد وہ اپنا ہینڈ بیگ پکڑے کمرے سے باہر نکلی اور دبے پاؤں چلنے لگی...

چوکیدار کو اس نے کسی کام سے بھیج دیا اور حسن جو کہ اس کا منتظر بیٹھا تھا گاڑی میں جیسے ہی مریم نے گھر سے باہر قدم رکھا وہ گاڑی گیٹ کے سامنے لے آیا اور مریم پھرتی سے گاڑی میں بیٹھ گئ مبادہ کوئ دیکھ نہ لے سر اور منہ اس نے چادر سے چھپا رکھا تھا وہ چادر جو اس نے کبھی عزت بچانے کے لیے نہیں لی تھی آج اپنے مفاد کے لیے مریم نے اس چادر سے خود کو ڈھانپا...حسن نے گاڑی سٹارٹ کی اور چند ہی منٹوں میں وہ دونوں کافی دور نکل آئے گاڑی ہوا سے باتیں کر رہی تھی.... حسن نے ایک جگہ گاڑی روکی یہ کوئ سنسان ویران سی جگہ تھی...

مریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی...

حسن نے اسے خود سے قریب کر کے سینے سے لگا لیا...

مریم نے آنکھیں بند کر لیں... بس کچھ ہی دیر میں ہم دونوں کا نکاح ہو جائے گا... حسن اس سے الگ ہوتے ہوئے بولا...

تم نے سب تیار کر رکھا ہے؟؟؟ مریم کو اسی بات کی فکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھی

...بلکل ہر چیز تیار ہے صرف ہم دونوں کا انتظار ہے

حسن اس کے بلکل پاس تھا اتنا کہ فاصلہ صرف ایک دو انچ کا ہی ہو گا... حسن اس کے چہرے پر جھکا... مریم نے منہ نیچے کر لیا... تھوڑی دیر انتظار کر لو... مریم آہستہ سے بولی جب تم ہو ہی میری تو پھر جلدی یا دیر سے کیا فرق ...پڑتا ہے

حسن نے اس کی کمر پر ہاتھ ڈال کر اسے اپنے پاس کیا اور ....اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ دئیے

مریم کو اس کا اس طرح سے کرنا اچھا نہیں لگا تو جیسے ...ہی اس نے مریم کو چھوڑا وہ منہ موڑ کر بیٹھ گئ

....حسن مسکراتے ہوئے گاڑی چلانے لگا

جو لوگ اس گناہ میں ملوث ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ چھپ کر یہ سب کریں گے تو کسی کو معلوم نہیں ہو گا بے شک کسی کو معلوم نہیں ہو گا لیکن اللہ تو دیکھ رہا ہے نہ اس ذات سے تو کچھ بھی مخفی نہیں حیرت کی بات ہے لوگوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کا ڈر ہے اور اللہ کا نہیں

غیر مسلم تو مانتے ہی نہیں کہ اس زندگی کے بعد بھی دوبارہ زندگی ملے اسی لیے وہ تو اس دنیا کو ہی سب سمجھ کر جو دل میں آتا کرتے ہیں لیکن ہم مسلمان ہم جانتے ہیں کہ ہر چیز کا حساب ہو گا دوبارہ سے زندہ کیا جائے گا پھر بھی ہم ایسے جیتے ہیں جیسے کبھی مرنا ہی نہیں ہے اور ایسے مر جاتے ہیں جیسے کبھی تھے ہی نہیں انسان اور دنیا کی ہر چیز فانی ہے سب کو زوال ہے سوائے اللہ کی ذات کے وہ ہمیشہ رہے گا اور ہم اسی کو بھلائے بیٹھے ہیں جس کے حضور ہم نے ایک دن پیش ہونا ہے اپنے کیے کا حساب دینے کے لیے....

کچھ لوگ سمجھتے ہیں شاید ہم کبھی پکڑ میں نہیں آئیں گے

ایک بات میں آپ لوگوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ اس دنیا میں تو آپ بچ جائیں گے یہ سب کر کے لیکن قیامت والے دن کیا کریں گے اس دن کہاں جا کر چھپیں گے اس دن تو ہر راہ مسدود ہو جائے گی پھر کیا کریں گے؟؟؟

سب کچھ جانتے ہوئے بھی آنکھیں بند رکھتے ہیں کہ وہ چیز دیکھنا ہی نہیں چاہتے شاید یہاں تو کوئ سزا نہیں ملے لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچا ہے اس سب کی جو سزا وہاں ملے گی اسے کیسے برداشت کریں گے

یہاں زرا سا ہاتھ جل جائے تو سارا گھر سر پر اٹھا لیتے چیونٹی کاٹ جائے تو دیر تک تکلیف کا احساس رہتا ہے

کبھی سوچا ہے دوزخ کی آگ کو بچھو, سانپ ان کو کیسے برداشت کریں گے جن کی تکلیف اور اذیت ہماری سوچ سے بھی باہر ہے آج تو ہم منہ موڑ لیتے ہیں آنکھیں پھیر لیتے ہیں اس چیز کو سوچنا نہیں چاہتے لیکن وہاں کیا کریں گے وہاں تو کوئ فرار کی راہ نہیں ہو گی ہم خود اپنے آپ کو عذاب کے مستحق بنا رہے ہیں

جو لوگ اس طرح کے یا پھر کسی بھی اور طرح کے گناہ میں ملوث رہنا چاہتے ہیں وہ ایسا کریں

اللہ کی زمین چھوڑ کر کسی اور جگہ جا کر کریں جو اللہ کی بادشاہت میں نہ آ تی ہو اگر ایسا نہیں کر سکتے تو گناہ کرنا چھوڑ دیں

دوسری بات اللہ کا رزق کھانا چھوڑ دیں اگر نہیں چھوڑ سکتے تو پھر گناہ کرنا چھوڑ دیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیسری بات اللہ سے چھپ کر گناہ کریں جہاں اللہ نہ دیکھ سکے اگر ایسا نہیں کر سکتے تو گناہ کرنا بھی چھوڑ دیں

اگر یہ سب نہیں کر سکتے تو پھر اللہ کی نافرمانی کر سکتے ہیں؟؟؟ حیرت ہے رزق اس کا, کائنات اس کی, بادشاہت اس کی پھر بھی نافرمانی بھی اسی کی؟؟؟؟

بات یہ ہے کہ سب لوگ دنیا کے پیچھے بھاگ رہے ہیں جو کہ چند روز کی ہے اور جہاں ہمیشہ رہنا ہے اس کی فکر نہیں کرتے اس کی تیاری نہیں کرتے...

کچھ لوگوں کی دنیا میں ہی پکڑ ہو جاتی ہے اور میرے نزدیک وہ خوش نصیب ہیں کیونکہ کم از کم وہ توبہ تو کر لیتے ہیں اللہ کو ناراض کر کے اس دنیا سے تو نہیں جاتے اور جن لوگوں کو اللہ ڈھیل دیتا ہے وہ آخرت میں حساب دیں گے....

دوسری بات یہ کہ ہم غیر مسلم کو فالو کر رہے ہیں

ہمارا لباس ہماری سوچ سب کچھ ہم ان کو کاپی کر رہے ہیں جو وہ کر رہے ہیں ہم بھی انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ان کا تو دین نہیں ہے لیکن ہمارا تو ہے اور ہم اپنے دین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو پیچھے چھوڑتے جا رہے ہیں بھلاتے جا رہے ہیں آزاد خیالی, برانڈ مائنڈڈ اس چیز نے ہمیں تباہ کر دیا ہے اور سب اسی کے پیچھے بھاگ رہے ہیں صحیح ہے یا غلط ہم سوچنے کی زحمت بھی نہیں کرتے بس اس دنیا کی رنگینوں میں گم ہو گۓ ہیں....

قرآن پاک کی سورۃ الاعراف آیت نمبر 14

ترجمہ:-

بولا مجھے فرصت دے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں...(شیطان یہ بولا رہا ہے جب عرش سے نکالا گیا)

فرمایا تجھے مہلت ہے

تو قسم اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا میں ضرور تیرے سیدھے راستے پر ان کی تاک میں بیٹھوں گا

پھر ضرور میں ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے اور ان کے پیچھے اور ان کے داہنے اور ان کے بائیں سے اور تو ان میں سے اکثر کو شکرگزار نہ پائے گا

فرمایا یہاں سے نکل جا رد کیا گیا راندہ ہوا ضرور جو ان میں سے تیرے کہے پر چلا میں تم سے جہنم بھر دوں گا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیطان کی مراد تھی کہ بنی آدم کے دل میں وسوسے ڈالوں اور انہیں باطل کی طرف مائل کروں گناہوں کی رغبت دلاؤں تیری اطاعت اور عبادت سے روکوں اور گمراہی میں ڈالوں....

اب زرا دیکھا جائے تو ہم کیا کر رہے ہیں اللہ کے حکم کے بجائے شیطان کے کہے پر چل رہے ہیں

یہ سنگین گناہ میں آتے ہیں جن کی پاداش ہماری نوجوان نسل بہت تیزی سے کر رہی ہے بحیثیت مسلمان ہمیں یہ سب نہیں کرنا چائیے لیکن نا جانے لوگ کیوں نہیں سوچتے نہ مرد نہ ہی عورت یہاں دونوں قصوروار ہیں

اگر آپ نیکی نہیں کر سکتے تو گناہ بھی مت کریں اگر نیکیوں میں اضافہ نہیں کر سکتے تو گناہوں میں بھی اضافہ مت کریں ہماری اپنی آخرت برباد ہو گی کسی اور کا تو کچھ نہیں جائے گا روز محشر تنہا ہوں گے ہم پھر یہ نہیں آئیں گے آپ کے پاس کوئ رشتہ ساتھ نہ ہو گا تو بہتر نہیں ہم اس دنیا کے لیے کچھ کریں جو ہمیشہ رہے گی اس عارضی دنیا کے پیچھے مت بھاگیں سوائے پچھتاؤں کے ہاتھ میں کچھ نہیں آتا.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہر سے دور ایک فارم ہاؤس پر جا کر اس نے گاڑی روکی....

میری جان ناراض ہے؟؟؟

حسن اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا...

تمہیں معلوم ہے... مریم اس کی جانب متوجہ ہوتی ہوئ بولی...

کم آن یار ایسا بھی کیا کر دیا میں نے جو تم ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو...

پھر بھی حسن....

میں چاہوں تو بنا نکاح کیے کچھ بھی کر سکتا ہوں تمہارے ساتھ... حسن اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا....

پہلی بار مریم کو لگا کہ وہ کتنی بڑی غلطی سرزد کر چکی ہے...

حسن؟؟؟ مریم گھبرا گئ....

ڈونٹ وری ایسا کچھ نہیں کروں گا میں اگر مجھے یہی سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنا ہوتا تو بہت بار مجھے موقع ملا تھا...حسن سر جھٹکتے ہوئے بولا...

....آئم سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا

جو بھی مطلب تھا مجھے تو تم نے یہی فیل کروایا ہے نہ کیا میں نے کبھی تمہیں تمہاری مرضی کے بغیر ہاتھ بھی لگایا ہے... حسن اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بولا...

نہیں... مریم آہستہ سے بولی

پھر اس چیز کی ضرورت نہیں تھی... کہتے ہوئے حسن گاڑی سے باہر نکل گیا....

...مریم سے جلدی سے باہر نکلی

پلیز حسن معاف کر دو نہ اب سے تم ہی میرا سب کچھ ہو میں کبھی تمہیں کسی چیز کے لیے منع نہیں کروں گی آئ پرامس... مریم اس کا ہاتھ پکڑے بول رہی تھی...

جس کے لیے سب کو چھوڑ کر آئ تھی اب اسے کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی...

ٹھیک ہے چلو.... حسن اسے اپنے ساتھ لگا ئے چلنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....مریم اس کے قدم کے ساتھ قدم ملا کر چلنے لگی

کافی چلنے کے بعد ایک حویلی نظر آئ... جیسے ہی وہ دونوں اندر داخل ہوئے تو ایک مولوی اور دو شخص وہاں بیٹھے تھے...

چلتے ہوئے چادر مریم کے سر سے ڈھلک گئ تھی جسے اس نے اب درست کیا...

حسن اور مریم دونوں ایک صوفے پر بیٹھ گئے اور حسن نے نکاح شروع کروانے کا اشارہ کیا...

چند منٹوں میں وہ مریم حسن بن چکی تھی...

مریم ایسا کرو یہاں سے سیدھا جاؤ اور دائیں جانب جو پہلا کمرہ ہے اندر چلی جانا میں آتا ہوں ابھی...

مریم سر ہلاتی اٹھ گئ...

مریم نے کمرے کا دروازہ کھول تو اندر ایک بیڈ اور ڈریسنگ کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا.. کھڑکیوں پر پردے گرے ہوئے تھے... مریم بیگ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بیڈ پر بیٹھ گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت اس کا دماغ کچھ بھی سوچنے سے قاصر تھا نا جانے میں نے ٹھیک کیا ہے یا نہیں مریم کو ایک بے چینی گھیرے ہوئے تھے...دروازہ کھلا تو مریم نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو حسن کا مسکراتا ہوا چہرہ نظر آیا...

مریم کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ رینگ گئ...حسن اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا...

تو جی مسز حسن کیسا محسوس کر رہیں ہیں آپ... حسن نے بات کا آغاز کیا...

مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ مجھے میری دنیا مل گی ہے... مریم اس کے کندھے پر سر رکھتی ہوئ بولی...

ویل مجھے بھی سیم ایسی ہی فیلینگ آ رہی ہے کہ آج سب مل گیا ہے حسن نے اس کی کلائ پکڑی اور اس میں دو سونے کے کنگن پہنا دئیے.. مریم مسکراتی ہوئ انہیں دیکھنے لگی... تھینک یو مائ ہزبینڈ.... مریم مسرور سی بولی

اچھا مریم میں ابھی زرا کام سے جا رہا ہوں تم ڈرنا مت کچھ دیر میں آ جاؤں گا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کو لگا وہ اس کی سانسیں بھی ساتھ لے جا رہا ہے..
....حسن کھڑا ہو گیا

لیکن کہاں اور کیا کام؟؟؟

میری جان یہاں رہنا ہے تو کچھ سامان بھی تو چاہئیے نہ بس
....وہی لینے جا رہا تم فکر مت کرو میں جلدی آ جاؤں گا

....مریم اثبات میں سر ہلانے لگی

حسن اس کے گال پر بوسہ دیتا باہر نکل گیا اور فون کان
...سے لگا لیا

....ہاں بس میں نکل رہا ہوں

...مریم نے یہی آخری الفاظ سنے اس کے

مریم نے اپنا سیل فون بند کر دیا اور جو فون حسن نے اسے
....راستے میں دیا تھا وہ نکال کر بیٹھ گئ

صبح سے دوپہر ہو گئ لیکن حسن واپس نہ آیا مریم کو
تشویش ہونے لگی اس نے حسن کا نمبر ملایا لیکن یہاں
سگنل کا شاید کچھ مسئلہ تھا جس کے باعث کال نہیں مل
رہی تھی... مریم نے فون رکھا اور پردے ہٹا کر باہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنے لگی...

****

مریم کے گھر میں ہل چل مچی ہوئ تھی صبح سے پاپا اسے پاگلوں کی طرح یہاں سے وہاں ڈھونڈ رہے تھے لیکن انہیں مایوسی ہو رہی تھی اب بھی وہ پچھلے دو گھنٹے سے ڈرائیور کر رہے تھے تھکے ہارے گھر پہنچے اور صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گۓ...

کچھ پتا چلا مریم کا؟؟؟

ماما امید بھری نظروں سے انہیں دیکھتی ہوئیں استفسار کرنے لگیں...

ان کے چہرے پر صدیوں کی تھکن تھی ایک ہی دن میں وہ بوڑھے نظر آنے لگے تھے...

نفی میں سر ہلانے لگے...

یااللہ یہ لڑکی ہمیں کیا دن دکھا رہی ہے... ماما صبح سے رو رو کر بے حال ہو گئیں تھیں اور اب پھر سے آنسو بہانے لگیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ایک جگہ جہاں توقع تھی کہ وہ مل جائے گی دیکھا لیکن اس کا تو نام و نشان ہی نہیں ہے نہ جانے کہاں جا کر بیٹھ گئ ہے... وہ مایوسی سے بول رہے تھے

اب ہم کیا کریں گے کیا بولیں گے سب کو ابھی تک کو کسی کو علم نہیں ہوا لیکن یہ بات چھپ نہیں سکتی... وہ پریشانی کے عالم میں گویا ہوئیں...

کیا کہنا ہے بیگم اب تو بس زمانے کی کڑوی کسیلی باتیں برداشت کرنی ہیں...

یقین نہیں آتا یہ وہی اولاد ہے جس نے مجھے پہلی بار باپ بننے کی خوشی دی تھی سب سے زیادہ اسے پیار دیا ہر لاڈ اس کا اٹھایا ہر خواہش پوری کی اور آج وہی ہمیں یہ دن دکھا رہی ہے... آنسو ان کے چہرے کو بھگو رہے تھے..
اس سے تو اچھا ہم بے اولاد رہتے کم از کم رسوائ تو ہمارا مقدر نہ بنتی... ماما نفی میں سر ہلاتی ہوئیں بولیں...

بیگم ایک بات اب آپ یاد رکھ لیں اگر کبھی وہ اس گھر کی دہلیز پر آئ تو آپ اسے دروازے سے ہی باہر کر دیں کوئ ضرورت نہیں ہے ایسی نافرمان اولاد کی اب اس کی اس گھر میں اور ہمارے دل میں کوئ جگہ باقی نہیں مر چکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے ہمارے لیے وہ... بولتے بولتے انہوں نے اپنا ہاتھ دل پر رکھ لیا... تکلیف کے آثار ان کے چہرے پر نمایاں تھے...

کیا ہوا آپ کو؟؟؟

ان کی آنکھی بند ہو رہیں تھیں...

مجیب جلدی یہاں آؤ مجیب... وہ زور زور سے بیٹے کو آواز دینے لگیں...

کیا ہوا ماما؟؟؟ وہ ہانپتا ہوا آیا...

تمہارے پاپا کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے جلدی سے گاڑی نکالو ہاسپٹل لے کر چلیں ان کو... وہ تیز رفتاری سے بولنے لگیں...

ایمان اور فاطمہ بھی سہمی ہوئیں وہیں کھڑیں تھیں...

مجیب اور ڈرائیور انہیں باہر لے گۓ...

آپ دونوں گھر پر ہی رہنا میں نے ملازمہ کو بول دیا ہے وہ آپ کے پاس ہی رہے گی اور گھر سے باہر بلکل نہیں نکلنا اووکے... وہ ان دونوں کو ہدایات دیتیں باہر نکل گئ...

ہاسٹل پہنچتے ہی انہیں آئ-سی-یو میں لے گۓ.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہیں ہارٹ اٹیک ہوا تھا... مجیب نے باقی رشتہ داروں کو بھی فون کر دیا چونکہ وہ چھوٹا تھا یہ سب سنبھال نہیں پاتا...

کچھ ہی دیر میں سعدیہ اور نادیہ بھی ان کے پاس موجود تھیں...

وہ تو بس روئے جا رہیں تھیں ایک مریم کا دکھ کم تھا جو ایک اور مل گیا...

ایک ہی دن میں ان کے گھر قیامت ٹوٹ گئ تھی...

بھابھی آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کرے گا...نادیہ انہیں تسلی دیتی ہوئیں بولیں...

کیسے پریشان نہ ہوں وہ اندر زندگی اور موت کے بیچ لڑ رہے ہیں... آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے بولتے بولتے وہ بے ہوش ہو گئیں... انہیں روم میں لے کر گۓ اور ڈاکڑ چیک کرنے لگے...

نور کے علاوہ سب لا علم تھے کہ ہارٹ اٹیک کے پیچھے وجہ کیا ہے مجیب اسے بتا چکا تھا پہلے ہی مریم کے بارے میں اور اسے دیر نہیں لگی تھی یہ سمجھنے میں کہ مریم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کے فرار ہونے کے باعث ہی ماموں کو اٹیک ہوا ہے

نور آفاق کہاں ہے؟؟؟ خالہ نے نور کو فون کر کے دریافت کیا؟؟؟

خالہ مجھے خود بھی نہیں معلوم وہ کل رات سے غائب ہے ...نہ جانے کہاں گیا ہے... نور پریشانی کے عالم میں بولی

اچھا تم کوشش کرتی رہنا اس سے رابطہ ہو جائے کیونکہ ...اس کا یہاں ہونا لازم ہے

جی خالہ میں دوبارہ دیکھتی ہوں... کہ کر نور نے فون بند کر دیا اور آفاق کو کرنے لگی لیکن مایوسی ہوئ ہزاروں ٹیکسٹ وہ کر چکی تھی لیکن اس کی جانب سے مکمل ...خاموشی تھی...نور ڈرائیور کے ہمراہ ہاسپٹل پہنچی

خالہ آپ گھر چلی جائیں میں یہاں ممانی کے ساتھ ہوں... نور ...نے پہنچتے ہی خالہ کو گھر جانے کی تاکید کی

...لیکن نور... انہوں نے احتجاج کرنا چاہا

آپ پریشان نہ ہوں بڑے ماموں بھی ہیں میں سنبھال لوں ...گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سمجھتی ہوئیں اثبات میں سر ہلانے لگیں.. نور نے سر پر دوپٹہ لے رکھا تھا...

ان کے جاتے ہی نور نے مجیب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائ...

مجیب مجھے بتاؤ زرا کب اور کیسے ہوا یہ سب؟؟ نور رازداری سے پوچھنے لگی...

نور آپی وہ صبح کے کسی پہر نکلی گھر سے لیکن ہم میں سے کسی کو معلوم نہیں ہوا اور کہاں گئ وہ کوئ نہیں جانتا...

وہ سر جھکائے بول رہا تھا...

تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا ڈاکٹر بتا رہے تھے کہ اب ماموں کی طبیعت قدرے بہتر ہے...

جی نور آپی..

اچھا یہ بتاؤ مریم نے کوئ بات کی تھی گھر میں جانے سے پہلے اپنے جانے کے متعلق؟؟؟

نہیں اسی لیے تو ہم بے خبری میں مارے گۓ وہ بلکل نارمل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی اگر وہ ہمیں کوئ دھمکی دیتی تو یقیناً ہم کوئ سد باب ضرور کرتے لیکن اس نے تو موقع ہی نہیں دیا...

نور نے سمجھ کر اثبات میں سر ہلا دیا...

ممانی کو بھی ہوش آ چکا تھا لیکن انہیں روم میں ہی رہنے کی ہدایات دی چونکہ صبح سے نہ انہیں نے پانی کا گھونٹ لیا اور نہ ہی روٹی کا ٹکڑا کھایا.....

پورے خاندان میں یہ خبر پھیل چکی تھی کہ مریم گھر چھوڑ کر بھاگ گئ ہے...

ممانی کی تو نظریں اٹھ ہی نہیں رہیں تھیں کسی کے سامنے شرمندگی ہی شرمندگی تھی..

ممانی آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں جس نے یہ آزمائش دی ہے وہ اس سے لڑنے کی ہمت بھی دے گا...

نور میری بچی کہاں سے لاؤ میں ہمت وہ دکھ ہی ایسا دے کر گئ ہے کہ ساری زندگی بھی کم ہو گی اسے بھرنے میں مجھ میں تو اتنی ہمت ہی نہیں رہی کہ کسی کی بات سن سکوں خدا جانے کیسے یہ سب برداشت کریں گے... آنسو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...متواتر نکل رہے تھے

پلیز آپ روئیں مت اللہ کسی کو بھی اس کی برداشت سے زیادہ نہیں آزماتا... نور کی اپنی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں...

نور گھر واپس آ گئ تو خالہ ہاسپٹل چلی گئیں نور فریش ہو کر پورچ کی سیڑھیوں میں بیٹھ گئ...

وہ شایان کو آگاہ کرنے کا سوچ رہی تھی جب آفاق لڑکھڑاتا ہوا اندر آتا دکھائ دیا...

نور کی آنکھیں پھیل گئیں وہ اٹھ کر آگے آئ...

آفاق کیا ہوا تمہیں؟؟؟ نور چلائ...

لیکن وہ تو شاید ہوش میں نہیں تھا بار بار آنکھیں کھولے رکھنے کی کوشش کر رہا تھا...

نور کو عجیب سی بُو آرہی تھی...

تم نے شراب پی ہے ؟؟؟

نور ماتھے پر تیور ڈالتے ہوئے بولی...

نور پلیز جا کر مریم کو لے آؤ پلیز میں مر جاؤ گا اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بغیر... آفاق بولتا ہوا وہیں زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

میں میں کیسے یہ مان لو نہ نہیں... وہ نفی میں سر ہلاتا ...بولنے لگا

...نور کے آنسو اس کے چہرے کو بھگونے لگے

...چاچو.... نور نے چلا کر آواز دی

...چاچو پلیز باہر آئیں

...کیا ہوا نور خیر تو ہے؟؟؟ وہ بھاگتے ہوئے باہر آئے

چاچو یہ آفاق کی حالت دیکھیں..نور کی بھرائ ہوئ آواز ...ابھری

.....چاچو نے فوراً آفاق کو سہارا دیا اور اندر لے گۓ

نور منہ پر ہاتھ رکھے خود کو رونے سے باز رکھنے ...لگی

لیکن آنسوؤں پر کس کا زور چلتا ہے وہ تو سارے بند توڑ ...کر نکل ہی آتے ہیں

...نور نے خود کو کمپوز کیا اور شایان کو کال کرنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان آفس میں تھا لیکن مِیرا بھی اس کے ساتھ تھی وہ سوچ میں پڑ گیا کہ کیا کرے..

لیکن نور نے پہلے تو کبھی کال نہیں کی کوئ مسئلہ ہی ہو گا سوچ کر شایان نے اٹینڈ کر لی..ہاں نور بولو... نور کہنے پر کام کرتی مِیرا چونکی اور سر اٹھا کر شایان کو اجنبی نظروں سے دیکھنے لگی...

شایان آپ پلیز واپس آ جائیں...

نور کچھ ہوا ہے کیا؟؟؟

شایان میں کچھ نہیں سنبھال سکتی آپ بس واپس آئیں اور سب کو سنبھالیں مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے... ضبط کے باوجود نور رو دی...

نور ریلیکس مجھے بتاؤ تو سہی...

شایان کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر مِیرا کو بھی تشویش ہونے لگی...

شایان ماموں کو اٹیک ہوا ہے آفاق شراب پی کر آیا ہے گھر میں کیسے اسے سنبھالوں میں نہیں جانتی آپ پلیز آ جائیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے تم فکر نہیں کرو میں پہلی فلائٹ لے کر آتا ہوں تب تک تم نے مام اور آفاق کا خیال رکھنا ہے اووکے..

ٹھیک ہے... نور ہولے سے بولی...

شایان نے فون بند کیا اور اپنی فائلز سمیٹنے لگا..

مِیرا نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا...

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟ شایان مصروف سے انداز میں بولا...

تم کہیں نہیں جا رہے شایان...

مِیرا یہ وقت کسی بھی فضول سی ضد کا نہیں ہے سو پلیز میری ٹینشنز کو بڑھاؤ مت...

تم اس نور کے کہنے پر جا رہے ہو کبھی نہیں شایان اگر تم گۓ تو مجھے کھو دو گے ہمیشہ کے لیے...

شایان کے کام کرتے ہاتھ رک گۓ...آنکھوں میں بے پناہ حیرت لیے وہ اسے دیکھنے لگا...

مِیرا تمہارا دماغ تو درست ہے نہ میرے بھائ کو میری ضرورت ہے میں کیسے یہاں سکون سے بیٹھا رہو... شایان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا

...مِیرا ڈر گئ

میں کچھ نہیں جانتی لیکن تم اس نور کے کہنے پر نہیں جاؤ گے اور تم اسے طلاق کیوں نہیں دے رہے ارادہ بدل لیا ہے ...کیا... مِیرا اسے جانچتی نظروں سے دیکھنے لگی

اووہ شٹ اپ مِیرا میرے پاس تمہارے فضول سوالوں کے ...جواب نہیں ہیں نہ ہی وقت ہے

...کہ کر شایان باہر نکل گیا

...مِیرا کلس کر رہ گئ

****

دوپہر سے رات ہو گئ لیکن حسن کا کچھ معلوم نہیں وہ ...کہاں تھا

مریم صبح سے جو آنسو ضبط کیے بیٹھی تھی اب اس کا صبر جواب دے گیا بیس چکر وہ باہر کے لگا چکی تھی اب ...بھی کھڑکی سے دیکھ کر بیڈ پر آ کر ڈھیر ہو گئ

حسن کہاں چلے گۓ ہو تم پلیز واپس آجاؤ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تمام سہاروں کو ٹھکرا کر ایک سہارے کا انتخاب کیا اب وہی سہارا کہیں مجھے بے سہارا نہ کر دے...جیسے جیسے وقت بیت رہا تھا مریم کا دل ڈوبتا جا رہا تھا....

****

دو دن بعد:

ماموں کو ڈسچارج کر دیا گیا اور سب ان کے ساتھ ان کے گھر چلے گۓ لیکن مریم نے انہیں کسی سے نظریں ملانے کے قابل ہی نہیں چھوڑا تھا...

ماموں اپنے کمرے میں تھے ان کے پاس مرد حضرات بیٹھے تھے اور خواتین لاؤنج میں...

بھئ ایسی بھی کیا آفت آ پڑی تھی مریم کو جو یوں منہ اٹھاۓ گھر ہی چھوڑ کر چلی گئ.....

بڑی ممانی منہ بناۓ بولنے لگیں...

بس بھابھی کیا کہ سکتے ہیں بچوں کے دماغ میں لوگ الٹا سیدھا ڈال دیتے ہیں... مریم کی ماما ضبط کرتی ہوئیں بولیں نظریں ان کی جھکیں ہوئیں تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن تمہاری تربیت تو ایسی نہ تھی کہ بچی یہ حرکت کر جائے... وہ ان کے زخموں پر نمک چھڑکنے لگیں...

نادیہ نے ان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تسلی دی...

میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں وہ بہانہ بناتی اٹھ گئیں.... سب سے زیادہ شرمندہ تو وہ نادیہ سے تھیں اور وہی انہیں تسلی دے رہیں تھیں...

وہ کچن میں آ گئیں اور منہ پر ہاتھ رکھے رونے لگیں...

مریم کی وجہ سے آج ان کی تربیت پر سوال اٹھ رہے تھے انہوں نے تو کبھی اس کو یہ سب نہیں سکھایا کہ ماں باپ کی عزت اچھال کر چلی جانا وہ تو ہمیشہ اسے سمجھاتی تھیں کہ عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا لڑکی کی بھی اور ماں باپ کی بھی پھر کیسے وہ آج ان کو سب کے سامنے رسوا کر کے چلی گئ...

اچانک سے انہیں مریم کا خیال آیا نا جانے کس حال میں ہو گی..

یااللہ میری بچی اور اس کی عزت کی حفاظت کرنا یہ زمانہ بہت بے رحم ہے اور وہ ابھی نادان ہے اس کی خطا معاف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دے.... بےاختیار ان کے لبوں سے دعا جاری ہو گئ کیا کرتیں ماں تھیں اتنا سخت دل نہیں کر سکتیں تھیں لیکن اولاد ...ان کا خیال نہیں کرتی

وہ واپس آئیں تو لاؤنج میں ہنوز خاموشی تھی کچھ دیر بعد سب اٹھ کر چلے گۓ اور انہوں بے سکون کا سانس لیا اب انہیں جتنا ہو سکے لوگوں کے سامنے نہیں جانا تھا کس کس کو جواب دیتی کس کس کا منہ بند کرواتیں لوگ تو چپ نہیں ...کرتے

...وہ کمرے میں آئیں

کہاں تھیں آپ بیگم؟؟؟

...انہیں دیکھتے ہی وہ استفسار کرنے لگے

جی وہ کچن میں تھی میں... وہ نظریں چراتیں ہوئیں بولیں ...جو کہ ان کے رونے کی چغلی کھا رہیں تھیں

مجھ سے بھی چھپائیں گیں؟؟؟ شریک حیات تھے وہ جان ....گۓ

...نہیں بس یونہی....وہ ان کے سرہانے بیٹھتی ہوئیں بولیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ فکر مت کریں اللہ ہمت دے گا ہمیں اس سب سے نکلنے کی اس ذات پر بھروسہ رکھیں.. مریم کے لیے تو میرے پاس الفاظ ہی ختم ہو گۓ ہیں جتنی محبت میں نے اسے دی اس نے مجھے اتنی ہی تکلیف دی شاید مجھ سے ہی کوئ کوتاہی ہو گئ ہو گی جو یہ سب ہوا...

آپ خود کو کیوں قصوروار ٹھہرا رہے ہیں وہ ہمارے پیار کے قابل ہی نہیں تھی اسی لیے تو اس نے ایک بار بھی نہیں سوچا ہمارے بارے میں ایک شخص کی محبت کے لیے باقی سب کی محبت کو ٹھکرا گئ

کیا گزرے گی ہم پر کیا جواب دیں گے ہم دنیا کو کچھ بھی نہیں سوچا اس نے صرف اپنی نام نہاد محبت دیکھی اور ہر چیز کو ٹھوکر مار کر چلی گئ....

بس چھوڑیں بیگم وہ چلی گئ تو بس اب اس کا ذکر بھی نہیں ہو گا اس گھر میں اور ہاں ایمان اور فاطمہ پر آپ نے زیادہ توجہ دینی ہے کہیں وہ بھی بہن کے راستے پر نہ چل پڑیں میں نے قبول کر لیا ہے کہ اللہ نے ہمیں صرف دو بیٹیاں ہی دیں ہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی کیسے وہ مان لیتی کہ ان کی صرف دو ہی بیٹیاں ہیں...

وہ سر ہلاتی اٹھیں اور لائٹ آف کر دی....

****

شایان نے گھر میں قدم رکھتے ہی سب سے پہلے آفاق کے کمرے کا رخ کیا...

وہ بیڈ پر نیم دراز تھا...

آفاق...شایان اسے پکارتا ہوا آگے بڑھا...

آفاق کی آنکھیں سرخی مائل, چہرہ اترا ہوا, آنکھوں کی سوجن ساری داستان خود بیان کر رہی تھی...

شایان کو تکلیف ہوئ اسے اس حال میں دیکھ کر...

بھائ... شایان نے اسے گلے لگایا تو آنسو جو منجمد ہو گۓ تھے پھر سے بہنے لگے...

یہ کیا حال بنا رکھا ہے تو نے آفاق؟؟ شاید اسے گھورتے ہوۓ بولا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ یہ دیکھو وہ چلی گئ مجھے چھوڑ کر... بولتے ہوئے دو آنسو اس کے گال پر لڑھک آئے

آفاق کے ہاتھ میں ایک لیٹر تھا جو کہ شاید اسی کے لیے تھا...

شایان نے اس کے ہاتھ سے وہ کاغذ لے لیا اور جیب میں ڈال لیا...

کچھ بھی ہو اب تو اس حال میں نہیں رہے گا سمجھا... شایان اسے ڈپٹتے ہوئے بولا....

میں کوشش کروں گا بھائ اتنا آسان نہیں ہے یہ سب... کہ کر آفاق نے منہ موڑ لیا...

شایان اسے دکھ سے دیکھتا ہوا کھڑا ہو گیا...

اس کے قدم اب اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہے تھے...

شایان نے دروازہ کھولا تو نور نے چہرہ موڑ کر دیکھا شایان کو دیکھ کر ایک اطمینان سا اس کر اندر اترا....

وہ کب بورڈ بند کرتی اس کے ساتھ بیڈ پر آ کر بیٹھ گئ...

شایان آپ آپ ٹھیک ہیں؟؟ نور نے ڈرتے ہوئے پوچھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں میں تو ٹھیک ہوں لیکن شاید باقی سب نہیں.. شایان کے لہجے میں بےبسی ہی بےبسی تھی...

نور مجھے سب بتاؤ مریم کے بارے میں... شایان اس کی جانب رخ موڑتے ہوئے بولا..

جو جو باتیں نور کے علم میں تھیں وہ اس نے شایان کے گوش گزار کر دیں...

شایان افسوس سے نفی میں سر ہلانے لگا...

اس کا کچھ معلوم ہے اس وقت کہاں ہے؟؟؟

نہیں پہلے ماموں نے ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی لیکن اٹیک کے بعد انہوں نے منع کر دیا باقی سب کو بھی ویسے بھی شایان ڈھونڈنا ان کو جاتا ہے جو کھو جائیں ان کو نہیں جو خود چھوڑ کر چلے جائیں...

شایان سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا... مجھ سے زیادہ تو آفاق تم سے اٹیچ ہے مجھ سے بہتر طریقے سے تم اسے ہینڈل کر سکتی ہو....شایان اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور نے نظریں جھکا لیں اور بولنے لگی

وہ تو ٹھیک ہے جس طرح وہ ڈرنک کر کے آیا ایسی کنڈیشن میں تو آپ کا ہونا لازم ہے نہ...

ہمممم اگر تم چاہو تو بیڈ پر سو سکتی ہو اس طرف... شایان اشارہ کرتے ہوئے بولا...

....جی ٹھیک

...کہ کر نور باہر نکل گئ

شایان فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو نور کافی لیے کھڑی تھی...

تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ مجھے اس کی ضرورت ہے... شایان مسکراتے ہوئے بولا...

نور سے بات کرتے ہوئے وہ آج پہلی بار مسکرایا تھا... نور کو وہ ایسا ہی اچھا لگ رہا تھا مسکراتا ہوا..

...شایان نے اس کے سامنے ہاتھ لہرایا

جی مجھے لگا آپ تھک گۓ ہوں گے اسی لیے.. شایان ٹھیک کہتا بیڈ پر لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ گیا. نور بیڈ کے دوسری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جانب جا کر لیٹ گئ

****

...ناشتہ کرتے ہوئے شایان کو لیٹر یاد آیا

..وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گیا

..اس کو کیا ہو گیا؟؟؟ خالہ بولیں

....معلوم نہیں شاید کوئ کام یاد آ گیا ہو

....نور نے لاعلمی ظاہر کرتے ہوئے کہا

...شایان نے پڑھنا شروع کیا

آفاق میرے گھر سے جانے کی سب سے بڑی وجہ تم ہی ہو کیونکہ اگر تم میرے راستے کا پتھر نہ بنتے تو ماما پاپا رضامند ہو جاتے اور مجھے یہ قدم نہ اٹھانا پڑتا لیکن مجھے یہ کرنا پڑا کیونکہ میں اپنی محبت کی قربانی نہیں دے سکتی اور اگر میں تم سے شادی کر بھی لیتی تو کبھی خوش نہ رہتی تم تو ہمیشہ نور کے پیچھے رہتے ہو مجھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے زیادہ تمہیں نور کی فکر ہوتی ہے مجھ سے زیادہ اہمیت تمہارے نزدیک نور کی ہے تو میں ایک ایسے انسان سے شادی کر کے اپنی زندگی برباد نہیں کرنا چاہتی ویسے بھی تم میرے قابل نہیں ہو سو میرے جانے کے بعد آپ سب مجھے برا بھلا کہنے کے بجائے آفاق سے پوچھ لینا کہ اس کی نوبت کیوں آئ اگر تم نور کو بیچ میں نہ لاتے تو شاید میں تم سے دور نہ ہوتی نہ ہی ہمارا رشتہ ختم ہوتا لیکن اس نور نے سب کچھ بگاڑ دیا اب تم اس نور کے ساتھ ہی رہو.....

مریم....

شایان شش و پنج میں مبتلا ہو گیا کیا سچ میں مریم ٹھیک کہ رہی ہے وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا کھڑا ہوا نور تمہیں تو میں نہیں بخشوں گا...

شایان کا چہرہ غصے کے مارے سرخ ہو گیا...

تمہاری وجہ سے میرا بھائ اس حال میں ہے اب تم دیکھتی جاؤ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان یہی سب سوچ رہا تھا جب نور دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئ...

شایان اسے کڑے تیوروں سے دیکھنے لگا...

نور وہیں سہم گئ...

نور اگر اپنی خیریت چاہتی ہو نہ تو ابھی اپنی شکل غائب کر لو یہاں سے... شایان ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہا تھا...

نور ہاتھ مسلتی باہر نکل گئ...

ان کا کچھ پتہ ہی نہیں چلتا رات اتنی نرمی سے بات کر رہے تھے اور اب بھی وہی کھڑوس والے موڈ میں آ گۓ... نور جھرجھری لیتی زینے اترنے لگی...

شایان مِیرا کو کال کرنے لگا لیکن اس نے اٹینڈ کہ کی جب سے اس نے مِیرا کا میسج دیکھا تھا تب سے اس کا دل ڈوب رہا تھا...

مِیرا پک اپ دی کال... شایان دیوار پر مکہ رسید کرتا ہوا بولا... چہرے پر جھنجھلاہٹ کے آثار نمایاں تھے...

شایان پھر سے اس کا میسج پڑھنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مبارک ہو تمہیں شایان مِیرا کو اپنی زندگی سے نکالنے کے لیے اب دوبارہ تم مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش مت کرنا کیونکہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ اگر تم نور کے کہنے پر گۓ ییا سے تو ہمارا رشتہ ختم سمجھنا اور تم نے وہاں جا کر اس بات کی تصدیق کر دی کہ ہمارے بیچ اب کچھ بھی نہیں....

نو مِیرا... شایان بڑبڑایا

شایان اٹھا اور ڈریسنگ ٹیبل کی ایک ایک چیز اٹھا کر پھینکنے لگا...

وہ رو نہیں سکتا تھا کیونکہ اسے نفرت تھی آنسوؤں سے...

نور شور سن کر اندر آئ...

شایان کیا ہوا؟؟

میں نے تمہیں کہا تھا میرے سامنے مت آنا... وہ ہذیانی انداز میں چلایا

لیکن یہ سب.... نور نیچے گرے کانچ دیکھتی ہوئ بولی...

شایان آپ کا ہاتھ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے ہاتھ سے خون بہ رہا تھا لیکن وہاں پرواہ ہی کسے تھی...

نور آگے بڑھی...

خبردار اگر تم نے مزید ایک بھی قدم بڑھایا تو..نور کے قدم وہیں تھم گۓ...

شایان پلیز.... نور کو خوف بھی محسوس ہو رہا تھا لیکن اسے اس حال میں دیکھنا بھی گوارا نہ تھا اس کے لیے...

ایک کام کرو... شایان پرفیوم رکھتا ہوا بولا...

جی بتائیں.. -

ننگے پاؤں چل کر آؤ میرے پاس...

نور اس کی بات پر ششدہ رہ گئ...

شایان سینے پر ہاتھ باندھے اسے دیکھنے لگا...

بس اتنی ہی ہمت تھی... شایان پھر سے گویا ہوا...

نور زمین پر منتشر کانچ کے ٹکڑوں کو دیکھنے لگی...

ٹھیک ہے میں آتی ہوں... نور نے ہمت مجتمع کرتے ہوۓ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کہا

...آئم ویٹنگ

نور نے سلیپر اتاری اور کانچ پر پہلا قدم رکھا.. اس کے لبوں سے ہلکی سی سِی نکلی...

...دو آنسو نیچے زمین پر جا گرے

...نور بڑے بڑے قدم اٹھاتی اس تک پہنچی

...فرش پر اس کے خون کے نشان رہ گۓ

وہ بیڈ کے کنارے پر ٹک گئ اور اس کے ہاتھ سے خون صاف کرنے لگی...

...شایان غور سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا

نور کیا تم پاگل ہو؟؟

نور نے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلایا...

اگر میں تمہیں کہوں کہ ٹیرس سے کود جاؤ تو کیا تم ایسا بھی کر لو گی؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید... نور نے مختصر سا جواب دیا

اب تمہیں ڈاکٹر کے پاس کیسے لے کر جاؤں؟؟

...شایان پرسوچ انداز میں اس کے پاؤں کو دیکھنے لگا

میں ٹھیک ہوں... نور آہستہ سے بولی

فضول مت بولو جانتا ہوں ٹھیک ہو یا نہیں... شایان سر جھٹکتا ہوا بولا...

پھر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالتا فون ملانے لگا... نور اس کو دیکھنے لگی...

خدا جانے میں کیسے چل پڑی ان کے ایک بار کہنے پر کیوں مجھ سے ان کی تکلیف نہیں دیکھی گئ اور اپنی تکلیف بھول گئ....

...شایان نے اس کی جانب دیکھا تو نور نے نظریں جھکا لیں کچھ دیر میں ڈاکٹر آ گیا تو نور کے پاؤں سے کانچ نکال کر بینڈج کر کے چلا گیا...

تقریبا پانچ یا چھ کانچ اس کے پاؤں میں پیوست ہوئے ہوں گے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

ایک مہینہ ہو گیا تھا مریم کو گۓ لیکن آفاق کو لگتا تھا کہ کل کی ہی تو بات ہے...

وہ بلکل خاموش ہو گیا تھا مریم نے اسے توڑ کر رکھ دیا تھا ہمیشہ اپنے کمرے میں مقید رہتا نہ کسی سے ملتا نہ بات کرتا بس تنہائیوں کو اپنا ساتھی بنا لیا تھا اس نے...

نور آفاق کا کھانا لے کر کمرے میں آئ تو اندر گھپ اندھیرا تھا کوئ بھی روشنی نہ تھی... نور نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا اور کمرہ روشنی میں نہا گیا...

آفاق نے آنکھیں کھول کر نور کو دیکھا...

آفاق یہ کیا حال بنا رکھا ہے تم نے؟؟ نور خفگی سے بولی

اور کیا کروں؟؟ آفاق مایوسی سے بولا

آفس جاؤ واپس سے اپنی روٹین پر...

نور میری لیے وقت منجمد ہو گیا ہے میں وہیں کھڑا ہوں جہاں وہ مجھے چھوڑ کر گئ تھی

آفاق کسی کے جانے سے زندگی نہیں رکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میری رک گئ ہے

تم نے خود روکی ہے

تم سب کے ساتھ بیٹھا کرو آفس جاؤ جیسے پہلے رہتے تھے ویسے ہی..

پھر مریم واپس آ جائے گی؟؟

نور بے بسی سے اسے دیکھنے لگی...

آفاق مریم...

مریم سب کچھ تھی میری لیے... آفاق اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا...

میں اس سے زیادہ بات اسی لیے نہیں کرتا تھا کیونکہ میں جانتا ہوں نفس انسان کو بہکاتا ہے اور جیسا آپ نے کہا تھا کہ باتیں جس نہج تک پہنچ جاتی ہیں وہ غلط ہے...

آفاق جب تمہیں اس بات کی سمجھ ہے تو پھر تمہیں یہ کیوں سمجھ نہیں آ رہا...

نور وہ کیسے مجھے چھوڑ کر جا سکتی ہے کیسے میں کیسے مان لو نور بتاؤ مجھے یہ جو دل ہے نہ وہ دل پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انگلی رکھے بولنے لگا نا کچھ سنتا ہے نا سمجھتا ہے بس مریم تھی تو وہی چاہیے وہ نہیں تو پھر میں بھی نہیں میں تو اس انتظار میں ہوں کہ کب ان سانسوں کا سلسلہ ٹوٹے گا اور مجھے سکون ملے گا.. وہ دیوانہ وار بول رہا تھا

آفاق صبر کرنا سیکھو اگر اللہ نے تم سے وہ چھین لیا ہے جسے تم کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتے تو اس بات پر مطمئن ہو جاؤ کہ اس نے تمہیں وہ عطا کرنی ہو گی جو تمہارے لیے بہتر ہے اللہ ستر ماوؤں سے بھی زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے ماں اپنے بچے کے ساتھ کچھ غلط نہیں کرتی تو پھر وہ ذات کیسے ہمارے ساتھ غلط کر سکتی ہے یہ انسان ہے جو اس کی حکمت کو سمجھ نہیں سکتا ہر چیز کے پیچھے اس کی کوئ نہ کوئ مصلحت ہوتی ہے ہمیں صرف صبر کا دامن تھامے رکھنا ہوتا ہے اس کے بعد وہ ہوتا ہے جو آپ نے سوچا بھی نہیں ہوتا...

لیکن نور...

اگر وہ تمہارے حق میں بہتر ہوتی تو ضرور عطا کی جاتی لیکن اگر نہیں عطا کی گئ تو مطلب تمہارے لیے اس سے بہتر کو منتخب کیا گیا ہے اللہ بہتر نہیں بہترین عطا کرتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے...

آپ کی بات ٹھیک ہے نور لیکن میں اپنے دل کو کیسے سمجھاؤں؟؟

بس تم یہ بات سمجھ لو آفاق کہ اسی میں تمہاری بھلائ ہے اللہ کی رضا میں راضی ہو جاؤ سب ٹھیک ہو جائے گا...نور مسکراتی ہوئ باہر نکل گئ..

وہ پچھلے ایک ہفتے سے اسے سمجھا رہی تھی لیکن وہ ایک ہی جگہ پر رک گیا تھا وہ خود آگے نہیں بڑھنا چاہتا تھا...

نور آنکھ کا گوشتہ صاف کرتی کمرے میں گئ تو شایان مضطرب سا چکر کاٹ رہا تھا...

نور نے ڈرتے ڈرتے دروازہ بند کیا...

میں نے تمہیں کیا بکواس کی تھی؟؟؟ نور کو دیکھتے ہی وہ بھڑک اٹھا...

نور نے تھوک نگلا...

کیا؟؟؟ آہستہ سے بولی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بولا تھا کہ میری فائلز کو ہاتھ مت لگانا پھر تم نے میری اجازت کے بغیر چاچو کو کیوں دیں فائلز... شایان چلایا...

نور سہم کر دو قدم پیچھے ہٹی...

شایان قدم اٹھاتا اس کے سر پر آ گیا...

وہ وہ شایان...

ڈر کے مارے نور کا سانس سوکھ گیا....

کیا وہ؟؟؟

شایان دروازے پر ہاتھ مارتا ہوا بولا...

نور کی آنکھوں سے آنسو روانہ ہو گۓ آنکھیں اس نے جھکا رکھی تھیں...

جیسے ہی شایان نے اس کی کلائ پکڑی کانچ کی چوڑیاں ٹوٹ گئیں...

نور کی کلائ اور شایان کا ہاتھ دونوں زخمی ہو گۓ لیکن اسے غصے میں کچھ دکھائ نہیں دے رہا تھا...

تم نے قصد کر رکھا ہے کہ مجھے ہر طرح سے پریشان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کرنا ہے

نور نفی میں سر ہلانے لگی سر جھکا ہوا تھا البتہ آنسو ابھی بھی بہ رہے تھے اور نور کے چہرے کو بھگو رہے تھے...

جب سے تم میری زندگی میں آئ ہو ہر چیز خراب ہوتی جا رہی ہے سب کچھ برباد کر کے رکھ دیا ہے تم نے... شایان کی گرفت اس کی کلائ پر مزید سخت ہو گئ....

نور نے نظریں اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا...

نہ جانے کیا تھا نور کی آنکھوں میں کہ شایان نے اس کی کلائ آزاد کی اور دو قدم پیچھے ہٹ گیا... بالوں میں ہاتھ پھیرتا کمرے سے باہر نکل گیا...

نور اپنی کلائ دیکھنے لگی جہاں اس کی انگلیوں کے نشان رہ گۓ تھے..

شایان کا خون بھی نور کے ہاتھ پر لگا تھا...

نور فسٹ ایڈ باکس اٹھاتی بیڈ پر بیٹھ گئ...

شایان ہمارا خون تو ایک ہو گیا ہے لیکن نا جانے ہم کبھی ایک ہو پائیں گے یا نہیں... نور اذیت سے سوچتی ہوئ زخم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاف کرنے لگی...

****

شایان بڑے ماموں کے بیٹے کی شادی ہے میں تو نہیں جا سکتی اس لیے تم اور نور جاؤ گے..

واٹ؟؟ شایان کے ماتھے پر لکریں ابھریں...

اس میں اتنا حیران ہونے کی تو ضرورت نہیں.. وہ نارمل سے انداز میں بولیں...

اس وقت لاؤنج میں آفاق, شایان, نور اور خالہ بیٹھیں تھیں...

آفاق اب اپنے کمرے سے باہر نکل آیا تھا لیکن کم ہی بات کرتا...

مام میں نہیں جا سکتا سوری... شایان مصروف سے انداز میں بولا...

شایان... خفگی سے بولیں...

مام کیا ضروری ہے؟؟ شایان نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا...

جی ہاں اب دوسرے شہر ہے ورنہ میں خود شرکت کر لیتی کم از کم تمہاری منتیں تو نہ کرنی پڑتیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اووکے فائن ہم چلے جائیں گے

...کل صبح نکل جانا پھر

ٹھیک ہے... نور جا کر پیکنگ کر لو... شایان نے لیپ ٹاپ پر نظریں جماتے ہوئے کہا...

....نور سر ہلاتی اٹھ گئ

****

شایان اور نور سب سے آخر میں پہنچے تھے... ماموں اور ممانی نے اچھی مہمان نوازی کی...

..نور گھر میں سب ٹھیک تھے؟؟؟ ممانی نے پوچھا

...جی الحمدللہ سب ٹھیک تھے خالہ آپ کو سلام کہ رہی تھی

انہوں نے سلام کا جواب دیا اور پھر سے گفتگو کا سلسلہ جوڑا...

....آفاق کا کیا حال ہے اب سنا تھا ڈیپریشن کا شکار ہے

...جی لیکن اب ٹھیک ہے وہ بلکل... نور جلدی سے بولی

چھوٹی ممانی اور کچھ دوسرے رشہ دار بھی وہیں بیٹھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھے

آفاق وہی ہے نہ جس کی مریم کے ساتھ نسبت طے تھی وہ جو گھر سے بھاگ گئ... وہاں موجود خواتین میں سے ایک نہ حصہ ڈالا...

ہاں ہاں وہی ہے کمبخت ماں باپ پر کیچڑ اچھال کر چلی گئ نا جانے کس کے ساتھ منہ کالا کر کے...

توبہ توبہ کیا زمانہ آ گیا ہے آج کل کے بچوں میں تو کوئ شرم کوئ حیا ہی نہیں رہی بھلا یہ شریفوں کی بچیوں کے کام تو نہیں ہوتے نہ.....

نور خاموشی سے ان کی باتیں سننے لگی کہ اس کے سوا کوئ چارہ بھی نہیں تھا.....

وہ بے بس تھی مریم نے قدم ہی ایسا اٹھایا تھا کہ وہ کسی کو کچھ نہیں کہ سکتی تھی دوسری جانب مریم کی ماما سر جھکائے بیٹھیں تھیں ان کی آنکھوں میں آنسو جمع ہو رہے تھے جنہیں نکلنے سے وہ روک رہیں تھیں... ان کے پاس کوئ جواب نہیں تھا ان کی باتوں کا نہ ہی وہ دنیا کا منہ بند کر سکتیں تھیں سو خاموشی سے ضبط کرنے لگیں کہ ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کی اولاد اب یہی ان کے نصیب میں لکھ گئ تھی

ویسے کچھ معلوم ہوا گئ کہاں ہے؟؟

کیا خبر بھئ اپنے یار کے ساتھ بھاگی ہے کون جانے کدھر گئ...

شرم ہی نہ آئ منگیتر کے ہوتے ہوئے کسی اور کے ساتھ بھاگ گئ اور بھی نا جانے کتنے لڑکوں کو پیچھے لگایا ہو خوبصورت تو تھی ہی...

یہ جو ایسی لڑکیاں ہوتیں ہیں نہ وہ یونیورسٹی پڑھنے نہیں بلکہ لڑکوں کے ساتھ عشق لڑانے جاتی ہیں کوئ کردار ہی نہیں ہوتا ان کا....

بس کر دیں میری مریم ایسی نہیں ہے... وہ تھک گئیں تھیں اپنی بیٹی کے بارے میں ایسی ایسی باتیں سن کر...

بہن ہم کچھ غلط تو نہیں کہ رہے جو حقیقت ہے وہی بیان کر رہے تم بتا دو کہاں ہم نے غلط بیانی کی ہے...

تم بھی میری بات سن لو اپنی بیٹی کو ان کی بیٹیوں سے دور ہی رکھنا خدا جانے وہ بھی اپنی بہن جیسی ہوں اور تمہاری بچی کا بھی دماغ خراب کر دیں... وہ بڑی ممانی کو مخاطب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....کرتیں ہوئیں بولیں

...جی آپا میں احتیاط کروں گی

....نور ممانی کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئ

ممانی چھوڑیں آپ جتنا ان کے ساتھ بحث کریں گیں یہ اور زیادہ بولیں گیں لوگوں کو مزہ آتا ہے دوسروں کی تکلیف کا مذاق بناتے ہوئے یہ دنیا ہی ایسی ہو گئ ہے آپ دفع کریں ایسے لوگوں کو دنیا بے حس ہو چکی ہے کسی کے دکھ میں شریک ہونے کی بجائے ان کے دکھوں کا مذاق بناتے ہیں مزید تکلیف دیتے ہیں یہ سوچے بنا کہ دوسرے انسان پر کیا ....گزرے گی جو پہلے اپنے دکھوں سے لڑ رہا ہے

نور اسی لیے ہم نے کہیں بھی آنا جانا بند کر دیا ہے مریم نے کسی کے سامنے منہ اٹھانے لائق نہیں چھوڑا ہمیں... وہ ...نور کے گلے لگ کر رونے لگیں

...صبر کریں اس کے علاوہ ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے

****

نور نے لائٹ پنک کلر کا سوٹ زیب تن کیا ساتھ میں لائٹ ...سا میک اپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس ہلکی سی تیاری سے بھی وہ دیکھنے والے کو دیکھتے رہنے پر مجبور کر رہی تھی...

لیکن شایان کو کوئ فرق نہیں پڑا اس نے تو ایک نظر بھی ڈالنی ضروری نہ سمجھی...

فنکشن سے واپس آ کر وہ دونوں گیسٹ روم میں آ گۓ جو ان دونوں کو دیا گیا تھا....

نور شایان سے آگے تھے جب اس کا پاؤں نیچے گرے چارجر کے باعث سلپ ہوا لیکن اسے سے پہلے کہ وہ زمین بوس ہوتی شایان نے اسے تھام لیا...

پہلی بار نور اس کے اتنی قریب آئ تھی نور کی ہارٹ بیٹ تیز ہو گئ...

شایان اس کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں میں کھو گیا بلاشبہ وہ حسین لگ رہی تھی لیکن پھر جیسے ہی ہوش میں آیا فوراً سے سیدھا ہوا اور نور کو کھڑا کر کے اس کی کمر سے ہاتھ ہٹایا...

نور کا اٹکا ہوا سانس بحال ہوا...

دیکھ کر نہیں چل سکتیں؟؟ شایان ماتھے پر تیور ڈالے بولنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگا...

سوری... نور آہستہ سے کہتی آگے بڑھ گئ

اب جب سونے کا وقت ہوا تو شایان بیڈ کو دیکھنے لگا اس کا بیڈ تو فل سائز کا تھا جس پر وہ دونوں آرام سے سو جاتے تھے لیکن اس بیڈ کا سائز چھوٹا تھا...

اب کیسے سوئیں گے؟؟؟ نور اس کی پریشانی سمجھتے ہوئے بولی...

تم زمین پر سو جاؤ...شایان نچلا لب دبائے مسکراہٹ روکتے ہوئے بولا...

شایان... نور صدمے سے بولی

اتنی سردی میں زمین پر نہیں سو سکتی نہ ہی صوفے پر... وہ روہانسی ہو گئ...

اچھا ٹھیک ہے اب یہاں بارش برسانا مت شروع ہو جانا...

شایان نے اپنا تکیہ بیچ میں رکھ دیا یہ باؤنڈری لائن ہے اگر تم وہاں سے یہاں آئ تو پھر دیکھنا خیر نہیں تمہاری...

شایان اب نیند میں ہو ہی سکتا ہے... نور منمنائ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم آئ نہ تو میں نے تمہیں اٹھا کر باہر پھینک دینا ہے پھر سونا سردی میں بلینکٹ کے بغیر ہی..

شایان آپ کتنے ظالم ہیں...

شکر کرو یہ کم بولا ہے میں نے اس سے بڑی سزا دے سکتا ہوں... شایان اسے گھورتے ہوئے بولا

نور منہ بنائے اسے دیکھنے لگی...

آپ سچ میں ایسا کر دیں گے؟؟ نور نے تصدیق کرنا چاہی...

تمہیں اگر شک ہے تو آؤ کر کے دکھاتا ہوں...

نہ نہ نہیں میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی... نور مضبوطی سے لحاف پکڑتے ہوئے بولی...

شایان مسکراتے ہوئے لیٹ گیا اور لائٹ آف کر دی...

کچھ ہی دیر میں نور ہوش سے بیگانہ ہو گئ لیکن شایان کو تکیے کے بغیر نیند نہیں آ رہی تھی... نائٹ بلب کی روشنی میں اس نے نور کے چہرے کو دیکھا جہاں بلا کی معصومیت طاری تھی چند لمحے یونہی گزر گۓ آج شایان کو یہ پاگل سی لڑکی اچھی لگ رہی تھی... اس نے تکیہ اٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....لیا کیونکہ نور اپنی جگہ پر تھی اور سر رکھ کر لیٹ گیا

شایان کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے سینے پر سانسوں کا گمان ہوا

اس نے پوری آنکھیں کھول کر دیکھا تو نور کا سر اس کے سینے پر تھا اور شایان کا بازو نور کے گرد...

نور؟؟؟ شایان بل کھاتا ہوا بولا... نور ہڑبڑا کر اٹھ کر بیٹھ گئ...

تم میری وارننگ بھول گئیں تھیں رات والی ہمممم... شایان پیشانی پر تیور ڈالتے ہوئے بولا

لیکن میں تو اپنی جگہ پر ہوں اور آپ... کہ کر نور خاموش ہو گئ...

شایان نے دیکھا تو وہ نور کی سائیڈ پر تھا... نور کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئ..

شایان شرٹ کے اوپر والے بٹن بند کرتا واش روم میں گھس گیا...

بارات میں شایان غائب تھا نور اسے ڈھونڈتی رہی لیکن اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا کچھ پتہ نہ چلا رات میں جب نور چینج کر کے بیٹھ گئ تو اس کی کمرے میں آمد ہوئ...

شایان آپ کہاں تھے؟؟

تم کیوں پوچھ رہی ہو جہاں بھی جاؤ میں... شایان ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے بولا...

نہیں بس ایسے ہی کہ کر نور خاموش ہو گئ...

اگلے دن پھر سے شایان غائب تھا لیکن ولیمہ کے وقت پر وہ واپس آگیا...

خالہ کی تاکید کے مطابق آج شایان نور کے ساتھ ساتھ ہی تھا...

نور کو اچھا لگ رہا تھا اس کا یوں ساتھ ہونا... شایان کو شرارت سوجھی نور چینج کرنے کے لیے واش روم میں جا رہی تھی جب اس نے نور کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا...

جی؟؟ نور حیران ہوتی بولی

شایان اس کے قریب آیا نور دو قدم پیچھے ہوئ شایان نے پھر سے فاصلہ مٹا دیا نور اب پیچھے ہوئ تو دیوار سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ٹکرا گئ

...شایان اس کے عین سامنے کھڑا تھا

شایان اب تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا... نور آہستہ سے بولی

...نور کے بال اس کے چہرے پر آرہے تھے

شایان نے ہاتھ بڑھایا تو نور ڈر گئ اسے لگا شاید وہ تھپڑ مارنے لگا ہے...

...شایان کو اس پر ترس آیا

شایان نے اس کے بال کان کے پیچھے کر دئیے... یہ بتاؤ اتنا تیار کیوں ہوئ ہو؟؟؟ شایان اس کے چہرے پر نظریں جمائے ہوئے بولا...

..نور کو اس کا اتنا قریب آنا کنفیوز کر رہا تھا

وہ وہ میں... نور اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئ بولنے لگی

شایان آپ تھوڑا پیچھے ہو جائیں... نور نے ہمت کر کے کہا...

....ایسا میں تمہیں کھا تو نہیں جاؤں گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز... نور منمنائ

شایان کا فون رنگ کرنے لگا تو وہ مسکراتا ہوا پیچھے ہوا....

نور شکر ادا کرتی واش روم چلی گئ....

ہاں مِیرا بولو...

شایان تم سچ میں مجھے چھوڑ دو گے؟؟؟

دیکھو مِیرا میں نے تمہیں ساری بات سمجھائ ہے کہ میں فلحال اپنی فیملی کو چھوڑ کر نہیں آ سکتا اس لیے تم پاکستان آ جاؤ اب تم میرے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی کیا....

شایان لیکن نور....

مِیرا میں تمہیں پہلے بھی کہ چکا ہوں اور اب پھر سے کہ رہا ہوں کہ اگر تم یہ رشتہ ختم کر چکی ہوں تو یہ بات یاد رکھنا اگر میں نے تم سے تعلق توڑا نہ تو تم ساری زندگی بھی میرے سامنے روتی رہو گی نہ میں واپس نہیں آؤں گا اس لیے سوچ لو... شایان ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے آرام سے بیٹھ گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں نہیں شایان میں آ جاتی ہوں پاکستان لیکن تم مجھے مت چھوڑنا...

گڈ گرل

کہ کر شایان مسکرانے لگا...

کب آ ؤ گی اب یہ بتاؤ...

جب تم کہو...

پہلی جو بھی فلائٹ ملتی ہے آ جاؤ مس کر رہا ہوں تمہیں...

مِیرا کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئ...

اووکے ڈئیر...

جلدی آنا میں بے صبری سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں...

یار مام کی کال آ رہی ہے بعد میں کرتا ہوں تم سے بات... کہ کر شایان نے فون بند کر دیا اور ماما سے بات کرنے لگا...

****

بیگم آئیندہ کسی بھی تقریب میں آپ شرکت مت کیجیے گا میں اکیلا ہی چلا جاؤں گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کے ماما پاپا کچھ دیر پہلے ہی گھر پہنچے تھے وہ لوگ نور اور شایان کے ساتھ ہی نکل آئے تھے...

آپ اسی لیے کہ رہے ہیں نہ تاکہ میں دکھی نہ ہوں...

بہت سمجھدار ہیں آپ... وہ مسکراتے ہوئے بولے..

لیکن آپ جائیں گے تو آپ کو بھی تو یہ سب برداشت کرنا پڑے گا نہ...

سو تو ہے لیکن خواتین مردوں کی نسبت زیادہ باتیں بناتی ہیں ویسے بھی آگے سے کوشش کروں گا کہ نہ ہی جائیں تو بہتر ہے....

آپ کو کبھی مریم کی یاد نہیں آئی؟؟؟؟

اس کا تو نام بھی مت لیں...

لیکن پھر بھی.. وہ روہانسی ہو گئ...

جن یادوں سے تکلیف ہو انہیں سوچا نہیں کرتے...

آپ کیسے سب سنبھال رہے ہیں مجھے تو حیرت ہوتی ہے...

وہ اللہ ہے نہ اب تک ہمت دے رہا ہے اور آگے بھی دے گا آپ بس بچیوں کے ساتھ رہا کریں اور زیادہ سے زیادہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سمجھایا کریں انہیں صحیح غلط میں فرق بتائیں

آپ کو کیا لگتا ہے میں نے مریم کو نہیں سکھایا تھا یہ سب؟؟ وہ تڑپ اٹھیں

میں جانتا ہوں لیکن کیا کروں اب مزید ہمت نہیں ہے نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ لوگ ہماری پرورش پر سوال اٹھائیں...

وہ آنکھیں صاف کرتیں باہر نکل گئ...

یہاں وہ لڑکیاں جو گھر سے بھاگ جاتی ہیں زرا ایک نظر دیکھ لیں کہ وہ اپنے پیچھے کیا چھوڑ جاتی ہیں ماں باپ جو ساری زندگی ہمارے لیے قربان کر دیتے ہیں ہمارے لیے کیا کچھ نہیں کرتے دن رات ہمارے نام کر دیتے ہیں ان کی عزت اچھال کر انہیں تکلیف دے کر کتنی آسانی سے چلی جاتی ہیں انہیں احساس بھی نہیں ہوتا کہ وہ زندہ بھی رہ سکیں گے یا نہیں ایک محبت باقی سب محبتوں پر حاوی ہو جاتی ہے وہ جو پیدا ہونے سے لے کر جوان ہونے تک بے لوث بے غرض محبت کرتے رہے ان کی محبت کی کوئ اہمیت نہیں آج وہ دشمن لگتے ہیں جبکہ ماں باپ کبھی اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اولاد کا برا نہیں چاہ سکتے وہ تو ہمیشہ ان کی بھلائ کے لیے سوچتے ہیں لیکن اولاد سمجھتی ہے وہ شاید ان کی خوشیاں نہیں چاہتے کتنے افسوس کی بات ہے نہ جو لڑکیاں ایسا کر چکی ہیں یا کرنے کا سوچ رہے ہیں انسے درخواست ہے کہ یہ حرکت کبھی مت کریں انہیں زمانے کے سامنے ذلیل و رسوا مت کریں ان کی زندگی کو سزا مت بنائیں کہ انہیں آپ کی پیدائش پر افسوس ہونے لگے.....

****

...نور

...نور

کہاں ہے نور؟؟؟شایان چلاتا ہوا نیچے آیا اور مہرین سے پوچھنے لگا..

...شاید کچن میں ہو... مہرین نے مختصر سا جواب دیا

نور جلدی سے خالہ کے کمرے سے نکل کر آئ.. جی؟؟؟

جی کی بچی یہ کیا کِیا ہے تم نے؟؟؟ شایان غصے سے دیکھتا لیپ ٹاپ سامنے کرتا ہوا بولا.. خالہ اور چاچی بھی آ گئیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان آرام سے بول لو بیٹا ایسی کیا بات ہو گئ ہے... خالہ آتی ہی اسے بولنے لگیں

آپ زرا اپنی لاڈلی سے پوچھیں کہ یہ سب کیا ہے؟؟؟

خالہ نے سوالیہ نظروں سے نور کی جانب دیکھا

نور نے لاعلمی سے کندھے اچکائے

میرا لیپ ٹاپ میڈم نے دھو دیا ہے سئیرئسلی نور تمہارے پاس دماغ نہیں ہے یقیناً... شایان دانت پیستے ہوئے بولا

...لیکن میں نے تو نہیں کیا

...شٹ اپ ایک تو کام خراب کر دیتی ہو پھر جھوٹ بولتی ہو

شایان میں کیوں کروں گی ایسا... نور نے احتجاج کرنا چاہا...

مام لسن یہ لاسٹ غلطی تھی اس کی اور اب اگر اس کے بعد کوئ غلطی ہوئ تو یہ اس گھر سے باہر ہو گی... کہ کر وہ واک آؤٹ کر گیا.....

..مہرین دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی

...نور صوفے پر بیٹھ کر رونے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...خالہ میں نے نہیں کیا

میں جانتی ہوں میری بچی... خالہ اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئیں بولیں...

کیا مجھے اتنی سمجھ نہیں ہے کہ لیپ ٹاپ رکھنا ہے یا دھونا ہے شایان نے مجھے بولا تھا کہ لیپ ٹاپ رکھ آؤ اور میں رکھ کر آپ کے پاس آ گئ... نور روتی ہوئ ساری واردات بتانے لگی...

اچھا چلو چپ میں بات کروں گی اس سے فکر مت کرو تم... خالہ اسے چپ کرواتیں ہوئیں بولیں...

****

گھر سے باہر نکلتے ہی مِیرا کی کال آنے لگی... ہاں مِیرا بولو...

جانی میں آ چکی ہوں اب تم مجھے ریسیو کرنے آ جاؤ... مِیرا پرجوش سی بولی...

اووکے بیس منٹ میں پہنچ جاؤں گا کہ کر شایان نے فون بند کر دیا نور نے اس کا دماغ خراب کر دیا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر غلط کام یہی لڑکی کرتی ہے شایان کڑھتے ہوئے سوچنے لگا...

شایان میری رہائش کہاں ہو گی؟؟؟

مِیرا فکرمندی سے بولی...

ڈرنٹ وری میرے گھر میں ہی رہنا ہے تمہیں...

مِیرا پرسکون سی ہو کر شایان کو دیکھنے لگی جو اس وقت سن گلاسز لگائے اپنی تمام تر بارعب شخصیت سمیت دل میں اتر رہا تھا...

گاڑی پورچ میں کھڑی کر کے شایان مِیرا کا ہاتھ تھامے اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا....

مِیرا کو دیکھ کر سب ششدہ رہ گۓ...

نور کے لیے یہ شکل انجانی تھی چونکہ اس نے صرف مِیرا کا ذکر سنا تھا کبھی دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا لیکن جس طرح شایان اسے لایا تھا وہ سمجھ گئ کہ یہی مِیرا ہو گی...

ٹائٹ جینز پر ٹی شرٹ پہنے, آنکھوں پر سن گلاسز لگائے, بلونڈ کلر کے بال کھول رکھے تھے رنگ روپ بھی بلا کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا بلاشبہ کسی کا بھی دل اس پر آ سکتا تھا شایان کے پہلو میں کھڑی تھی وہ دونوں پرفکیٹ کپل کی عکاسی کر رہے تھے نور خود کا موازنہ کرتی ہوئ سر جھٹکنے لگی بھلا اس کا کیا مقابلہ ان دونوں سے...

مِیرا آگے بڑھ کر سب سے ملی بشمول نور... سب بیٹھ گۓ تو نور نے کچن کا رخ کیا آفاق سمجھ چکا تھا نور پر اس وقت کیا بیت رہی ہو گی....

****

دیکھیں سر پلیز مجھے اس جاب کی بہت ضرورت ہے ایک چانس تو دیں آپ مجھے پلیز سر میں آپ کو مایوس نہیں کروں گی...

وہ دروازہ ہے آپ جا سکتیں ہیں ایک بار آپ کو انفارم کر دیا گیا ہے کہ آپ اس جاب کے لیے ایلیجیبل نہیں ہیں تو پھر کیوں ضد کر رہیں ہیں...

پلیز سر آئ نیڈ اٹ بیڈلی پلیز ریکویسٹ ہی سمجھ لیں...

جی سیکیورٹی کو بھیجیں اندر... انہوں نے فون ملا کر کہا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہنے دیں میں چلی جاتی ہوں... وہ آنسو صاف کرتی اس انسان کی بے حسی پر ماتم کرتی نکل گئ...

آج بھی اسے ناکامی ہی ملی تھی...

وہ سرد آہ بھرتی پیدل چلنے لگی...

****

شایان میں تمہارے روم میں رہوں گی نور کو تم گیسٹ روم میں شفٹ کر دو....

شایان کے ماتھے پر حیرانی کی لکیری ابھریں...مِیرا آر یو آؤٹ آف سینسیز؟؟؟

تمہیں معلوم بھی ہے تم کیا بول رہی ہو...

مِیرا شایان کا ہاتھ تھامے بیٹھی تھی...

اس میں ایسی کیا برائ ہے ہم دبئی میں بھی تو اکثر و بیشتر ایک ہی روم میں ایڈجسٹ کر لیتے تھے تو پھر یہاں کیوں نہیں؟؟؟ مِیرا منہ بناتے ہوئے بولی...

ڈئیر وہ دوبئی تھا اور یہ پاکستان میں میرا گھر ہے یہاں ہم دونوں اکیلے نہیں ہیں سب فیملی میمبر بھی ہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میں یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ نور تمہارے ساتھ تمہارے روم میں رہے...

مِیرا میں تمہاری اس طرح کی بے جا ضد پوری نہیں کر سکتا تمہیں گیسٹ روم میں رہنا ہے سو بنا کوئ چوں چرا کیے تم وہاں رہو گی...

مِیرا اس کا ہاتھ جھٹکتی پیچھے کو ہو کر بیٹھ گئ... وہ دونوں صوفے پر آمنے سامنے بیٹھے تھے...

نور آتی جاتی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی لیکن اس کے پاس کوئ حق نہیں تھا تو وہ کیسے اعتراض کر سکتی تھی سو خاموشی سے اپنے کام میں مصروف ہو گئ...

نور؟؟ شایان نے اسے آواز دی

جی..نور کچن سے باہر آتی ہوئ بولی

ایک کپ کافی تو بنا دو مجھ سے کام نہیں ہو رہا... وہ لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا...

جی اچھا... کہ کر نور مڑنے ہی لگی تھی جب مِیرا کی آواز اس کے کانوں میں پڑی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور مجھے بھی مل سکتی ہے کیا؟؟ وہ اپنی نرم سی آواز میں بولی...

شیور... ساتھ ہی نور کچن میں چلی گئ...

مِیرا کو اچھا نہیں لگا تھا شایان کا اسے یوں بلانا ناجانے روم میں کیا کرتے ہوں گے مِیرا منہ بسورتی سوچنے لگی...

****

نور آخر آپ کیوں بلاوجہ یہ تکلیف برداشت کر رہیں ہیں دو لگا دیتیں بھائ کے.... آفاق تلملاتا ہوا بولا

نور مسکراتی ہوئ گویا ہوئ

آفاق تمہیں معلوم ہے اس درد میں بھی سکون ہے کیونکہ یہ شایان کا دیا ہوا ہے وہ مجھے محبت تو نہیں دے سکتے چلو درد ہی سہی کچھ تو دیتے ہیں

نور کوئ شک نہیں پاگل ہو بلکل...

ہو سکتا ہے لیکن اب یہاں آ کر واپس جانا میرے لیے ناممکن سا ہو گیا ہے... نور دور خلاؤں میں دیکھتی ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بول رہی تھی

اتنی محبت کرتی ہیں بھائ سے؟؟

محبت؟؟ نور نے زیر لب دہرایا

کبھی کی نہیں اس لیے محبت کے معنی میں نہیں جانتی میں تو بس اتنا جانتی ہوں میرے اللہ نے انہیں میرا ہمسفر منتخب کیا ہے تو میرا جینا مرنا انہی کے لیے ہے اب اللہ کے بھروسے ہی میں اس گھر میں شایان کے ہمراہ اب تک ہوں ورنہ شاید کب کی جا چکی ہوتی..یار آپ ان کو سنا دیا کریں... آفاق الجھا الجھا سا بولا

آفاق وہ میرے مجازی خدا ہیں میں کیسے ان کو سنا سکتی ہوں؟؟ نور حیرت سے اسے تکنے لگی

تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ یہ سب کرتے رہیں... وہ منہ بناتے ہوئے بولا

وہ جو کرتے ہیں یہ ان کا حساب ہے جو وہ خود دیں گے ...میرا جو فرض ہے میں وہ کروں گی

میں یہ نہیں کہتا اس رشتے کو مت نبھائیں لیکن زرا انہیں بھی لگام ڈالیں زیادہ ہی اچھلتے ہیں... آفاق شرارت سے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان آپ.... نور ششدہ سی آفاق کی جانب دیکھتی ہوئ بولی

آفاق ہونق زدہ رہ گیا

بھائ میرے پیچھے... شٹ... اس نے آنکھیں بند کر لیں

...نور ہنسنے لگی

آفاق نے پہلے نور کو پھر چہرہ موڑ کے اپنی پشت پر دیکھا تو وہاں کسی انسان کا وجود نہیں تھا

اچھا تو اب آپ بھی مذاق کریں گیں؟؟

تو کیا صرف تمہی کر سکتے ہو دیور جی... نور مزے سے بولی

آفاق کو حیرت ہوتی تھی نور کی ہمت اور برداشت پر.... وہ اٹھ کر اندر چل دیا اور نور گھاس پر پاؤں رکھ کر بیٹھ گئ جو اوس کے باعث ٹھنڈی محسوس ہو رہی تھی نور نے ہتھیلی پھیلا کر اس ہلکی پھوار کو جمع کرنے کی کوشش کی اور اپنی اس کوشش پر خود ہی مسکرا دی سورج کی کرنیں نکلنا شروع ہو رہیں تھیں وہ دوپٹہ چہرے کے گرد لیے معصومیت اور پاکیزگی کا پیکر لگ رہی تھی..ایسی محبت کرتی تھی وہ بے غرض,بے لوث

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس میں نہ بدلے کی چاہ تھی نہ طلب

اس کا ساتھ ہی زندگی بخش تھا

****

ایمان اور فاطمہ پر سختی ہو گئ تھی مجیب خود دونوں بہنوں کو چھوڑنے اور لینے جاتا... انہیں کسی دشتہ دار یا دوست کے گھر جانے کی اجازت نہیں تھی صرف نادیہ کے گھر وہ چلی جاتیں وہ بھی اگر آفاق خود لینے آ جائے ورنہ نہیں.. ایمان سے موبائل واپس لے لیا گیا ماما ہر وقت دونوں کے ساتھ رہتی انہیں سمجھاتی رہتی کہ بیٹا ماں باپ کبھی اپنی اولاد کے لیے برا نہیں سوچتے آپ دونوں نے ماما پاپا کی فرمانبرداری کرنی ہے...

فاطمہ اکثر پوچھتی ماما مریم آپی کہاں چلی گئ ہیں؟؟

بیٹا وہ پڑھنے کے لیے ملک سے باہر گئیں ہیں...

تو وہ فون کیوں نہیں کرتیں ہمیں؟؟؟ وہ کافی چھوٹی تھی ابھی ان باتوں کی اسے سمجھ نہیں تھی اسی لیے مریم کے متعلق گھر میں کوئ بات نہ ہوتی تاکہ اس کے دماغ پر کوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...غلط اثر نہ پڑے

یہاں پر آ کر ماما خاموش ہو جاتی اور ایمان کو اشارہ کرتیں کہ وہ اسے مصروف کر دے کسی کام میں..

ان سب کی زندگی بس گھر تک محدود تھی کسی کے یہاں وہ اس لیے نہیں جاتے کہ ان کی کڑوی کسیلی باتیں کیسے برداشت کریں مریم کے جانے کا دکھ کم تو نہیں جو دنیا مزید اسے کریدنے لگ جاتی ہے...

جو لوگ احساس کرنے والے ہیں وہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں بے حس لوگ انہیں بھی نہیں بخشتے اچھے لوگوں کو کون جینے دیتا ہے یہاں اللہ نے انسان بنائے تاکہ وہ ایک دوسرے کا خیال کریں ایک دوسرے کے غم میں شریک ہوں لیکن ہم تو اس چیز کے مخالف چل رہے ہیں ان کا ساتھ دینا تو دور ہم ان کی تکلیف میں اضافہ کرتے ہیں خدا کے لیے بولنے سے پہلے ایک بار سوچ لیا کریں سامنے والے کے سینے میں بھی دل ہے پتھر نہیں جو دکھتا نہیں...

آج کل دنیا میں لوگ تو بہت ہیں لیکن انسان بہت کم..

انسان تو وہی ہے نہ جس کے دل میں احساس ہو جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسروں کے کام آئے نہ کہ ان کے راستے کا پتھر بن جائے.....

****

وہ تنہا چلتی ہوئ جا رہی تھی جب اسے آواز سنائ دی...

اس نے مڑ کر دیکھا تو ایک نوجوان مسکراتا ہوا کچھ بول رہا تھا....

وہ تیز تیز قدم اٹھانے لگی

اس نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو وہ انسان ابھی بھی اس کا تعاقب کر رہا تھا...

ارے بات تو سنیں میڈم.... وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

وہ کرنٹ کھا کر دور ہوئ

اس کو پسینہ آنے لگا.... یااللہ اب میں کیا کروں سوچتے ہوئے وہ مزید تیزی سے قدم اٹھانے لگی...

کچھ فاصلے پر بھیڑ تھی وہ بھی اسی بھیڑ میں گم ہو کر ایک گلی میں نکل آئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس معاشرے میں ایک عورت تنہا نہیں رہ سکتی آج یقین آ گیا کیوں ہمیں اتنا تحفظ حاصل نہیں کہ ہم بے خوف و خطر گھر سے نکل سکیں یہاں تو چند قدم کا فاصلہ بھی ایک مشکل سفر بن جاتا ہے...

آنسو بہنا شروع ہو گۓ...

وہ آس پاس تفتیشی نظروں سے آس پاس دیکھتی اپنے گھر کو چل دی.....

****

جب سے مِیرا آئ تھی شایان نور سے بات ہی نہیں کرتا تھا.. کرتا تو پہلے بھی نہیں تھا لیکن اب تو گھر آنے کے بعد سارا وقت مِیرا کو دیتا.. نور خالہ کے کمرے میں بیٹھی تھی...

خالہ میرے یہاں رہنے کی میعاد ختم ہو چکی ہے...

نور میری جان تم پریشان کیوں ہوتی ہو میں مِیرا جیسی لڑکی کو کبھی اپنے گھر کی بہو نہیں بناؤں گی اس کا لباس دیکھا ہے نہ تم نے مجھے شرم آتی ہے اسے دیکھ کر لیکن اسے تو کوئ پرواہ ہی نہیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ یہ باتیں اہمیت کی حامل نہیں بات تو یہیں ختم ہو جاتی ہے کہ وہ شایان کی محبت ہے اور میں زبردستی باندھی گئ ہوں...

تم نے ہار مان لی نور؟؟

اپنے شوہر کو پلیٹ میں سجا کر اسے پیش کر دو گی؟؟؟

نہیں خالہ...

تو پھر یہاں تک آ کر پیچھے کیوں ہٹ رہی ہو اللہ نے تم دونوں کا رشتہ جوڑا ہے جسے شایان یا کوئ اور نہیں توڑ سکتا جب تک اللہ کی رضا اس میں شامل نہ ہو...

میں جانتی ہوں لیکن جب سے مِیرا آئ ہے نہ یہاں رہنے کا دل نہیں کر رہا...

ٹھیک ہے پھر اگر تم جانا چاہتی ہو تو میں نہیں روکوں گی لیکن یہ یاد رکھنا اب اگر تم چلی گئ نہ تو دوبارہ شایان تک جانے والا ہر راستہ بند ہو جائے گا...

نور سوچتی ہوئ بولنے لگی

ٹھیک ہے خالہ میں نہیں جاؤں گی جب تک مجھ میں ہمت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہے میں اپنی جنگ لڑوں گی

بلکل میری بچی... خالہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئیں بولیں...

پتہ ہے نور جب بھی باجی کا فون آتا ہے خفا ہوتی ہیں کہ نور کو آنے ہی نہیں دیتے...

نور مسکرانے لگی...

خالہ نماز کا ٹائم ہو گیا ہے میں چلتی ہوں...نور گھڑی دیکھتی ہوئ اٹھ گئ...

****

اللہ کرے آج جاب مل جائے... وہ سارا راستہ دعائیں کرتی ہوئ آفس پہنچی...

پہلے تو گھنٹہ اس نے انتظار کیا اور جب وہ انٹرویو دینے گئ تو اسے یہاں آنے پر افسوس ہونے لگا...

اس کے اندر داخل ہوتے ہی وہ سر سے لے کر پاؤں تک اس کا جائزہ لینے لگا..

وہ خوبصورت تھی وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے سامنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آ گیا

...وہ تھوک نگلتی دو قدم پیچھے ہٹی

جاب چاہئیے؟؟

..جی

...وہ اس کے چہرے پر نظریں گاڑے اس کا ہاتھ پکڑنے لگا

یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟؟

.....اس نے اپنا ہاتھ آزاد کروایا باس کی گرفت سے

میری پرسنل سیکٹری کی جاب بھی ہے وہ تمہیں مل سکتی ہے... بولتے بولتے وہ اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولا..

ایسی گھٹیا جاب نہیں چاہئیے مجھے

ضرورت مند ضرور ہوں لیکن بے غیرت نہیں..

وہ اسے پرے دھکیلتی دروازہ کھول کر باہر نکل گئ... آنسو ٹپ ٹپ اس کی آنکھوں سے روانہ ہو گۓ...

یااللہ یہ دنیا کتنی گھٹیا اور ظالم ہے انسان کی شکل میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھیڑیے چھپے ہیں... وہ بار بار اپنا ہاتھ رگڑ رہی تھی جہاں سے اس نے پکڑا تھا.. آج بھی وہ مایوسی سے واپس چل دی...

****

چند ہی دنوں میں مِیرا سب کے ساتھ گھل مل گئ تھی آج بھی وہ سب کے ساتھ بیٹھی خوش گپیوں میں مصروف تھی اور نور کچن میں مصروف تھی...

آج چاچی کے میکے والے آئے ہوئے تھے...

نور سب سے مل کر کچن میں لگی ہوئ تھی اور مِیرا داد وصول کرنے میں مصروف تھی...

کھانا ڈائینینگ ٹیبل پر لگانے کے بعد چاچی کی بھابھی بولیں...

بھئ نور تو کسی سے ملتی ہی نہیں ہے جب سے آئے ہیں کچن میں ہی ہے جب ملازم ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے کام کرنے کی اور مِیرا کو دیکھو سب کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہی ہے جبکہ نور اپنی ہو کر کسی کو بلانا گوارا نہیں کرتی.. یہ بات سب نے محسوس کی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نے آتے ہی معذرت کی سب سے جیسے ہی وہ شایان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھنے لگی مِیرا جلدی سے وہاں بیٹھ گئ...

نور کے اندر کچھ ٹوٹا...

نور کے ساتھ ساتھ آفاق کو بھی برا لگا لیکن اس نے تو نا بولنے کی قسم کھا رکھی تھی نور کو اس حال میں دیکھ کر اسے تکلیف ہوئ.....

نہیں نور میں آپ کو اس حال میں اکیلا نہیں چھوڑوں گا جب آپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا تو اب میرا بھی فرض بنتا ہے... آفاق دل میں سوچنے لگا...

نور دوسری کرسی پر بیٹھ گئ...

نور کا دل بجھ گیا وہ کسی سے بات نہیں کر رہی تھی اور مِیرا اپنے نمبر بنانے میں لگی تھی....

نور آپ کا دماغ خراب ہے کیا؟؟؟ آفاق کی غصے سے بھرپور آواز آئ...

نور نے حیرت سے اسے دیکھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ اس گھر کی ماسی نہیں ہیں سمجھیں آپ

وہ مصنوعی خفگی سے بولا... نور ہنسنے لگی تو آفاق بھی ہنس دیا...

اب آپ یہ کام چھوڑ کر دو کپ کافی کے بنائیں اور میرے ساتھ چلیں...

واہ آج میرا دیور بھی رعب ڈال رہا ہے تمہارے بھائ کم ہیں کیا... نور شرارت سے بولی

جی میں نے سوچا جو کمی بیشی ان سے رہ گئ وہ میں پوری کر دو... شایان کچن کے دروازے کے وسط میں کھڑا دونوں کو سن رہا تھا...

اچھا جی تو یہاں دیور اور بھابھی مل کر بھائ کی برائیاں کر رہے ہیں... شایان نے بھی حصہ ڈالا

نور کا سانس تو وہیں رک گیا یہ ہمیشہ غلط ٹائم پر ہی کیوں آتے ہیں... دل ہی دل میں کوسنے لگی

بلکل بہت دن ہو گۓ آپ کو کسی لقب سے نہیں نوازا نہ آپ کی بیگم کے پیٹ میں درد ہو رہا تھا آفاق کی بات پر شایان ہنسنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور کو وہ دونوں یوں ہنستے ہوئے اچھے لگ رہے تھے

آفاق تم میرے ساتھ ہو یا ان کے ساتھ؟؟ نور خفگی سے بولی..

..وہ کہتے ہیں نہ بیچ کی بلی میں وہ ہوں

تم بلی نہیں بلے ہو... نور ہنستی ہوئ بولی

...شایان بھی ہنس رہا تھا

آپ کو پتہ ہے بھائ ابھی نور کہ رہی تھی کہ دیکھنا تمہارے جلاد بھائ آئیں گے اور کافی کا آڈر دے کر چلے جائیں گے...

نور تم ابھی بھی ان القابات سے مجھے نوازتی ہو؟؟؟شایان اسے گھورتے ہوئے بولا

نہیں شایان یہ جھوٹا ہے ایک نمبر کا... نور نے آفاق کو کپ مارا جسے اس نے مہارت سے کیچ کر لیا...

...شایان ہنسنے لگا

نور ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی آج پہلی بار وہ غصہ نہیں ہوا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار آفاق ویسے راز کی بات ہے یہ دنیا کی واحد ہے جس پر سب سے زیادہ میری دہشت ہے.. شایان آہستہ آہستہ بولنے لگا...

...آفاق کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئ

...بتاتا ہوں میں ابھی بھابھی کو

چل بتا بعد میں سارے کام بھی پھر بھابھی سے ہی کروانا... شایان اس کی کمر پر دھپ لگاتا ہوا بولا... آفاق نے منہ بنا لیا..

کافی مل جائے گی آج کی تاریخ میں یا پھر اگلی صدی کا انتظار کرنا پڑے گا... شایان نور کے سامنے شیلف پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا...

...نور ہڑبڑا گئ

.....بس یہ ہو گئ... نور اسے مگ تھماتی ہوئ بولی

...شایان مسکراتا ہوا باہر نکل گیا

نور کے لیے تو اتنا ہی بہت تھا وہ شایان کی پشت کو دیکھنے لگی جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آفاق بغور اسے ہی دیکھ رہا تھا

بس کرو بی بی ...آفاق اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا... نور ہنستی ہوئ اس کے ساتھ باہر نکل آئ... مِیرا جو باہر کھڑی ان سب کی تکرار سن رہی تھی کلس کر رہ گئ...

نور اور آفاق گارڈن میں بیٹھ گۓ...

ہاں بولو .. نور سپ لیتی ہوئ بولی

ایسے نہ بولیں پیار ہو جائے گا... آفاق شرماتے ہوۓ بولا..

ایک تمہارے لگ جائے نہ تو سارا پیار نکل جائے گا..نور ہنستے ہوۓ بولی...

پتہ ہے نور میرا تو دل چاہتا ہے یہ جو مِیرا ہے نہ؟؟؟ وہ سرگوشی کرنے لگا...

ہاں تو؟؟ نور بھی اسی کے انداز میں بولیں

لونگی ڈانس والے گانے میں شاہ رخ خان کی لونگی میں ڈال کر اسے دوبئی کے کسی بیچ پر پھینک آؤ... آفاق منہ بناتے ہوۓ بولا

اس کی بات پر نور کے بے اختیار قہقہے بلند ہوۓ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق تمہارا کوئ بھروسہ بھی نہیں ہے... نور منہ پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی...

...مجھے تو ڈائن لگتی ہے

...توبہ آفاق کیا کیا سوچتے رہتے ہو تم

نور آپ کو پتہ ہے وہ بہت شاطر ہے... آفاق سنجیدگی سے بولا

مطلب؟؟

...مطلب آپ بیوقوف ہیں

...نور برا مان گئ

وہ سب کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھے ہوئے ہے تاکہ سب اسے اچھا بولیں اور آپ کو برا..

وہ جانتی ہے پاکستانی فیملیز میں ایسا ہی ہوتا ہے ممبرز کے ساتھ اچھے تعلقات ہوں تو آپ کامیاب ہیں اور وہ آپ کو کچن میں مصروف رکھ کر خود کو اچھا شو کروا رہی ہے

کھانا بنانے کے لیے مِیرا نے آپ کو بولا تھا نہ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں.. نور نے سر ہلاتے ہوئے کہا

تو آپ کو اتنی سمجھ نہیں ہے کیا وہ آپ کی جگہ لینے کی کوشش کر رہی ہے بھائ کو تو وہ پہلے سے اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے ہے اب فیملی کو بھی لے رہی ہے...

لیکن آفاق اس نے مجھے کہا تھا کہ میرے ہاتھ کا کھانا بہت ٹیسٹی ہے...

پاگل ہیں آپ وہ آپ کو بدھو بنا رہی ہے دوبئی کی اعلی سے اعلی جگہ سے وہ کھا چکی ہے آپ کا کھانا ہی اسے پسند آنا تھا... آفاق نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا

اپنی جگہ اسے مت دیں آپ صرف بھائ کا کام کرتی ہیں تو صرف ان کا ہی کریں باقی پورے گھر کا نہیں اس کے لیے ملازم ہیں سمجھی آپ.....آفاق اسے ڈپٹتے ہوئے بولا...

اچھا دادا جی سمجھ گئ... نور مسکراتی ہوئ بولی تو آفاق بھی مسکرا دیا..

ویسے مجھے لگتا ہے آج تم زندہ ہوئے ہو..

بلکل میں اپنی بیسٹی کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....اچھا میں چلتی ہوں ٹائم دیکھو کتنا ہو گیا ہے

..نور موبائل اس کے سامنے کرتی اٹھ گئ

...آفاق نے اووکے کا سائن دکھایا

نور کمرے میں آئ تو مِیرا شایان کے ساتھ چپکی بیٹھی تھی...

....نور کو دیکھ کر ہی مِیرا کا حلق کڑوا ہو گیا

نور ابھی ہم بزی ہیں تم بعد میں آ جانا..مِیرا مسکراتی ہوئ بولی

..نور شایان کو دیکھنے لگی

مِیرا ایسا کرو کافی لیٹ ہو گیا ہے سو تم اپنے روم میں چلی جاؤ باقی کام صبح دیکھ لیں گے...

لیکن شایان...مِیرا نے مخالفت کرنی چاہی

مِیرا میں تھک گیا ہے کوئ بحث نہیں...شایان لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے بولا

.....نور خاموش کھڑی ان دونوں کو سن رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مِیرا پیر پٹختی منہ بناتی ہوئ باہر نکل گئ

...نور نماز پڑھنے کھڑی ہو گئ

شایان اسے ہی دیکھ رہا تھا... نور دعا مانگ کر آئ تو شایان نے گفتگو کا آغاز کیا...

نور تم نماز کیوں پڑھتی ہو؟؟ شایان الجھا الجھا لگ رہا تھا

میں نماز اس لیے پڑھتی ہوں کیونکہ اللہ نے ہم پر فرض کی ہے...

لیکن اور بھی تو بہت سے کام فرض ہیں وہ سب کیوں نہیں کرتی؟؟؟

..میں کوشش کرتی ہوں کہ سب ہی کروں

تمہیں یہاں میرے علاوہ کوئ نہیں دیکھ رہا پھر چاہے نہ بھی پڑھو...

شایان آپ کا کیا مطلب ہے میں دکھاوے کے لیے پڑھتی ہو؟؟ نور کو صدمہ لگا

شاید.. شایان نے کندھے اچکائے

اب ضروری تو نہیں مجھ سے سارے کام نہیں ہوتے تو میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بھی چھوڑ دو اس طرح سے تو انسان کچھ بھی اچھا نہ کرے...

...شایان خاموش ہو گیا

نور کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونے لگا

...نور کو اس کی بات نے تکلیف دی تھی

آپ بھی تو پڑھتے ہیں... نور پھر سے بولی

ہاں جب کبھی وقت مل جائے تو پڑھ لیتا ہوں لیکن تمہاری طرح نہیں ساری باقائدگی سے.....

...شایان کے لہجے میں ندامت تھی

...نور سر جھٹکتی لیٹ گئ

شایان کو بھی محسوس ہوا شاید اسے وہ نہیں بولنا چائیے تھا لیکن اب تو کہ دیا کیا کر سکتا ہوں اب میں... شایان کندھے اچکاتا لائٹ آف کرنے لگا....

****

انکل پلیز مجھے ادھار دے دیں میں آپ کو واپس کر دوں گی...وہ منت کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ بہن پہلے ہی تم کافی ادھار لے چکی ہو جس کی واپسی کی اب کوئ امید دکھائ نہیں دے رہی تو میں مزید کیوں دوں.... وہ قطعیت سے بولے

پلیز پہلے بھی تو آپ سے ہی سارا سامان لیتی ہوں مجھے بس جاب مل جائے آپ کا جتنا قرض ہے سب سے پہلے لوٹا دوں گی...

نہ بی بی مجھے خواب مت دکھاؤ اور میرا وقت ضائع مت کرو چلتی بنو یہاں سے... وہ باہر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا

جب پیٹ خالی ہو اور جیب میں ٹھیلہ نہ ہو تو بھیک مانگنے پر بھی مجبور ہو جاتا انسان..

انسان تکلیف میں ہو تو خدا بہت یاد آتا ہے...

یااللہ میں کیسے سنبھالوں چیزوں کو میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے اور صبح سے بھوکی پیاسی جاب کے لیے خوار ہو رہی ہوں...

غربت بھی کتنی بری چیز ہے اچھے اچھوں کو رولا دیتی ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ مایوسی سے واپس گھر آ گئ

اس ایک کمرے پر مشتمل چھوٹے سے گھر کے ایک چولہے کے نام پر بنے کچن میں کھانے کو کچھ بھی نہ تھا...

اس نے آٹا گوندھا اور روٹی پکالی اور ایک پیاز لے کر بیٹھ گئ...

دیکھ کر ہی اس کی آنکھیں چھلکنے لگی

....مرتی کیا نہ کرتی کھانا پڑا

آنکھیں بند کیے کھانے لگی اب پیٹ تو بھرنا ہی تھا سو کچھ اچھا تو ملنے سے رہا جو تھا اسی میں گزارا کرنے لگی...

زندگی سے نہیں زندگی کی تلخیوں سے ڈر لگتا ہے

جو آپ کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں مجھے بھی ایسی ہی تلخیوں نے توڑا ہے کاش زندگی پھولوں کی سیج ہوتے لیکن ہم کیوں بھول جاتے ہیں کہ کانٹے بھی ان کے ساتھ ہی ہوتے ہیں

لیکن مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے میرے حصے میں صرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....کانٹے آئے ہیں....وہ طنزیہ مسکرانے لگی

****

ماما میرا ایک دوست بتا رہا تھا اس نے مریم کو دیکھا ہے..

..مجیب آہستہ سے بول رہا تھا

..وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگیں پھر گویا ہوئیں

..تمہیں پتہ ہے نہ تمہارے پاپا نے سختی سے منع کیا ہے

..جی جی اسی لیے تو آپ سے شئیر کر رہا ہوں

کون سے دوست نے دیکھا ہے اور کہاں کیسی ہے وہ؟؟؟

..ایک ہی سانس میں کئ سوال کر ڈالے

...ریلیکس ماما

کراچی میں جو رہتا ہے نہ اس نے دیکھا ہے بتا رہا تھا کسی مال میں نظر آئ تھی دیکھنے میں تو ٹھیک ہی لگ رہی تھی...

مجیب کی بات سے ان کے دل کو ڈھارس ملی.. مجھے لگتا ہے ماما وہ ہمارے بغیر بہت خوش ہے.. اس کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا... بس بیٹا اس نے اپنی خوشی کا انتخاب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں یا تم کیا کہ سکتے ہیں وہ خوش ہے تو پھر اللہ اسے خوش ہی رکھے...

مجیب نے اداسی سے چہرہ جھکا لیا...

اور یہ بات کسی سے مت کرنا ٹھیک ہے نہ... وہ اسے تنبیہ کرتی ہوئی اٹھ گئیں..

جی ٹھیک ہے...

یار مریم کاش تم نہ جاتی کتنا انجوائے کرتے تھے ہم سب اور اب تو گھر میں ہمیشہ ایسا لگتا ہے سوگ منا رہے ہیں کوئ کسی سے بات ہی نہیں کرتا ہنسی مذاق تو بہت دور کی بات ہے...وہ دور خلاء میں دیکھتے ہوئے سوچنے لگا.. کس طرح ایک انسان کی زندگی سے باقی سب انسانوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے لیکن انسان اپنی خوشی کے لیے اتنا خودغرض بن جاتا ہے کہ باقی سب کی خوشی کی کوئ اہمیت ہی نہیں رہتی... مریم نے بھی خود غرضی کا مظاہرہ کیا تھا اپنی خوشیاں پانے کے لیے باقی سب کی خوشیوں کی قربانی دے دی....

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق مرے مرے قدم اٹھاتا اپنے کمرے میں آیا اور مریم سے جڑی تمام چیزیں بشمول اپنی اور مریم کی منگنی کی انگوٹھی زمین پر رکھ کر گھورنے لگا...

لائٹر نکالا اور ہر چیز کو آگ لگا دی ایسی ہی ایک آگ اس کے دل میں بھی بھڑک رہی تھی جو بجھنے کا نام نہیں لے رہی تھی...

یہ لو مریم آج تم سے جڑی ہر یاد ہر چیز جلا دی میں نے بڑھ گیا میں بھی آگے جیسے تم بڑھ گئ لیکن تم آگے نہیں بڑھی تم تو سب کو کچل کر گئ ہو اب سے آفاق کسی مریم کو نہیں جانتا نہ ہی میرے دل میں تمہارے لیے کوئ جگہ باقی ہے لیکن ایک بات یاد رکھنا مریم ایک دن تم آؤ گی میرے پاس لیکن تب میں پہلے جیسا نہیں رہوں گی تم نے مجھے ٹھکرایا تھا میری محبت کو دیکھنا خدا تمہیں دکھائے گا.... آفاق آنسو صاف کرتے ہوئے اٹھ گیا

****

نور آئم سوری... شایان نور کے سامنے آتے ہوئے بولا...

کس لیے سوری؟؟ نور انجان بنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کے لیے مجھے وہ نہیں بولنا چاہیے تھے... نور اثبات میں سر ہلا کر اپنے کام میں مصروف ہو گئ..

تم صبح سے مجھ سے کترا رہی ہو کیوں؟؟ اب بھی سارے گھر میں ڈھونڈ کر یہاں آیا ہوں...

شایان آپ نے بات ہی ایسی کی تھی کہ مجھ سے آپ کے سامنے نہیں آیا گیا کافی ٹائم ہو گیا ہے ہمیں ساتھ رہتے ہوئے آپ مجھے اتنا بھی نہیں جان سکے افسوس ہے... نور افسوس سے سر ہلاتی ہوئ بولی

سوری کر تو دیا ہے اب کیا کروں میں؟؟؟

ایک بات مان سکتے ہیں آپ؟؟؟

بولو اگر ہو سکا تو ضرور..

مِیرا کو ہوٹل میں ٹھہرا دیں...

تم جیلیس ہو رہی ہو جب کہ تم اچھے سے....

میں سب جانتی ہوں لیکن چونکہ آپ نے کل اس سے شادی کرنی ہے تو اس طرح اس کا یہاں رہنا مناسب نہیں آپ جانتے ہیں یہ پاکستان ہے یہاں لوگ اس طرح سے نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچتے جس طرح سے باہر کے ممالک میں لوگ سوچتے ہیں...

..نور کی بات میں دم تھا اس کا یہاں رہنا معیوب لگتا تھا

ٹھیک ہے اگر میں یہ بات مان لو تو مطلب تم میری وہ بات بھول جاؤ گی...

جی... نور سنجیدگی سے بولی

فائن پھر دیکھ لینا... شایان اس کا منہ تھپتھپاتے ہوئے باہر نکل گیا جیسے کہ وہ مِیرا کا تھپتھپاتا تھا...

مِیرا جو شایان کے پیچھے آ رہی تھی اسے ایسے کرتا دیکھ کر جل گئ...

دن بہ دن ان کی نزدیکیاں بڑھتی جا رہی ہیں اب مجھے کچھ بڑا کرنا ہو گا اس سے پہلے کہ یہ نور شایان کو مجھ سے دور لے جائے...

مِیرا کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ آ گئ...

ویل نور اب تم بچ کر دکھانا مجھ سے...وہ سوچتی ہوئ اپنے کمرے کی جانب چل دی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

بھائ ہم کہیں باہر کیوں نہیں جاتے؟؟ فاطمہ شکایت کرتی ہوئ بولی...

کیونکہ گڑیا باہر کے لوگ ٹھیک نہیں ہوتے اس لیے ہم باہر نہیں جاتے...

لیکن جب مریم آپی گھر ہوتی تھیں تب تو جاتے تھے...

تب کی بات اور تھی آپ مجھے یہ بتاؤ آئسکریم کھاؤ گئ ؟؟؟

مجیب بات بدلتے ہوئے بولا

لیکن میری فیورٹ... وہ پر جوش سی بولی

اووکے پھر میں ابھی لے کر آتا ہوں... مجیب اس کے گال پر بوسہ دیتا کھڑا ہو گیا...

کتنا مشکل تھا اس کے سوالوں کے جواب دینا یہ تو وہی جانتا تھا اسی لیے وہ ہمیشہ فاطمہ سے کتراتا کہ اس کو جواب دینا ہر بار اس کے بس میں نہیں ہوتا....

****

اووہ تو آج میڑ بھی کاٹ دیا آپ لوگوں نے؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھر پہنچی کو واپڈا والے میڑ اتارنے میں مصروف تھے...

تین ماہ کا بل ہے جب دو گی تب ہی میڑ بھی لگے گا

لیکن میں نے کہا تھا کہ اگلے ماہ دے دو گی...

یہ گورنمٹ کے ادارے ہیں ہمارے ذاتی نہیں جو آپ کی مجبوریاں سنیں.... وہ سر جھٹکتے چلے گۓ....

چلو اچھا ہوا ایک خرچہ کم ہو گیا ویسے بھی مجھے کیا کرنا تھا بجلی سے... وہ سوچتی ہوئ کمرے میں آ کر لیٹ گئ اور سو گئ...

رات کے کسی پہر اسے گرمی کا احساس ہوا آنکھیں کھولیں تو خود کو پسینے سے شرابور پایا ہاتھ پر مچھر کے کاٹنے کے نشان موجود تھے وہ کھڑکی کے آگے کیے اپنی بازو دیکھنے لگی...

اف کوئ ایک مصیبت ہو تو...

وہ ٹیک لگا کر بیٹھ گئ

اور رجسٹر اٹھا کر ہوا لینے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیند تو اب کوسوں دور تھی

یہ سب ناقابل برداشت تھا ناجانے غریب مسکین لوگ کیسے زندہ رہتے ہیں اس حال میں... وہ دکھ سے سوچنے لگی

ان کی تکلیف کا اسے احساس ہو رہا تھا دل میں ایک ٹیس سی اٹھی اور چہرہ گھٹنوں پر رکھے رونے لگی

آج کل اس کے علاوہ اس کے پاس کوئ کام نہ تھا فراغت میں یہی کام وہ کثرت سے کر رہی تھی...

****

شایان تم نے میرا وہ نیکلس تو نہیں لیا؟؟؟

..مِیرا اس کے سامنے آتی پوچھنے لگی

کون سا؟؟ شایان لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا

یار جو تم نے مجھے دیا تھا وہی میری

...برتھ ڈے پر

نہیں میں کیوں لوں گا... شایان یاد کرتے ہوئے بولا

پتہ نہیں کہاں چلا گیا ہے میں صبح سے ڈھونڈ رہی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن مل نہیں رہا... مِیرا پریشانی کے عالم میں گویا ہوئ

...یہیں کہیں ہو گا مل جائے گا فکر مت کرو

حد ہے شایان میں کیسے فکر نہ کروں تم نے مجھے گفٹ دیا تھا...وہ اس پر بگڑی

تو پھر تمہیں سنبھال کر رکھنا چائیے تھا...وہ نظریں ہنوز اسکرین پر جمائے ہوئے بولا

خالہ بھی بیٹھی ان کو سن رہیں تھیں بظاہر لاپرواہ دکھائ دے رہیں تھیں..

شایان؟؟؟ مِیرا نے اسکرین بند کرتے ہوئے کہا

شایان اسے دیکھنے لگا

میں تم سے اپنی پریشانی شئیر کر رہی ہو اور تمہارے پاس سننے کے لیے بھی وقت نہیں...

سن تو رہا ہوں کافی دیر سے... شایان مسکراتے ہوئے بولا

مجھے ڈھونڈ کر دو آئ ڈرنٹ نو... مِیرا سینے پر بازو لپیٹتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا آؤ میں خود دیکھتا ہوں... شایان ہتھیار ڈالتے ہوئے بولا

ان دونوں نے مل کر دو بار کمرہ میں تلاش کیا لیکن مایوسی ہوئ

اب شایان کو بھی فکر ہونے لگی آخر ڈائمنڈ کا نیکلس تھا ایسے کیسے غائب ہو سکتا ہے...

مِیرا تمہیں یاد ہے لاسٹ ٹائم کہاں رکھا تھا؟؟؟

شایان کل میں نے پہنا تھا اس کے بعد اپنے ہینڈ بیگ میں رکھ دیا لیکن اب صبح سے نہیں مل رہا...

شایان نیچے آیا اور ماما سے ڈسکس کرنے لگا.. بیٹا گھر سے کہاں جا سکتا ہے...

مام ہم نے دو بار کمرے کی تلاشی لی ہے لیکن نہیں ملا اب مجبوراً سب کے کمرے کی تلاشی لینی پڑے گی...

شایان کیا کہ رہے ہو تم؟؟؟ وہ حیران ہوئیں

مام وہ کوئ عام سا نیکلس نہیں تھا ورنہ میں چھوڑ دیتا ڈائمنڈ کا ہے اور سب سے بڑی بات مِیرا کو میں نے گفٹ کیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور... شایان نور کو آواز دینے لگا

کیا کام ہے نور سے؟؟ وہ اس کے تیور بھانپنے کی کوشش کرنے لگیں...

یار نور ایک کافی کا کپ تو لا دو... شایان ان کی بات نظرانداز کرتا ہوا بولا... اسے لگا معمول کے مطابق نور کچن میں ہو گی

بیٹا وہ اپنے گھر گئ ہے...

کب گئ ؟؟ صبح تو یہیں تھی...

دوپہر میں گئ ہے آفاق کے ساتھ...

ٹھیک...

مِیرا ایک کام کرو میرے لیے کافی تو بنا دو اس وقت روز نور بنا کر دیتی ہے عادت سی ہو گئ ہے...

خالہ اس کی بات پر مسکرانے لگی کہ چلو نور کی کمی تو محسوس ہوئ اسے...

شایان یہاں میرا نیکلس نہیں مل رہا اور تمہیں کافی کی پڑی ہے میں نہیں بنا سکتی... مِیرا نور کے ذکر سے ہی جل گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھی اب شایان کے حکم پر بل کھاتی ہوئ بیٹھ گئ

...شایان نفی میں سر ہلاتا ملازم کو آواز دینے لگا

کافی پینے کے بعد شایان نے طریقے سے چاچو سے بات کی اور سب کے کمرے کی تلاشی شروع کی...

ابتداء مہرین کے کمرے سے ہوئ اور اختتام مام کے کمرے تک لیکن نیکلس نہ ملا...

...شایان الجھ کر بیٹھ گیا جب مِیرا بولی

....شایان اب صرف تمہارا کمرہ رہ گیا ہے

کیا مطلب ہے تمہارا مِیرا میں نے چوری کیا ہے؟؟ شایان کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا...

تمہارے ساتھ تمہاری بیوی بھی رہتی ہے جب باقی گھر کے افراد کے روم چیک کیے تو اس کا کرنے میں کیا حرج ہے...

...مِیرا کی بات پر نور کے بڑھتے قدم وہیں تھم گۓ

کیا مطلب ہے تمہارا مِیرا؟؟ نور زور سے بولی

میرا تو کوئ مطلب نہیں ہے اگر تم سچی ہو تو تلاشی دینے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیوں ہچکچا رہی ہو؟؟ مِیرا اس کی جانب رخ موڑتی ہوئ بولی

ٹھیک سے شایان آپ لے لیں تلاشی مجھے کوئ اعتراض نہیں...

سارا کمرہ اچھے سے دیکھا لیکن نہیں ملا...

پھر سے سب لاؤنج میں کھڑے ہو گۓ اب آفاق اور نور کا بھی اضافہ ہو چکا تھا

شایان نور کا بیگ... مِیرا اس کے ہاتھ میں پکڑے بیگ کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی...

یہ لو اچھے سے تسلی کر لو... نور نے بیگ آگے کرتے ہوۓ کہا...

سب خاموش کھڑے تھے شایان بیگ سے ساری چیزیں نکال کر باہر رکھتا جا رہا تھا...

شایان کے چہرے کے تاثرات بدلے

اب کی بار جب اس نے ہاتھ باہر نکالا تو اس کے ہاتھ میں نیکلس تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سارے ششدہ رہ گۓ

نور کی آنکھیں پھیل گئیں

شایان میں نہیں جانتی یہ کیسے آیا... نور کو یاد آیا جیسے وہ بیگ گھر سے لے کر گئ تھی ویسے ہی واپس لے آئ تھی ...اس نے تو کھول کر بھی نہیں دیکھا تھا

...شایان افسوس سے نفی میں سر ہلانے لگا

...نور تم سے یہ توقع نہیں تھی

شایان میں سچ بول رہی ہوں مجھے نہیں معلوم یہ کیسے میرے بیگ میں آ گیا... بولتے بولتے نور کے آنسو روانہ ہو ...گۓ

نور یہ بیگ تمہارا ہے؟؟

نور نے اثبات میں سر ہلایا

اگر تم نے نہیں رکھا تو پھر کیسے تمہارے بیگ سے نکل ...آیا

شایان میں نہیں جانتی...نور کے آنسو اس کے چہرے کو ...بھگو رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان تم اتنے ٹائم سے ایک ایسی لڑکی کے ساتھ رہ رہے تھے...

مِیرا ناک چڑھاتی ہوئ بولی

تم چپ رہو یہ میرا اور میرے شوہر کے بیچ کا مسئلہ ہے... نور نے اسے جواب دیا

اور جو نیکلس تم نے چوری کیا ہے وہ میرا ہے..مِیرا نے ترکی بہ ترکی جواب دیا...

شایان اس نے جیلیس ہو کر میرا نیکلس چوری کیا ہو گا کیونکہ تم نے مجھے گفٹ دیا اور اس کو نہیں...

شایان یہ جھوٹی ہے مجھ پر الزام لگا رہی یہ تو یہی چاہتی ہے کہ آپ مجھ سے منتفر ہو جائیں چال باز ہے یہ اسی کا کام ہو گا یہ بھی...

شایان کے تھپڑ سے نور کے باقی الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گۓ...

نور منہ پر ہاتھ رکھے حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی...

مِیرا جھوٹ نہیں بول سکتی میں جانتا ہوں ایک تو تم نے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا نیکلس اٹھا لیا اور اپنے جرم کا اعتراف کرنے کے بجائے اسے جھوٹی کہ رہی ہو... لاؤنج میں صرف شایان کی آواز گونج رہی تھی... سب خاموش کھڑے تماشہ دیکھ رہے تھے

نور کی اداس آنکھوں میں سوال تھے خشک ہونٹوں پر شکوے تھے لیکن وہ خاموش رہی جب اس انسان کو یقین ہی نہیں تھا تو کچھ بھی کہنا فضول تھا...

نور خاموشی سے پچھلے گارڈن کی جانب چل دی...

خالہ بھی کچھ نہ کہ سکیں کہ نیکلس نور کے بیگ سے برآمد ہوا تھا البتہ انہیں یقین تھا کہ یہ کام نور کا نہیں ہے کوئ ہے جو اسے تنگ کر رہا ہے...

آفاق نور کے پیچھے چل دیا...

نور یار بات تو سنو...

نور اندھا دھند چلتی جا رہی تھی آنسوؤں سے سامنے کا منظر بھی دھندلاتا جا رہا تھا...

آفاق میں ابھی بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں... نور ایک طرف جا کر بیٹھ گئ... آفاق بھی ہانپتا ہوا اس کے ساتھ بیٹھ گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور میں جانتا ہوں آپ نے نہیں کیا وہ

آفاق جس انسان کو یقین کرنا چائیے اس نے تو سب کے سامنے میری تذلیل کر دی یہ تھپڑ مجھے تھپڑ نہیں خود پر گالی محسوس ہو رہی ہے... نور زادوقطار رو رہی تھی

....آفاق کو مِیرا اور شایان دونوں پر غصہ آنے لگا

...آفاق اٹھ کر وہاں سے چلا گیا

...نور گھٹنوں پر سر رکھ کر بیٹھ گئ

اللہ نے جس کو اس کا محافظ بنایا تھا جب وہی اس کے ساتھ نہیں کھڑا ہوا تو پھر باقی سب کی حمایت کا کیا فائدہ...

شایان آپ بے شک مجھ سے محبت نہ کریں لیکن مجھ پر اعتبار تو کر سکتے تھے نہ

میں آپ کے لیے انجان تو نہیں ہوں بیوی سے پہلے کزن بھی ہوں لیکن آپ نے تو میری لاج بھی نہ رکھی اور یوں سب کے سامنے....

...نور کی ہچکی بندھ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ پاک پلیز مجھے ہمت دیں تاکہ میں یہ سب برداشت کر سکوں لیکن آپ کے بندے تو ایسے آزماتے ہیں کہ مات یقینی ہے میری...

نور کو ایک آیت یاد آئ...

ان اللہ مع الصابرین..

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے...

پڑھتے ہی نور کا دل پر سکون سا ہو گیا...

میں کروں گی صبر اللہ پاک ہر دکھ برداشت کروں گی ایک لفظ بھی نہیں بولوں گی اور مجھے پورا یقین ہے ایک دن مجھے صلہ بھی ضرور ملے گا اور اگر اس دنیا میں نہیں مل سکا تو آخرت میں مل جائے گا بے شک اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے....

آفاق نے شایان کے کمرے کا رخ کیا...

بھائ کیا تھا یہ سب؟؟؟ وہ حلق کے بل چلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق اگر تم اس کے حمایتی بن کر آئے ہو تو واپس چلے جاؤ..

ہاں میں واپس چلا جاؤ اور آپ کے جو دل میں آئے وہ آپ کریں آپ کو کیا لگتا ہے مجھے کسی بات کا علم نہی مجھ سے کچھ بھی مخفی نہیں ہے جو کچھ آپ آج تک کرتے آئے ہیں لیکن آج تو حد ہی کر دی مطلب کوئ پوچھنے والا ہی نہیں ہے آپ کو....

آفاق اس کے بیگ سے نکلا تھا میں کیا کرتا...

مائ فٹ بیگ سے نکلا تھا بیگ میں کوئ رکھ بھی سکتا ہے تھوڑا سا دماغ استعمال کر لیتے تو یہ حرکت نہ کرتے...

کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ شایان اسے گھورتے ہوئے بولا

مجھے کوئ فرق نہیں پڑتا آپ کے گھورنے سے لیکن آپ کو کوئ حق نہیں پہنچتا تھا کہ نور کو تھپڑ ماریں جب آپ انہیں اپنی بیوی تسلیم نہیں کرتے تو پھر کس حق سے ان پر ہاتھ اٹھایا آپ نے بتائیں مجھے...

آفاق میں کسی بھی چیز کے لیے تمہارے سامنے جوابدہ نہیں ہوں وہ غلط تھی سو میں نے کیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے غلط تھی اگر آپ مِیرا کی گارنٹی دیتے ہیں تو میں نور کی گارنٹی دیتا ہوں وہ ایسا کر ہی نہیں سکتی آپ نے تو کزن ہونے کا بھی لحاظ نہیں کیا کیا آپ نہیں جانتے اسے لیکن نہیں آپ کو تو مِیرا کے سوا کچھ دکھائ ہی نہیں دیتا باقی دنیا جائے بھاڑ میں جو بیوی سے اسے سب کے سامنے ذلیل کر دیا کیونکہ اسی لیے تو اسے گھر میں رکھا ہے اول روز سے یہی تو کرتے آ رہے ہیں آپ...

آفاق غصے سے بولتا ہوا باہر نکل گیا...

شایان لاجواب ہو گیا کیونکہ آفاق کی بات اسے کہیں نہ کہیں ٹھیک لگ رہی تھی اسے بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا نور کو تھپڑ مارنا اور اب آفاق کے یہ سب کہنے کے بعد اسے پچھتاوا ہونے لگا...

شایان نور کا انتظار کرنے لگا کیونکہ اسے خود بلانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی...

شایان نے ٹائم دیکھا ایک بج گیا لیکن نور نہ آئ وہ صوفے پر بیٹھ کر پھر سے نور کی راہ تکنے لگا...

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گزشتہ صبح نو بجے:

آج پھر سے وہ پر امید ہو کر جاب کے لیے نکل پڑی... پچھلے ایک ماہ سے وہ روز جاب کی تلاش میں نکلتی اور مایوس ہو کر لوٹ آتی... پلیز اللہ پاک آج مجھے جاب مل جائے ورنہ بہت مشکل ہو جائے گی... وہ دعائیں مانگتی ہوئ آفس کے اندر داخل ہوئ...

تیسرے نمبر پر وہ اندر کیبن میں گئ

صد شکر کہ آج کوئ عمر رسیدہ آدمی تھا

اس شخص کو دیکھ کر اسے ڈھارس ملی...

وہ پر اعتماد سی چلتی ہوئ آگے آئ اور ان کے اشارے پر چئیر پر بیٹھ گئ...

جی تو مریم...

جی... مریم گھبرائ ہوئ بولی اگر یہ بھی جاب نہ ملی پھر..

آپ کے پاس صرف میڑک کی سند ہے اس کے علاوہ آپ نے مینشن تو کیا ہے لیکن انٹر کی سند بھی لازمی ہے... وہ فائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے بولے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز سر مجھے اس جاب کی بہت ضرورت ہے.. مریم نے ان کے سامنے ہاتھ جوڑ دئیے

یہ سب نہیں کریں آپ میری بیٹی جیسی ہیں یہ بتائیں کہ آپ کو کیوں اشد ضرورت ہے جاب کی؟؟؟

سر میرے پاس کوئ ذریعہ نہیں ہے پیٹ بھرنے کے لیے... مریم کا سر خود بخود ندامت سے جھک گیا..

آپ شادی شدہ ہیں یا؟؟؟ انہوں نے بات ادھوری چھوڑ دی..

جی سر...

تو آپ کے ہزبینڈ کہاں ہیں وہ کیوں نہیں کرتے کوئ جاب آپ کو کیوں دھکے کھانے کے لیے بھیج دیا ہے...

مریم نے آنسو اپنے اندر اتارے

سر میرے شوہر کا انتقال ہو چکا ہے اسی لیے مجھے جاب کی ضرورت پیش آئ...

تو آپ کے گھر والے کوئ تو ہو گا ماں باپ بھائ...

جن رشتوں کا وہ قتل کر کے آئ تھی اب کیسے ان کے در پر چلی جاتی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئ بھی نہیں ہے... ضبط کے باوجود دو آنسو اس کی آنکھوں سے ٹپک پڑے...

سوری بیٹا آپ روئیں مت اور سمجھیں آپ کو جاب مل گئ..ٹیشو مریم کی جانب بڑھاتے ہوئے بولے...

سیرئیسلی سر... مریم کی خوشی کا کوئ ٹھکانہ نہیں تھا...

جی کل سے آپ جوائن کر سکتی ہیں..

تھینک یو سو مچ سر میں آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گی...

ارے نہیں تھینکس کی کوئ بات نہیں میں جانتا ہوں اس بڑے شہر میں انسان کم اور درندے زیادہ ہیں اسی لیے میں نہیں چاہتا آپ غلط ہاتھوں میں پڑ جائیں لیکن آپ کو دل لگا کر کام کرنا ہو گا ورنہ....

نہیں نہیں میں بہت اچھے سے سارا کام کروں گی جیسے آپ بولیں گے... مریم فٹ سے بولی

آفس سے نکلتے ہی وہ آسمان کو دیکھتے ہوئے شکر ادا کرنے لگی آنسو لڑی کی صورت میں بہنا شروع ہو گۓ جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ کافی دیر سے روک رہی تھی

تھینک یو اللہ پاک اگر آج مجھے یہ جاب نہ ملتی تو پتہ نہیں کیا ہوتا...

...وہ چلتی چلتی سمندر پر آ گئ

صحیح کہتے ہیں ماں باپ کو دکھ دے کر اولاد کبھی خوش نہیں رہ سکتی

اور میں تو انہیں جیتے جی مار آئ تھی پھر کیسے توقع کر رہی تھی کہ میری زندگی پھولوں کی سیج ہو گی جب کہ حقیقت میں تو زندگی کانٹوں کی سیج ہے جہاں بار بار آپ کے پاؤں زخمی ہوتے ہیں لیکن آپ رک نہیں سکتے چلتے رہنا ہوتا ہے چاہے آپ کی رضامندی ہو چاہے نہ ہو...

مریم نے کرب سے آنکھیں میچ لیں کوئ ایک تکلیف ہو تو جس پر ماتم کرے اسے کے پاس تو دکھوں کے انبار لگے تھے کیا سوچا تھا اس نے اور زندگی نے کیا رنگ دکھائے تھی کہ وہ خود بھی ششدہ رہ گئ زندگی کی حقیقت تلخ نہیں بہت تلخ ہوتی ہے جو انسان اسے جان لیتا ہے پھر وہ جینا نہیں چاہتا مریم بھی مرنا چاہتی تھی لیکن مجبور تھی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کر سکتی تھی ایسا

ایک دکھ کو کم کرتی تو دوسرا زور پکڑ لیتا اس نے تو سب کچھ ہی کھو دیا تھا ہر رشتہ ہر محبت آج وہ خالی ہاتھ کھڑی تھی زندگی کے ہاتھ نہیں ہوتے لیکن بعض اوقات ایسے تھپڑ لگاتی ہے کہ ساری عمر اس کا نشان باقی رہتا ہے..

جب یہاں بھی اندر کا اضطراب جوں کا توں برقرار رہا تو واپسی کے لیے قدم بڑھانے لگی..

****

شایان کی آنکھ کھلی تو کمرے میں خود کو اکیلا پایا مطلب نور ابھی تک نہیں آئ...

وہ آنکھیں مسلتا ہوا اٹھا گلاسز لگائے اور دروازہ کھول کر باہر نکل آیا...

مام کے کمرے میں جاؤ یا پھر نیچے... وہ منہ پر انگلی رکھے سوچنے لگا

اگر مام کے ساتھ ہوتی تو یقیناً مام نے اسے بھیج دینا تھا روم میں پہلے گارڈن میں چیک کرتا ہوں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سوچتے ہوئے شایان بنا چاپ پیدا کیے زینے اترنے لگا

گھر کی لائٹس آف تھی کہیں کہیں چھوٹی چھوٹی روشنی جل رہی تھی شایان موبائل کی ٹارچ آن کر کے چلنے لگا...

جب پچھلے گارڈن میں پہنچا تو حیران رہ گیا نور گھٹنوں پر سر رکھے بیٹھی تھی...

نور... شایان اسے آواز دیتا اس کی جانب بڑھا.. لیکن نور نے کوئ حرکت نہ کی... شایان نے اس کا سر اٹھایا تو وہ اس کی بازو میں جھول گئ... شٹ اتنی سردی میں یہ کب سے یہیں بیٹھی ہے...

نور دیوار سے سہارے لیے بیٹھی تھی اسی لیے جیسے شایان نے اسے ہلایا وہ اس پر آ گئ...

نور کا جسم برف کی مانند سرد پڑ چکا تھا... شایان نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا اور کمرے کی جانب چلنے لگا...

اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے.. شایان نے نور کو بیڈ پر لٹایا اور اس کا منہ تھپتھپانے لگا...

نور اٹھو نور...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن وہ بے حس و حرکت لیٹی رہی

شایان اس کے ہاتھ مسلنے لگا کمرے میں ہیٹر بھی چلا دیا ...لیکن وہ ہوش میں نہ آئ

شایان نے اپنے ایک دوست کو فون کیا جو کہ ڈاکٹر ہے

...پلیز یار جلدی آ جا گھر ابھی میری وائف ٹھیک نہیں

...اووکے جلدی کرنا

شایان عجلت میں فون کرتا دوبارہ اس کے سرہانے بیٹھ گیا...

نور کا چہرہ,ہونٹ,ناخن نیلے پڑ چکے تھے...شایان فکر مندی سے اسے دیکھنے لگا...

مام... شایان کے دماغ میں جھماکا ہوا

لیکن نور کو تنہا چھوڑ جاؤ؟؟ وہ پر سوچ انداز میں نور کو دیکھتے ہوئے بولا

دو منٹ لگے گے... شایان اس کا نرم و نازک ہاتھ اپنی گرفت سے آزاد کرتا باہر نکل گیا...

اگلے پانچ منٹ میں ماما بھی اس کے ساتھ کمرے میں داخل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....ہوئیں

..نور میری بچی آنکھیں کھولو

.....لیکن نور پر تو شاید کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا

پانی کے چھینٹے مارنے پر بھی اس نے کوئ حرکت نہ کی...

ایک طرف ماما اور دوسری طرف شایان نور کے ہاتھ تھام کر بیٹھ گۓ اور مسلنے لگے...

...شایان تم نے کیا حال کر دیا ہے اس بچی کا

خالہ آنسوؤں کو روکتی ہوئیں بولیں

مام مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ گارڈن میں بیٹھی ہے ان فیکٹ میں تو اسی کا انتظار کر رہا تھا...

...بس کر دو شایان آج جو تم نے کیا وہی بہت تھا

...شایان نے ندامت سے سر جھکا لیا

عین اسی وقت شایان کا فون رنگ کرنے لگا... ہاں بول؟؟؟

...پہنچ گیا ہے میں آتا ہوں نیچے بس دو منٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جو بیڈ سے اٹھ رہا تھا...

ڈاکٹر کو بلایا نور کو چیک کرنے کے لیے...

کہتے ساتھ ہی وہ کمرے سے نکل گیا...

شایان ڈاکٹر کے ہمراہ کمرے میں واپس آیا اور وہ نور کو چیک کرنے لگا...

کچھ دیر میں نور کو ہوش آ گیا لیکن نقاہت کے باعث اس کی آنکھیں بند ہو رہیں تھیں

ڈرنے کی بات نہیں سردی لگ گئ ہے انہیں خیال رکھیں ان کا... کچھ ویکنیس ہے میں میڈیسنس بتا دیتا ہوں کچھ روز دیں انشاءاللہ ٹھیک ہو جائیں گیں...

خالہ نور کو کھانا کھلانے بیٹھ گئیں اور شایان ڈاکٹر کو چھوڑنے چلا گیا...

نور کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی شایان ریلنگ پر ہاتھ رکھے کھڑا ہو گیا...

شایان کیا ہوا اتنی رات کو یہ سب کیا ہے؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مِیرا اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی

کچھ نہیں نور کی طبیعت بگڑ گئ تھی... شایان اس کا ہاتھ ہٹاتا سپاٹ سا چہرہ لیے بولا...

شایان کے ہاتھ ہٹانے پر مِیرا کلس کر رہ گئ...

وہ شایان کو نور کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر لاتے ہوئے بھی دیکھ چکی تھی جب وہ مہرین کے کمرے سے نکل رہی تھی... مِیرا جل بھن کر اپنے کمرے میں چلی گئ...

دروازہ بند ہونے کی آواز پر شایان نے چہرہ موڑ کر دیکھا تو مام کھڑی تھیں...

کیسی ہے وہ اب؟؟

ٹھیک ہے اب میں نے کھانا کھلا کر سلا دیا ہے.. وہ خفا خفا سی بولیں

شایان مجھے تم سے بات کرنی ہے... وہ کہتی ہوئیں اپنی کمرے کی جانب چلنے لگیں...

ابھی؟؟؟ شایان کو حیرت ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ابھی تشریف لائیں گے آپ یا مِیرا کی اجازت چائیے اس کے لیے بھی... شایان شرمندہ ہوتا ان کے پیچھے چل دیا....

شایان آج تمہاری اس حرکت نے جتنی تکلیف دی ہے نہ الفاظ نہیں ہیں اس کو بیان کرنے کے لیے...

مام میں جانتا ہوں...

کیا جانتے ہو تم نور کو سب کے سامنے ذلیل کرنا بس یہی آتا ہے نہ تمہیں تم جو کچھ کرتے آئے ہم سب خاموش رہے ہم تمہاری کسی بھی حرکت سے انجان نہیں تھے لیکن یہی سوچا کہ تھوڑا وقت لگے گا سمجھ جاؤ گے لیکن آج تو تم نے ہر حد ہی پار کر دی تمہیں کیا لگتا ہے اس کے ماں باپ اتنے لاچار ہیں کہ یوں اپنی بیٹی پر ظلم برداشت کریں گے انہیں اگر علم ہوتا وہ تو پہلے دن ہی لے جاتے اسے... شایان کا سر جھکا ہوا تھا...

ہم تمہیں یہ نہیں کہتے کہ نور سے محبت کرو لیکن اس کی قدر اور عزت تو کرو جس کی وہ حقدار ہے جب اس کا شوہر ہی اس کی عزت نہیں کرے گا تو باقی دنیا کیا سلوک کرے گی اس کے ساتھ تمہیں معلوم ہے شایان کہ عورت چاہتی ہے کہ اسے محبت ملے یا نہ ملے لیکن عزت ضرور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملے اور جو مرد عزت نہیں سے سکتا نہ وہ کبھی محبت بھی نہیں دے سکتا کتنے ماہ ہو گۓ ہیں تمہاری شادی کو اس نے تمہاری ہر بات مانی کسی تکلیف پر اف تک نہیں کی اور تم اس کے بدلے میں کیا دے رہو ہو اسے یہ سب... بولتے بولتے ان کا سانس پھول گیا...

شایان نے گلاس ان کی جانب بڑھایا لیکن انہوں نے ہاتھ سے پرے کر دیا...

اور ایک بات اپنے دماغ میں فکس کر لو اگر تم نے نور کو طلاق دی تو تمہارے لیے اس گھر کے اور ہمارے دل کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ہو جائیں گے بعد میں مت کہنا کہ مجھے کسی نے بتایا نہیں اب تم جا سکتے ہو... وہ منہ موڑتی ہوئیں بولیں کہ اب مزید بات نہیں کرنا چاہتیں...

شایان خاموشی سے باہر نکل گیا اور اپنے کمرے میں آ گیا...

نور دنیا و مافیا سے بےخبر سو رہی تھی... شایان اس کے سرہانے بیٹھ گیا...

ایک ہی دن میں وہ کمزور لگنے لگی تھی مام صحیح کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہیں تھیں تم میری ہر پکار پر لبیک کہتی رہی اور میں اپنا حق سمجھ کر تمہیں بے عزت کرتا رہا کبھی سب کے سامنے تو کبھی بند کمرے میں اور تم چپ چاپ سہتی رہی کیوں نور؟؟؟ شایان آہستہ آواز میں بول رہا تھا جو بامشکل اسے خود کو سنائ دے رہی تھی..

نور کی روشن پیشانی پر آئے بالوں کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے پیچھے کیا... اس ہلکی سی روشنی میں بھی نور کا صبیح چہرہ صاف نظر آ رہا تھا جو اس وقت مرجھایا ہوا تھا... شایان گلاسز اتار کر سائیڈ پر رکھتے ہوئے بیڈ کے دوسری جانب آ کر لیٹ گیا جتنا وہ نور کے بارے میں سوچتا اتنا ہی الجھ جاتا...شایان بازو پر سر رکھے چھت کو گھورنے لگا اور کب نیند اس پر مہربان ہوئ اسے خود بھی معلوم نہ ہوا.

صبح شایان کی آنکھ کھلی تو نور کو اپنے پہلو میں پایا

شایان نے چہرہ نور کی جانب موڑ کر اسے دیکھا تو نور کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ تھی شایان دلچسپی سے اسے دیکھنے لگا اسی وقت دروازہ ناک ہوا تو شایان کا تسلسل ٹوٹا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے آفاق کھڑا تھا...
نور کی طبیعت کیسی ہے؟؟ آفاق کے بولنے پر نور کی نیند ٹوٹ گئ... شایان نے چہرہ موڑ کر نور کو دیکھا جو اب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ چکی تھی...

خود ہی پوچھ لو...شایان اسے راستہ دیتا پیچھے ہوا...

نور کیا ہوا آپ کو؟؟ آفاق پریشانی سے بولا

کچھ بھی نہیں ہوا تم فکر مت کرو آج میچ کا بولا تھا تو ہو گا....

لیں آپ کو میچ کی ٹینشن ہے؟؟؟

بلکل کیونکہ پھر تم سے بھاری بھرکم ٹریٹ بھی تو وصولنی ہے نہ...

خود کو زرا آئینے میں دیکھیں ایک بار چیونٹی مارنے کی حالت نہیں ہے اور گینڈ ماریں گیں... آفاق اس کا مذاق بناتے ہوئے بولا...

نور نے کشن اس کے مارا

دیکھ لینا میں ہی جیتوں گی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھاااا وہ اچھا کو لمبا کرتا کمرے سے باہر نکل گیا

...نور سر جھکا کر بیٹھ گئ

نور میں مِیرا کو آج یہاں سے بھیج رہا ہوں... شایان نے بات کا آغاز کیا

میں نے آپ پر زبردستی تو نہیں کی تھی یہ تو آپ پر ہی منحصر کرتا ہے کہ آپ کو کیا ٹھیک لگتا ہے اور آپ کیا کرتیں ہیں...

...نور اسے دیکھنے سے اجتناب برت رہی تھی

شایان خاموش ہو گیا

وہ نور کو سوری کرنا چاہتا تھا لیکن ایسے نہیں جتنی اسے تکلیف ہوئ تھی ایک چھوٹا سا سوری اس کا مداوا نہیں کر سکتا وہ سوچتا ہوا فریش ہونے چلا گیا...

****

پاپا کیا میں اپنی دوست کے گھر جا سکتی ہوں؟؟ ایمان امید بھری نظروں سے انہیں دیکھتی ہوئ بولی

بیٹا آپ ایسا کریں اپنی فرینڈز کو یہاں بلا لیں.. وہ نرمی سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولے

جی ٹھیک... ایمان کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ جواب توقع کے عین مطابق آیا تھا

مریم تم بھاڑ میں جاؤ کبھی خوش نہ رہنا ہماری زندگی عذاب بنا کر خود مزے کر رہی ہو تمہاری وجہ سے مجھ پر پابندیاں لگائ جا رہی ہیں نہ کہیں جا سکتے ہیں بس گھر میں قید ہو کر رہ گۓ ہیں کسی کے کیے کی سزا مل کسی اور کو رہی ہے...ایمان مریم کو کوستی ہوئ اپنے کمرے میں آ گئ...

****

تین ماہ قبل:

مریم بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی تھی جب اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئ وہ کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئ اور سامنے نظر آنے والے شخص کو دیکھ کر اس کے دل کو سکون ملا.....

مریم بھاگ کر اس کے سینے سے لگ گئ...

حسن تمہیں معلوم ہے صبح سے میں کتنی بار مر چکی ہوں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئم رئیلی سوری جان ہماری فیملی میں ڈیتھ ہو گئ تھی جس کے باعث مجھے آنے میں تاخیر ہو گئ میں تمہیں اطلاع دینا چاہتا تھا لیکن شاید سگنل کے مسئلے کی وجہ سے بات نہیں ہو سکی... حسن اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے آہستہ آہستہ بول رہا تھا اور مریم کے بے چین دل کو قرار مل رہا تھا..

اب کبھی مت جانا مجھے چھوڑ کر... مریم منہ بناتی ہوئ بولی

کبھی بھی نہیں... حسن نے کہتے ہوئے مریم کے بالوں پر بوسہ دیا

اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر لے آیا

تمہیں معلوم ہے مریم صبح سے میری آنکھیں اس چہرے کو دیکھنے کے لیے ترس رہیں تھیں مجھے لگ رہا تھا کوئ منظر دکھائ نہیں دے رہا مجھے یہ آنکھیں صرف تمہیں ہی دیکھنے کی خواہاں تھیں اور اب میں اطمینان سے تمہارا دیدار کر سکتا ہوں... مریم سر جھکائے مسکرانے لگی...

حسن بے اس کے گرد گھیرا تنگ کر دیا مریم نے سر اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....کے کندھے پر رکھ کر خود کو اس کے سپرد کر دیا

****

مِیرا تمہارے لیے میں نے ایک الگ گھر کا بندوبست کر دیا ہے آج تم وہاں شفٹ ہو جاؤ گی.. شایان نے ناشتہ کرتے ہوئے مِیرا کو مطلع کیا...

واٹ؟؟؟ مِیرا کو حیرت کا جھٹکا لگا

لیکن یہاں کیا مسئلہ ہے شایان میں کمفرٹیبل ہوں یہاں... مِیرا کو اپنے باقی کے پلانز پر پانی پھرتا ہوا دکھائی دیا

تمہارا یہاں رہنا مناسب نہیں یہ پاکستان ہے اور یہاں اس چیز کو اچھا نہیں سمجھا جاتا اسی لیے میں نے تمہارے لیے الگ گھر کا انتظام کر دیا ہے...

لیکن شایان...

مِیرا نو مور آگیو ناؤ اٹس فائنل... شایان اس کی بات کاٹتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر بولا

تم اپنا سامان پیک کر کے لے آؤ میں تمہیں ڈراپ کر دوں گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مِیرا منہ بناتی سامان لینے چلی گئ

کچھ ہی دیر میں وہ اپنے بیگ لیے لاؤنج میں موجود تھی سب اپنے اپنے کمروں میں تھے...

وہ دونوں باہر کی جانب قدم بڑھا رہے تھے جب شایان مڑا

...اور ملازم کو مخاطب کیا

مام کو یاد کروا دینا کہ نور کو ناشتہ خود کروائیں اور میڈیسنس بھی...

ٹھیک ہے سر... وہ تابعداری سے سر کو خم دیتے ہوئے بولا..

مِیرا نور کے نام پر جل گئ چہرے پر ناگواریت کے آثار نمایاں تھے آفاق اوپر کھڑا مسکرانے لگا اسے دیکھ کر سو فائنلی نور آپ نے اب چڑیل کو باہر نکال ہی پھینکا گریٹ... وہ مسکراتے ہوئے داد دینے لگا...

****

آفاق جانتا تھا کہ میرا کی رہائش کہاں ہے سو اس نے گاڑی اسی راستے پر ڈال دی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر پہنچ کر بیل دی تو چند منٹوں میں ملازمہ نے آ کر دروازہ کھول دیا اور آفاق اندر چل دیا...

زرا اپنی میڈم کو بلاؤ... آفاق نے ملازمہ کو مخاطب کیا

وہ سر ہلاتی چلی گئ اور جب واپس آئ تو مِیرا اس کے ہمراہ تھی..

مِیرا چہرے پر مسکراہٹ سجائے چلتی آ رہی تھی آفاق کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

میں ایسے ہی ٹھیک ہوں بس کچھ بات کرنے آیا تھا..

ہاں بولو کیا بوت کرنی ہے

تم جانتی ہوں کہ تمہیں اس گھر میں کیوں منتقل کیا گیا ہے؟؟

ہاں شایان نے بتایا تھا کہ وہاں میرا رہنا مناسب نہیں...

لیکن یہ نہیں جانتی کہ کس کے کہنے پر تمہیں یہاں بھیجا گیا..

کیا مطلب؟؟ مِیرا الجھی

مطلب یہ کہ نور نے کہا تھا ایسا کرنے کو اور شایان بھائ نے ان کی بات مان کر تمہیں اس گھر سے اس گھر میں بھیج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دیا

جھوٹ بول رہے ہو تم....وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی

مجھے کیا ضرورت ہے جھوٹ بولنے کی

..مِیرا نفی میں سر ہلانے لگی

مِیرا یہ بات تم جتنی جلدی سمجھ لو گی تمہارے لیے بہتر ہے کہ نور اس گھر سے اور بھائ کی زندگی سے کبھی نہیں جائے گی اگر کوئ جائے گی تو وہ تم ہو سو بہتر ہے کہ تم پہلے ہی چلی جاؤ بعد میں بےعزت ہو کر جانے سے...
آفاق نارمل سے انداز میں بول رہا تھا

لیکن مِیرا کو اس کی باتیں طیش دلا رہیں تھیں

میں یہاں تمہیں یہی کہنے آیا ہوں کہ دوبئی واپس چلی جاؤ اپنی زندگی کسی اور کے ساتھ سیٹ کرو... کہ کر آفاق رکا نہیں مسکراتا ہوا مڑ گیا

تم خود بھی تو ایک ناکام عاشق ہو مجھے کیا کہو گے اپنا ..حال تو دیکھو پہلے... آفاق کے قدم تھم گۓ وہیں

...خود کو زرا ایک بار دیکھو تو تمہیں بھی پتہ چلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا پتہ چلے؟؟ آفاق اس کی جانب مڑتے ہوئے بولا

کہ کتنی تکلیف ہوتی ہے جب کی آپ کی جگہ کسی اور کو دے دی جائے جب آپ کو ٹھکرا دیا جائے کیا گزرتی ہے دل پر تم سے بہتر تو کوئ نہیں سمجھ سکتا نہ...

میرا مسئلہ میرا ہے تمہارا نہیں... آفاق کو اچھا نہیں لگا..

کیا نام تھا اس کا ہاں مریم دیکھنے میں تو معصوم سی لگتی ہے لیکن کارنامہ تو بہت بڑا سر انجام دیا ویسے یہ بتاؤ تمہیں کوئ خبر ہے اس کی اپنے شوہر کے ساتھ خوش ہے وہ...

آفاق وہیں سے الٹے پاؤں واپس مڑ گیا...

مِیرا تلخی سے مسکرانے لگی

اب تمہیں پتہ چلے گا جب کوئ آ کر زخم کو کریدتا ہے تو کتنی تکلیف ہوتی ہے اور شایان تمہیں تو میں کبھی معاف نہیں کروں گی اس نور کے کہنے پر مجھے وہاں سے نکالا تاکہ تمہارے پرائیویسی خراب نہ ہو...مِیرا بل کھاتی ہوئ کمرے میں چلی گئ...

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق,مجیب, نور, ایمان, فاطمہ, مہرین, سمرین سب میچ کھیلنے میں مصروف تھے جب شایان نے گھر میں قدم رکھا

وہ لوگ گارڈن میں خوب ہل غلا کر رہے تھے

نادیہ اور چاچی بھی کرسی سنبھالے فیصلے کر رہیں تھیں...

...شایان کی نظر نور پر پڑی تو اس کے قدم وہیں تھم گۓ

کیپری کے ساتھ گھٹنوں تک آتی شارٹ شرٹ پہنے, بال جوڑے میں قید کر کے کیپ پہن رکھی تھی وہ بیٹ پکڑے کھڑی تھی اور آفاق گیند ہاتھ میں لیے کھڑا اسے گھور رہا تھا

شایان دلچسپی سے دیکھتا سائیڈ پر بیٹھ گیا

سب لوگ کھیل میں مگن تھے کہ کسی کو بھی اس کی آمد کی خبر نہ ہوئ

آفاق نے گیند ڈالا

نور نے ہٹ کیا جو سیدھا آفاق کے ہاتھ میں گیا لیکن وہ نیچے گر گیا اب معلوم نہیں گیند زمیں پر لگا یا نہیں....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آؤٹ آؤٹ کا شور ہونے لگا

نور منہ بناتی آگے آئ

کوئ آؤٹ نہیں ہوا گیند نیچے لگی ہے

آفاق بھی اس کے مقابل آ گیا

جی نہیں زمین کو ٹچ بھی نہیں ہوئ

تم جھوٹ بول رہے ہو میں نے دیکھا ہے

یار کوئ بیٹ لو نور سے... آفاق اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا

نور نے اپنی گرفت مضبوط کر لی آفاق چیٹر سوچنا بھی مت

...یار مام یہ تو بے ایمانی کے رہیں ہیں

جی نہیں خالہ آپ بتائیں میں آؤٹ نہیں ہوئ تو پھر کیوں نہ کھیلوں

یار بیٹ لو... آفاق اپنی بات پر قائم رہا

میں تو نہیں دے رہی... نور بھی اڑ گئ

سب ہنس رہے تھے شایان سمیت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پندرہ سے بیس منٹ دونوں بحث کرتے رہے

...نور ہنس رہی تھی آفاق بھی

شایان کو جیلیسی ہونے لگی

وہ کھڑا ہوا اور نور کو آواز دی

جی؟؟؟ نور بیٹ چھوڑتی اس کی جانب متوجہ ہوئ

بس کھیل یہی ختم کرو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں روم میں چلو...

شایان نے کہتے ہوئے قدم اندر کی جانب بڑھا دئیے

....نور منہ بناتی اس کے پیچھے چل دی

****

آج مریم کی جاب کا پہلا دن تھا وہ خوشی خوشی تیار ہو کر نکلی...

وہ باس کے آفس کے باہر بیٹھی تھی اور اس کا کام اپوائنمینٹس کا دھیان رکھنا اور میٹینگ کی ڈیٹیل دینا شامل تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں کا سٹاف بھی اچھا تھا مریم کو بس ایمانداری سے کام کرنا تھا تاکہ انہیں کوئ شکایت نہ ملے...

آپ کون ہیں؟؟؟

ایک ہینڈسم سا نوجوان اس سے پوچھنے لگا...

جی میں سر کی سیکٹری ہوں... مریم کھڑی ہو کر بولی

پہلے تو کبھی نہیں دیکھا تمہیں سچ بتاؤ

حد ہے میں جھوٹ کیوں بولوں گی...مریم منہ بناتی ہوئ بولی

میں پہلے کانفرم کرتا ہوں پھر یہاں پر بیٹھنا..

مطلب یہاں پر کوئ یونہی آ کر بیٹھ سکتا ہے کیا عجیب شخص ہیں آپ...

وہ مسکراتا ہوا اندر چلا گیا...

مریم وہیں کھڑی رہی کچھ دیر بعد وہ باہر نکلا اور بولا

جی آپ بیٹھ سکتی ہیں میں نے ڈیڈ سے پوچھ لیا ہے...

ڈیڈ کہنے پر مریم کی آنکھیں بڑی ہو گئیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری سر مجھے نہیں پتہ تھا... مریم فوراً معذرت کرنے لگی کہیں باہر نہ نکال دے...

کوئ بات نہیں لیکن آگے سے خیال رکھیں.. مسکرا کر کہتے ہوئے چلا گیا...

مریم شکر کرنے لگی

****

نور کے لیے آفاق خود پر ضبط کیے ہوئے تھا ورنہ مریم کے نام پر آفاق پھر سے منتشر ہو گیا تھا وہ جو خود کو جوڑ کر بیٹھا تھا آج پھر سے بکھر گیا

کھیل ختم ہوتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو گیا لائٹس اس نے آف کر دیں اور لائٹر پکڑ کر بیٹھ گیا کبھی چلاتا تو کبھی بند کرتا اندھیرے میں اچانک سے سرخ روشنی ابھری اس کے چہرے کو روشن کرتی اور پھر بجھ جاتی

آج جی چاہتا ہے میں بےاختیار ہنستا جاؤں اور وہ میرے سامنے بے بسی کی حالت میں روتی رہے مجھ سے معافیاں بھی مانگے پر میں اس کو معاف نہ کرو مریم تم نے جو میرے ساتھ کیا میں چاہ کر بھی نہیں بھلا سکتا لیکن افسوس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اس بات کا ہے میں تمہیں بھی نہیں بھلا سکتا

جتنا تمہیں بھولتا ہوں تم اتنی یاد آتی ہوں کیسے مان لو جسے بیوی بنانے کا خواب دیکھا تھا جس کے سنگ ساری زندگی کی خوشیاں جوڑی تھیں وہی مجھے تنہا چھوڑ کر چلی گئ میں نے تمہیں اپنے دل میں دفن کر لیا تھا لیکن مِیرا نے اچھا نہیں کیا وہ لائٹر آن کیے آگ کو دیکھنے لگا اس کا دل بھی یونہی جل رہا تھا جانے والے تو چلے جاتے ہیں یہ سوچے بنا کہ ان کے بغیر ہم کیا کریں گے...

تمہاری یادوں نے مجھے جلا کر خاکستر کر دیا ہے لیکن کہتے ہیں نہ راکھ میں بھی کہیں چنگاری دبی ہوتی ہے وہی چنگاری مجھے بار بار جلاتی ہے

یہ عشق کی آگ بہت ظالم ہے دیکھو کیسے مجھے تڑپاتی ہے

آفاق نے لائٹر پھینک دیا اب کمرے میں صرف اس کی سسکیاں سنائ دے رہیں تھیں...

****

نور بلکل خاموش ہو گئ تھی شایان سے بھی کوئ بات نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتی بس چپ چاپ اپنے کام میں مصروف رہتی شایان اس بدلاؤ کو محسوس کر رہا تھا پھر وہ مِیرا کی وجہ سے بھی پریشان تھا جو اسے بنا بتائے دوبئی چلی گئ تھی...

نور میری گلاسز تو صاف کر دو... شایان نے ہاتھ میں پکڑی گلاسز اس کی جانب کرتے ہوئے کہا نور نے اس کے ہاتھ سے لے لیں اور ٹیشو سے صاف کرنے لگی...

نور کو اس کی گلاسز بہت پسند تھی اور جب شایان لگاتا تھا تو اور بھی زیادہ اچھی لگتیں اس پر بہت ججتی تھیں...

شایان آپ چینج نہیں کرتے انہیں؟؟ نور اسے دیتی ہوئ پوچھ بیٹھی...

نہیں... شایان نے مختصر سا جواب دیا

کیوں... بے اختیار نور کے منہ سے نکل گیا

وہ ڈرتی ہوئ شایان کو دیکھنے لگی کہیں غصے میں آ کر ڈانٹنے نہ لگ جائے...

کیونکہ مجھے چینج پسند نہیں میں جیسا ہوں ویسا ہی رہتا ہوں خود کو بدلتا نہیں ہوں... شایان مسکراتے ہوئے بول رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا

...نور ٹھیک کہتی باہر نکل گئ

مِیرا نے کال اٹینڈ کر ہی لی وہ ویڈیو کال پر تھی اور شایان کی آنکھیں پھیل گئیں سامنے کا منظر دیکھ کر

مِیرا انتہائ گھٹیا لباس میں بیچ پر تھی اور صرف یہی نہیں وہ کسی اور کے حصار میں کھڑی تھی اس انسان کو شایان اچھے سے جانتا تھا...

مِیرا یو بلڈی.... شایان ضبط کرتے ہوئے خاموش ہو گیا

ریلیکس بے بی جب تم نور کے ساتھ رہتے تھے میں نے کچھ نہیں کہا تو پھر اب جب کہ میرا تم سے کوئ لنک نہیں کیسے مجھے کچھ بھی کہ سکتے ہو؟؟

مِیرا تم اتنی گھٹیا ہو گی مجھے معلوم نہیں تھا اگر پہلے جان جاتا تو تمہیں ٹھوکر مار کر پھینکتا... شایان کا بس نہیں چل رہا تھا اسکرین سے مِیرا کو باہر نکال لے

ہاں تمہاری وجہ سے مجھے پینٹ شرٹ پر اکتفا کرنا پڑتا تھا کیونکہ تم ٹھرے مشرقی مرد چھوٹی سوچ کے مالک سمی نے مجھ پر کوئ پابندی نہیں لگائ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جیسے چاہوں رہ سکتی ہوں آزادی سے... مِیرا مسکراتی ہوئ بول رہی تھی... شایان کو شرم آ رہی تھی اسے اس طرح دیکھتے ہوئے وہ اس کی جانب دیکھنے سے گریز برت رہا تھا

اور تم سمی تمہیں تو موقع مل گیا میری چیز لینے کا بہت شوق ہے نہ میری اترن لینے کا تو ایسا کرو میرے کپڑے بھی تم ہی رکھ لو جو چیز میں یوز نہیں کرتا اب سب لے لو...

...شایان کے اترن کہنے پر مِیرا اور سمی دونوں کو لگ گئ

تم کچھ بھی کہو اب یہ تو میری ہوئ... سمی مِیرا کی کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا...

تم دونوں جیسے گھٹیا انسان ایک دوسرے کے ساتھ ہی اچھے لگ سکتے ہو اینڈ یو نو واٹ مِیرا تمہاری اوقات ہی نہیں تھی میری بیوی بننے کی دیٹس وائے یو آر دئیر ناٹ ہئیر...

کہ کر شایان نے کال بند کر دی اور بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان نفی میں سر ہلا رہا تھا اسے اپنی سماعت اور بینائ پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ جو کچھ اس نے ابھی دیکھا وہ سچ نہیں ہو سکتا..

شایان کی آنکھوں سے آنسو نکلا جسے آنسوؤں سے نفرت تھی آج اس کی آنکھیں بھی برس پڑیں...

شایان نے مٹھیاں بھینچ رکھیں تھیں...

وہ بے بس تھا اس کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں تھا کیسے اتنا سب ہو گیا اور وہ بے خبر رہا...

نو مِیرا... شایان زور سے بولا

پلیز کم بیک میں نہیں دیکھ سکتا تمہیں کسی اور ساتھ نو....

شایان نے بےدردی سے آنسو صاف کیے اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا....

****

مریم آج پھر سے سمندر پر آ گئ جب اندر کی بے چینی حد سے بڑھ جاتی تو وہ یہاں آ جاتی وہ پانی میں چلتی جا رہی تھی کتنے لوگ تھے جن کا اس نے دل توڑا تھا جنہیں اذیت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہنچائ تھی تو آج وہ خود بھی اذیت میں تھی ایک پل سکون کا میسر نہیں تھا اسے

مریم مرنا چاہتی تھی لیکن موت بھی اس پر مہربان نہ تھی لہریں آتیں اور اسے بھگو کر چلی جاتیں وہ کافی آگے آ گئ تھی مریم کا آدھا جسم پانی میں تھا ایک دم سے اسے خیال آیا اس ننھی جان کا جو ابھی اس دنیا میں بھی نہیں آئ اس کا کیا قصور ہے جو میں اس کو دنیا میں آنے سے پہلے ہی مار دو اور اس کی قاتل بن جاؤں.. مریم کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گۓ...

لیکن میں کیا کروں اتنا کچھ کرنے کے بعد مجھ میں ہمت نہیں کہ مزید زندہ رہ سکوں مجھے یہ زندگی کسی سزا کی مانند لگتی ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گی ایک نہ ختم ہونے والے سفر کی مانند جس میں آپ کے پاؤں بھی تھک جائیں تو آپ رک نہیں سکتے لیکن اس سفر میں تو مریم کے پاؤں کے ساتھ ساتھ دل بھی تھک چکا تھا...

آفاق شاید مجھے تمہاری بدعا لگی ہے پلیز ایک بدعا میری موت کی بھی کر دو آج مجھے اندازہ ہو رہا ہے تمہاری محبت کیا تھی جسے میں سمجھ نہ سکی... وہ واپس آ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کنارے پر بیٹھ گئ جہاں لہریں صرف اس کے پاؤں کو چھو کر واپس چلی جاتیں...

اس کا دل بھی اس سمندر کی طرح خاموش تھا جس میں لہریں ارتعاش پیدا کرتیں اور جب یہ لہریں اٹھیں تو پھر تباہی مچاتیں اور مریم کے اندر یہ تباہی آئے دن آتی...

رات اتر رہی تھی سورج کب کا اپنی منزل کو پہنچ کر غروب ہو چکا تھا اسے بھی واپس جانا تھا کیونکہ یہاں کے حالات ایسے تھے کہ وہ تن و تنہا نہیں رہ سکتی تھی

****

رات میں نور عشاء کی نماز پڑھ رہی تھی جب شایان مضطرب سا کمرے میں آیا..

وہ بکھرا بکھرا سا لگ رہا تھا رف سا حلیہ... نور کو حیرت ہوئ وہ تو ہمیشہ ہر چیز پرفیکٹ رکھنے کا عادی ہے تو پھر آج اس طرح کیوں...

وہ ابھی جائے نماز پر ہی بیٹھی تھی جب شایان اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا...

نور نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان آپ ٹھیک ہیں؟؟؟

...نہیں نور میں ٹھیک نہیں ہوں

کیا ہوا شایان آپ کو؟؟؟ نور کو فکر ہوئ اسے اس طرح دیکھ کر...

نور مجھے معاف کر دو میں نے بہت بار تمہارا دل دکھایا شاید اسی کی سزا مجھے ملی ہے پلیز تم دعا کرو گی تو تمہاری دعا ضرور قبول ہوگی... وہ ویوانہ وار بول رہا تھا آنسو ٹپ ٹپ اس کے گال پر گر رہے تھے...

..نور ششدہ سی اس کی یہ حالت دیکھ رہی تھی

پلیز شایان آپ معافی مت مانگیں نور اس کے ہاتھ نیچے کرتی ہوئ بولی

میں نے کبھی آپ کے لیے برا نہیں چاہا یقین کریں میں جھوٹ نہیں بول رہی...

نور کے دل میں ٹیس سی اٹھ رہی تھی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا شایان کو اس حال میں دیکھے گی...

نور اس نے مجھے چھوڑ دیا... شایان چہرہ جھکائے بول رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا

چھوڑ کر چلی گئ کسی اور پاس بس یہی محبت تھی کیا اس کی اتنی سی وفا جب کہ میں تو پھنس چکا تھا تمہارے اور اس کے بیچ میں میری مجبوری تھی لیکن میں نے پھر بھی تمہارے ساتھ اپنا رشتہ آگے نہیں بڑھایا اور وہ سب کچھ چھوڑ کر بہت خوش ہے اس کے ساتھ....

نور کو وہ ٹوٹا ہوا اچھا نہیں لگ رہا تھا اس وقت اس کا روم روم سامع بنا اسے سن رہا تھا...

شایان اسے سب بتانے لگا کیسے وہ اس کی زندگی میں آئ کتنی محبت وہ دونوں کرتے تھے لیکن اب سب ختم ہو گیا....

وہ اس کے سامنے بیٹھا محبت کی روداد سنا رہا تھا اور وہ توجہ سے اس کا ایک ایک لفظ سن رہی تھی سامع تو وہ تھی لیکن اس داستاں میں وہ نہیں تھی یہ کتنا تکلیف دہ تھا نور ہی جانتی تھی...

نور میں نے ان دو سالوں میں جتنی محبت اس سے کی ہے میں بیان نہیں کر سکتا لیکن مجھے حیرت ہے کوئ انسان اتنی جلدی کیسے بدل سکتا ہے مان لیا کہ اسے مجھ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت نہیں تھی لیکن دوستی تو تھی نہ لیکن اس نے تو ایسے راستہ بدلا جیسے مجھے جانتی ہی نہ ہو نور میری کوئ اہمیت ہی نہیں ہے اس کی نظر میں اب اس کے لیے سب کچھ سمی ہی ہے ورنہ وہ کبھی بھی اس طرح ویڈیو کال پر نہ آتی...شایان آہستہ آہستہ بول رہا تھا آنسو ابھی بھی اس کی کہانی کا ساتھ دے رہے تھے...

پاپا کی ڈیتھ کے بعد آج میں رویا ہوں وہ بھی تمہارے سامنے میں نہیں جانتا میں نے کیوں تم سے شئیر کیا...شایان کا چہرہ ابھی بھی جھکا ہوا تھا اسی لیے وہ نور کے آنسو نہیں دیکھ سکا...

دکھ بانٹنے سے کم ہو جاتا ہے شایان کے بھی دل کو کافی حد تک سکون مل گیا تھا کیونکہ اس نے صحیح انسان کے سامنے خود کو رکھا تھا

انسان ایک بند کتاب کی مانند ہے اسے سب کے سامنے پیش مت کریں پڑھنے کے لیے صرف اس انسان کے سامنے رکھیں جو آپ کو سمجھ سکے آپ کو ہمت دے سکے نہ کہ ان کے سامنے جو آپ کے پیٹ پیچھے آپ کا مذاق بنائیں...

شایان کے ہاتھ ابھی تک نور کے ہاتھوں میں تھے شایان کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو ہاتھ پر گر رہے تھے جو نور کو اپنے دل پر گرتے محسوس ہو رہے تھے.شایان وہیں اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا اور بولا

نور تم دعا کرو گی نہ میرے لیے اللہ پاک مِیرا کو مجھے واپس دے دیں نور میں اس کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا میرے لیے وہ ناگزیر ہے پلیز تم مانگوں گی نہ میرے لیے دعا؟؟شایان بچوں کی طرح بول رہا تھا

...نور نے اثبات میں سر ہلا دیا

کچھ ہی پل گزرے ہوں گے کہ شایان ہوش سے بیگانہ نیند کی وادی میں اتر گیا...

نور شایان کے چہرے کو دیکھنے لگی جہاں دکھ کے آثار نمایاں تھے...

اللہ پاک آپ نے مجھے کتنا حوصلہ دیا ہے اس کا اندازہ تو مجھے آج ہوا ہے میرا دل کٹ رہا تھا جب شایان مجھے سب بتا رہے تھے لیکن مجھے اپنے لیے نہیں شایان کے لیے دعا کرنی ہے کیونکہ انہوں نے مجھ پر بھروسہ کر کے اپنا دکھ بیان کیا اب میں کیسے انہیں ناامید کر دو. لیکن مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے میں جانتی ہوں کہ شایان مِیرا سے محبت کرتے ہیں

سب کچھ جانتے ہوئے پھر میرا دل کیوں تڑپ رہا ہے اپنی نظروں کے سامنے اپنے شوہر کو روتے دیکھنا وہ بھی کسی اور عورت کے لیے آسان نہیں ہوتا دل خون کے آنسو روتا ہے لیکن نہیں میں کمزور نہیں پڑوں گی نہ ہی مطلبی بنوں گی میرے لیے شایان آپ کی خوشی میری خوشی سے زیادہ عزیز ہے میں خود جاؤں گی مِیرا کے پاس بھیک بھی مانگنی پڑی تو مانگوں گی لیکن آپ کو اس حال میں نہیں رہنے دوں گی...

شایان کے بال اس کی چوڑی پیشانی پر منتشر تھے نور کے دل نے چھوٹی سی خواہش ظاہر کی کہ وہ اس کے نرم و ملائم بالوں کو اپنے ہاتھ سے پیچھے کرے...

نور نے ہاتھ بڑھایا اور شایان کی پیشانی سے بال ہٹا دئیے...

نور مسکرانے لگی...

وہ سو نہیں سکتی تھی کیونکہ شایان پر سکون سا سو رہا تھا اگر وہ یہاں سے اٹھتی تو شایان جاگ جاتا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پوری رات نور اس کے چہرے کو تکتی رہی

****

ماما مریم کے بارے میں میں نے اس دوست کو معلومات اکھٹی کرنے کو بولا تھا...

پھر کیا معلوم ہوا مجیب میری بچی ٹھیک ہے نہ؟؟؟

جی ماما وہ ٹھیک ہے لیکن بہت مشکل ہے بڑا شہر ہے اور نا جانے وہ کہاں رہائش پذیر ہے...

اس نے کوشش کی مریم کو ڈھونڈنے کی لیکن مایوسی ہوئ...

ماما کا چہرہ بجھ گیا

...پتہ نہیں کس حال میں ہو گی

آپ بس دعا کیا کریں ماما مجھے جیسے ہی کچھ معلوم ہو گا میں آپ کو اطلاع دے دوں گا میں خود بھی چاہتا ہوں کہ وہ واپس آ جائے اگر وہ اس انسان کے ساتھ خوش نہیں ہے تو ورنہ وہ اپنی زندگی جس انداز میں گزار رہی ہے گزارے مجھے کوئ اعتراض نہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا بیٹا ماشاءاللہ اتنا سمجھدار ہو گیا ہے.. وہ اس کی پیشانی چومتی ہوئیں بولیں

بس ماما جب سے پاپا نے بہنوں کی ذمہ داری دی ہے نہ تب سے ہر چیز سمجھ آنے لگی ہے...

اللہ تمہیں کامیاب کرے یہ بتاؤ تیاری کیسی ہے ایگزام کی؟؟؟

بہت اچھی ہے آپ کو مایوس نہیں کروں گا.. وہ مسکراتے ہوئے بولا..

اچھا میں زرا فاطمہ کو دیکھ لوں کافی ٹائم سے لان میں کھیل رہی ہے... کہتی ہوئیں وہ اٹھ گئیں...

****

شایان کی آنکھ کھلی تو سامنے نور کا چہرہ نظر آیا...

شایان حیرت سے اٹھتا ہوا اسے دیکھنے لگا...

تم سوئ نہیں؟؟؟

نور نے نفی میں سر ہلایا...

او سو سوری نور مجھے پتہ ہی نہیں چلا میں کب سو گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کوئ بات نہیں شایان

کیسے کوئ بات نہیں... شایان کی آنکھیں پھیل گئیں

...تم جگا دیتیں

آپ اتنے معصوم لگ رہے تھے کہ میرا دل نہیں کیا جگانے کا...

مطلب ویسے میں بدمعاش ہوں؟؟ شایان اسے گھورتے ہوئے بولا...

...نہیں میں نے ایسا کب کہا

اچھا اب چپ کر کے سو جاؤ... شایان اس کی بازو پکڑتے ہوئے بیڈ پر لے آیا

پہلے آپ کو ناشتہ دے دوں پھر سو جاؤں گی... خبردار اگر تم نے پاؤں نیچے رکھا تو... شایان غصے سے بولا

...نور وہیں ٹھر گئ

ناشتہ کوئ بھی بنا دے گا تم آرام کرو اب... شایان پردے آگے کرتے ہوئے بولا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور پیار بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی جس کی پشت نور کی جانب تھی...

شایان رات کی نسبت قدرے سنبھل چکا تھا..

کچھ چاہیے تمہیں؟؟ نور کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے پوچھنے لگا...

نہیں کہ کر نور نے آنکھیں بند کر لیں...

آنسو دینے سے زیادہ آنسو صاف کرنے والا دل کے قریب ہوتا ہے

****

ماما میرا اتنا شاندار رزلٹ آیا ہے اب اس خوشی میں ہم سب باہر چلیں گے... ایمان خوشی سے نحال ہوتی بولنے لگی...

بیٹا آپ جانتی ہیں نہ آپ کے پاپا گھر سے نکلنے سے منع کرتے ہیں پھر آپ وہی ضد کیوں کرتی ہیں..

ماما میں روز روز تو نہیں کہتی نہ آج خوشی کا دن ہے اسی لیے سیلیبریٹ کرنا چاہتی ہوں مریم کے جانے کے بعد تو آپ لوگوں نے گھر کو مردہ خانہ بنا لیا ہے کچھ بھی اچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہوتا گھر میں ایمان آنسو صاف کرتی اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی

ایمان میری بات سنو بیٹا... وہ اسے آوازیں دیتی رہیں لیکن وہ سنی ان سنی کرتی چلی گئ...

ماما اگر آپ اس طرح سے کریں گیں تو وہ باغی ہو جائے گی آپ لوگوں سے منتفر ہو جائے گی کم از کم فیملی کے ساتھ تو انہیں باہر جانے کی اجازت دیں اس طرح سے قید کریں گے تو وہ اڑان بھرنا کا سوچے گی اور ایمان چھوٹی نہیں ہے اسے سمجھ آتی ہے کہ ہم کیوں ان دونوں پر پابندی لگاتے ہیں آپ زرا پاپا سے بات کریں اور آج ہم سب باہر چلیں گے.تم تو جانتے ہو جب سے مریم گئ ہے مانو گھر کی خوشیاں بھی ساتھ لے گئ... وہ مایوسی سے بولیں

ماما خوشیوں کو ہم نے خود دور کیا ہے ایمان نے سہی کہا ہم ابھی تک مریم کے جانے کا سوگ منا رہے ہیں مریم کی وجہ سے ان کی خوشیوں کو بھی نظرانداز کر رہے ہیں اس میں ان کا کیا قصور جو قصور وار تھی اس کی یاد میں آپ آنسو بہاتی ہیں وہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئ ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر خوشی کو خود پر حرام کر لیں وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچیاں ہیں ابھی ان کی عمر ایسے کیسز دیکھنے کی نہیں ہے جو انہیں اس چیز کے ساتھ سٹک کر دیں اس طرح ان کے دماغ پر برا اثر پڑے گا انہیں تھوڑی سپیس دیں اور تھوڑی سی آزادی بھی جہاں جانا ہو گا میں دونوں کے ساتھ رہوں گا لیکن انہیں قیدی مت بنائیں.... مجیب چہرے پر خفگی طاری کیے بولا

ٹھیک کہ رہے ہو میں بات کرتی ہوں تمہارے پاپا سے... وہ مطمئن سے انداز میں اٹھتیں ہوئیں بولیں...

****

خالہ میں سوچ رہی ہوں کہ دوبئی گھوم آؤ... نور رک رک کر بول رہی تھی

لو اس میں سوچنے والی کیا بات ہے تمہارا جب دل کرے شایان کے ساتھ گھوم پھر آنا ویسے بھی میں تو خود چاہتی ہوں تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارو تاکہ ایک دوسرے کو سمجھ سکو...

نور شرمندہ شرمندہ سی تھی کیونکہ اسے نادیہ سے جھوٹ بولنا پڑ رہا تھا ان سے چھپا کر وہ اتنا بڑا قدم لینے جا رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھی

...نادیہ اٹھ کر چلیں گئیں

میں نے سوچ لیا ہے تو اب ایسا کروں گی بھی ضرور شایان میں آپ کو آپ کی خوشیاں ضرور لوٹاؤں گی جو میرے باعث کھو گئیں ہیں... نور پر عزم سے سوچنے لگی

اور میں

ایک ہلکی سی ٹیس اٹھی

میرا ہو جائے گا کچھ بھی لیکن بس شایان خوش رہیں پہلے کی طرح... نور خود کو نظرانداز کرتی ہوئ اپنے آپ کو بہلانے لگی

****

...آفاق اور شایان گرلز کالج کے باہر کھڑے تھے

بھائ دیکھیں زرا لڑکیاں تو ایسے نکل رہی ہیں جیسے فِنائل ڈالنے کے بعد کیڑے نکلتے ہیں... آفاق شرارتی مسکراہٹ لیے بولا

...شایان نے قہقہ لگاتے ہوئے اس کی کمر میں دھپ لگائ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سدھر جا... گرلز کالج سے لڑکیاں نہیں تو کیا لڑکے نکلیں گے...

بگڑا تو اب ہوں اتنے سالوں سے سدھرا ہی ہوا تھا... آفاق منہ بناتے ہوئے بولا

آفاق تمہارا شادی کا ارادہ کیا ہے؟؟

آفاق کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا پہلے والی شوخی کہیں غائب ہو گئ...

کیا ہوا خاموش کیوں ہو گیا...

دونوں نے اس وقت سن گلاسز لگا رکھے تھے...

بھائ جس منزل تک جانا ہی نہیں تو پھر اس کا راستہ بھی کیوں پوچھنا... آفاق کہتے ہوئے دوسری جانب دیکھنے لگا

یہ کیا بات ہوئ تم شادی کرو گے ہی نہیں کیا؟؟ شایان حیران ہوتا اسے گھورنے لگا

جی میں شادی نہیں کروں گا کبھی نہیں...

تم ساری زندگی جوگی بن کر گزارنا چاہتے ہو؟؟

کس نے کہا میں جوگی بن رہا ہوں بس میں وہ مقام کسی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کو نہیں دے سکتا

یار کوشش کر کے دیکھو مام کی تو حسرت ہی رہ جائے گی دھوم دھام سے اپنے بیٹوں کی شادی کرنے کی

بھائ شادی کرنے کو میں کر ہی لو لیکن میں اس لڑکی کے ساتھ غلط نہیں کرنا چاہتا میں اس کا حق نہیں مارنا چاہتا اس بے قصور کی زندگی کیوں خراب کروں دل میں کوئ اور ہو اور نظروں کے سامنے کوئ اور یہ منافقت مجھ سے نہیں ہو گی... وہ قطعیت سے بولا

شایان بھی اس کی بات سے اتفاق کرتا تھا اسی لیے خاموش ہونا بہتر سمجھا

یار مجیب کو کال کر کے پوچھ ایمان آج کالج آئ بھی ہے یا نہیں... شایان نے اپنا شک دور کرنے کے لیے کہا

...آفاق سر ہلاتا مجیب کا نمبر ملانے لگا

ہیلو مجیب یار وہ ایمان آج کالج نہیں آئ ہم ویٹ کر رہے تھے اس کا؟؟

...اووہ اچھا ٹھیک مبارک ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چلو میں گھر چکر لگا لیتا ہوں کوئ مسئلہ نہیں

کہ کر اسنے فون رکھ دیا اور شایان اس کے گفتگو کے انداز سے ہی بھانپ گیا کہ وہ نہیں آئ اسی لیے گاڑی میں بیٹھ گیا...

...اس کا آج رزلٹ تھا اسی لیے نہیں آئ

...گھر لے چلیں پھر میں شام میں چلا جاؤں گا ان کی طرف

...شایان اثبات میں سر ہلاتا گاڑی ریورس کرنے لگا

****

شاہ حیات جو کہ مریم کے باس ہیں ان کا ایک ہی بیٹا ہے ازمیر جو اکثروبیشتر ان کے ساتھ آفس میں کام کرتا پچس چھبس سال کا خوش شکل نوجوان ہے

زیادہ تر شاہ صاحب خود ہی سنبھال رہے تھے کیونکہ ان کے پاس تجربہ تھا اور ازمیر کو ابھی سیکھنے کی ضرورت تھی ان کی بیوی کا انتقال ازمیر کے بچپن میں ہی ہو گیا تھا یوں انہوں نے اکیلے اس کی پرورش کی....

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنے میں تو آپ محنتی لگ رہیں ہیں... ازمیر اس کے سامنے ٹیبل سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

..جی سر آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گی

سوچ لیں...وہ بغور مریم دیکھتے ہوئے بولا

جی جی میں آپ کی امیدوں پر پوری اتروں گی.. چلیں یہ تو وقت بتائے گا کہ آپ کتنی فرمانبردار ثابت ہوتیں ہیں.. وہ معنی خیزی سے کہتا کیبن میں چلا گیا...

مریم کو اس کی نظریں کچھ عجیب سی معلوم ہوتیں

یوں دیکھتا ہے جیسے بندے کے اندر کیا چل رہا وہ بھی معلوم کر لے گا... مریم الجھن کا شکار ہو گئ...

****

رات میں شایان, نور, نادیہ اور آفاق چھوٹے ماموں کی فیملی کے ساتھ ڈنر کرنے گۓ یہ ڈنر ایمان کی کامیابی پر رکھا گیا...

ایمان کے چہرے سے مسکراہٹ جا ہی نہیں رہی تھی وہ بہت خوش تھی تھینک یو سو مچ ماما...وہ ماں کے گلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتی ہوئ بولی

..وہ پرسکون سی مسکرا دیں

ویلکم میری جان اب تو آپ کو شکایت نہیں ہے نہ؟؟

بلکل بھی نہیں... ایمان مسکراتی ہوئ بولی

سب بے فکر ہو کر باتیں کر رہے تھے شایان نور کے ساتھ بیٹھا تھا صرف وہی تھا جو فکر مند دکھای دے رہا تھا نور اس بات کا نوٹس لے چکی تھی اور اب گھر جانے کی منتظر تھی تاکہ شایان سے وجہ معلوم کر سکے....

گھر پہنچتے ہی شایان مام کے ساتھ ان کے کمرے میں چلا گیا..

جی مام؟؟

شایان ان کے بولنے کا منتظر تھا

تم نے بات کی آفاق سے؟؟ وہ مدعے پر آئیں

جی کی تھی لیکن توقع کے عین مطابق اس کا جواب تھا

کیا؟؟ جاننے کے باوجود وہ پوچھ بیٹھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..وہی جو میں نے کہا تھا آپ سے

وہ اداس ہو گئیں

آپ فکر مت کریں اسے کچھ وقت دیں سنبھلنے کا اور خود کو سنبھالنے کا اتنی جلدی وہ کبھی راضی نہیں ہو گا اور اگر زبردستی کی تو خوش نہیں رہ سکے گا اس کے ساتھ ساتھ کسی اور کی بھی زندگی خراب کرنے سے بہتر سے ..کچھ وقت انتظار کیا جائے چیزیں ٹھیک ہونے تک

وہ اثبات میں سر ہلانے لگیں

ایک اور بات شایان... وہ جانے لگا تو نادیہ بولیں

جی بولیں

بیٹا میاں بیوی جو ہوتے ہیں نہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ کے ساتھی ہوتے ہیں اس لیے اپنا دکھ کسی باہر والے سے بانٹنے کے بجائے اپنی بیوی سے بانٹو وہ سب سے اچھی ہم راز ثابت ہوتی ہے اس جیسی وفاداری تمہیں دنیا میں نہیں ملے گی میری باتوں پر غور کرنا

...جیسے ہی شایان کمرے میں آیا نور اس کے پیچھے پڑ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان کیا کوئ مسئلہ ہے؟؟؟

نہیں تمہیں کس نے کہا؟؟؟

بس مجھے ایسا لگا... نور مایوسی سے سر جھکاتی ہوئ بولی

میں آفاق کی وجہ سے پریشان تھا

کیا ہوا اسے وہ ٹھیک ہے؟؟ نور کے انداز سے فکر واضح تھی

ٹھیک ہے وہ تو دراصل مام چاہ رہیں تھیں کہ وہ شادی کر لے لیکن ابھی وہ رضامند نہیں ہے.....

اووہ تو یہ بات تھی ہاں وہ فلحال شادی نہیں کرے گا خالہ سے کہنا اسے مجبور مت کریں ساری زندگی کا سوال ہے...

بلکل میں نے بھی یہی کہا ہے

اس طرح اس بے چاری کی بھی زندگی برباد ہو گی جب آفاق اسے وہ توجہ نہیں دے پائے گا جس کی وہ حقدار ہے...

شایان کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئ...

کیا ہوا؟؟ نور اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہاری سوچ میری سوچ سے کافی ملتی ہے ورنہ میں تو تمہیں بدھو سمجھتا تھا...

شایان میں بدھو تو نہیں ہوں... نور برا مان گئ

ہاہاہاہا چلو اب تو دور ہو گئ نہ غلط فہمی...

شایان کو کچھ دیر پہلے کی گئ مام کی بات یاد آ گئ...

نور؟؟ وہ پر سوچ انداز میں بولا

جی؟؟

میں سوچ رہا تھا اپنا بزنس یہاں شفٹ کر لوں.

لیکن کیوں؟؟

نور میں نے آفس جا کر مِیرا کو کال کی تم

یقین نہیں کرو گی میں دو گھنٹے اس کی منتیں کرتا رہا معافیاں مانگیں لیکن اس لڑکی پر کسی بات کا کوئ اثر نہیں ہوا...

نور کے چہرے پر دکھ نے احاطہ کر لیا

اگر اسے مجھ سے محبت ہوتی تو یوں مجھے چھوڑ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی اور کا ہاتھ تھامنا اتنا آسان نہ ہوتا اس کے لیے اب جب کہ وہ فیصلہ کر چکی ہے تو میں نے بھی فیصلہ کر لیا ہے میرا اس سے کوئ تعلق نہیں نہ ہی میں کسی مِیرا کو جانتا ہوں... شایان کے لب ہل رہے تھے اور نور کی نظر اس کی آنکھوں پر جمی تھی جہاں تکلیف کے آثار نمایاں تھے نور سمجھ چکی تھی کہ وہ دل سے ایسا نہیں چاہتا لیکن اب چارہ بھی کوئ نہیں تھا اس کے سوائے...

شایان آپ ٹھیک ہے؟؟؟ شایان خاموش ہوا تو نور بولی

ہاں نور میں بلکل ٹھیک ہوں... شایان نے مسکرانے کی کوشش کی لیکن مسکرا نہ سکا

کافی پئیے گے؟؟؟ نور کھڑی ہوتی ہوئ بولی

تمہیں کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ مجھے ضرورت ہے؟؟؟ شایان حیران ہوتا اسے دیکھنے لگا...

نور مسکراتی ہوئ باہر نکل گئ

****

آئیں میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں؟؟ ازمیر نے آفر کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نہیں میں خود چلی جاؤں گی تھینکس

مریم سر جھکا کر چلنے لگی

ارے میں تو اسی لیے کہ رہا ہوں کہ آپ اکیلی ہیں اور آج لیٹ ہو گیا آفس میں تو آپ کا یوں تنہا جانا مناسب نہیں ...خوبصورت ہیں, جوان بھی آپ سمجھ رہیں ہیں نہ

مریم ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی

آپ کی پیش کش میرے لیے ہی کیوں باقی سٹاف بھی تو ہے؟؟

بلکل سہی فرمایا آپ نے بہت سا سٹاف ہے لیکن میں نے آپ کی پروفائل چیک کی تھی اسی وجہ سے آپ کو بولا... وہ باقائدہ مریم کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا

دیکھیں میں مینیج کر لوں گی آپ پریشان مت ہوں... مریم کی ہتھیلیوں پر پسینہ آنے لگا

چلیں ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی... کہتے ساتھ ہی وہ اپنی گاڑی کی جانب مڑ گیا

مریم تیز تیز قدم اٹھاتی چلنے لگی آج اس کی رفتار معمول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سے زیادہ تھی

وہ روڈ کراس کرنے کے لیے کھڑی تھی جب ایک بائیک اس کے سامنے رکی اور مریم کا پرس چھین کر زن سے آگے نکل گئ...

....مریم ان کے پیچھے لپکی

....میرا پرس رکو

...لیکن وہ نظروں سے اوجھل ہو چکے تھے

مریم آنکھوں میں پانی لیے اس سمت دیکھنے لگی آج ہی اس نے باس سے بات کر کے ایڈوانس میں کچھ رقم لی تھی اور اب وہ پھر سے خالی ہاتھ تھی

یااللہ یہ کیسی آزمائش ہے اگر صرف میری بات ہوتی تو میں اسی میں اکتفا کر لیتی لیکن یہ جو جان مجھ میں پل رہی ہے اسے کیسے بھوکا رہنے دو... آنسو ٹپ ٹپ اس کے گال کو بھگونے لگے وہ اردگرد سے بیگانہ اپنی سوچ میں گم تھی...

ازمیر کی گاڑی مریم کے پاس سے گزری تو اس کی نظر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم پر پڑی اس نے گاڑی ریورس کی.. لیکن مریم کو تو شاید خود کی بھی ہوش نہ تھی وہ ابھی تک صدمے میں تھی جب کھانے کو ایک لقمہ نہ ہو اور پیٹ خالی ہو تو انسان اسی طرح ہو جاتا ہے آج مجھے ان غریبوں کا احساس ہو رہا ہے جو سارا دن کام کرنے کے بعد بھی اپنے بچوں یا بیوی کے لیے گھر میں کچھ نہیں لے جاتے کیا گزرتی ہے ان پر کوئ مجھ سے پوچھ کر دیکھے کتنی تکلیف ہوتی ہے اور آپ اف بھی نہیں کر سکتے

یہ دنیا اتنی ظالم ہے شادی بیاہ, تقریبات میں کڑوروں روپے کا ضیاع کر دے گی لیکن کسی غریب کو دیتے ہوۓ ان کے پاس پیسے نہیں ہوتے کاروبار نقصان میں چلے جاتے ہیں خود غریب ہو جاتے ہیں

آج کل کے انسان کے پاس گھر تو بہت بڑا ہے لیکن دل بہت چھوٹا کسی کو دینے کے لیے ہاتھ نہیں بڑھاتے لیکن کسی سے لینے کے لیے سب سے پہلے موجود ہوتے حیرت کی بات ہے نہ ہم مرنے والے انسان کے نام پر دیگیں چڑھا دیتے ہیں لیکن زندہ انسان کو ایک وقت کا کھانا نہیں کھلا سکتے انہیں مرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں ایسا مذہب تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہے ہمارا جہاں انسانیت ہی نہ ہوں جانوروں کو پالتے ہیں اور انسانوں کو دھتکارتے ہیں صرف اسی لیے کیونکہ وہ غریب ہیں اگر غریب ہیں تو اسکا کیا مطلب ہے کہ وہ انسان نہیں انہیں جینے کا حق نہیں.... آنسو متواتر اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے...

مریم؟؟؟

مریم کو مردانہ آواز سمیت اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ کا گمان ہوا...

وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئ لیکن ازمیر کو دیکھ کر کچھ سنبھل گئ

کیا ہوا آپ اس حال میں یہاں کیا کر رہیں ہیں؟؟ وہ پریشانی سے گویا ہوا

وہ میرا میرا بیگ لے گۓ.. مریم سے الفاظ نہیں بن رہے تھے

کون کہاں ہیں؟؟ وہ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا

چلے گۓ... مریم مایوسی سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کا کوئ ضروری سامان تھا بیگ میں؟؟

...جی میری پے تھی جو آج ہی سر نے مجھے دی تھی

اچھا آپ ایسا کریں گاڑی میں بیٹھیں میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں...

مریم کو پہلے ہی افسوس ہو رہا تھا اس کے ساتھ نہ جانے پر اب مزید نقصان کی وہ حامل نہ تھی اسی لیے چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئ....

آپ مجھے ایڈریس بتا دیں... وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے بولا

مریم نے اسے راستہ سمجھا دیا

آپ ایسا کریں پہلے میرے گھر چلیں اور کچھ کھا لیں پھر میں آپ کو آپ کے گھر چھوڑ دوں گا میرا گھر آپ کے گھر سے پہلے آتا ہے...

مریم خاموشی سے ونڈ اسکرین سے باہر دیکھ رہی تھی...

ازمیر نے اس کی خاموشی کو مثبت جواب سمجھا اور اپنے گھر لے گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم اس بڑے سے بنگلے کو دیکھنے لگی جس کے پورچ میں ابھی ابھی ازمیر نے گاڑی روکی.. مریم خاموشی سے اس کی تقلید کرنے لگی وہ مریم کو ڈرائینگ روم میں لے آیا مریم ڈرائینگ روم کا جائزہ لینے لگی بہترین قسم کے صوفے کمرے کے وسط میں چھوٹا سا فانوس اعلی قسم کے قالین,پردے ہر چیز اپنی قیمت خود بیان کر رہی تھی کبھی وہ بھی اسی طرح شان و شوکت سے رہتی تھی اور آج اس حال میں سچ کہتے ہیں وقت کا کسی کو معلوم نہیں ہوتا وہ بھی خدا کی پکڑ میں آ گئ تو ہر چیز کی قدر ہو رہی تھی....

وقت, انسان اور حالات کبھی ایک جیسے نہیں رہتے...

ازمیر نے ملازم کو کھانے کا حکم دیا اور خود مریم کے سامنے بیٹھ گیا...

آپ یہاں اکیلی کیوں رہتی ہیں آئ مین فیملی کے ساتھ کیوں نہیں...

جن کا کوئ نہیں ہوتا وہ تنہا ہی ہوتے ہیں..

سٹرینج بلکل اکیلی ہیں آپ...

ملازم نے کھانا ٹیبل پر رکھ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شروع کریں... وہ ہاتھ کے اشارے سے بولا

واش روم کہاں ہے؟؟

یہاں... وہ بائیں جانب موجود دروازے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا

...مریم اٹھ کر منہ ہاتھ دھونے چلی گئ

کھانا کھاتے ہوئے بار بار اس کی آنکھوں میں نمی جمع ہو رہی تھی

کتنا وقت بیت گیا اس نے اچھا کھانا دیکھا تک نہیں تھا آج اسے خدا کی دی گئ نعمتوں کی قدر آ رہی تھی جنہیں وہ بےدریغ ضائع کرتی تھی اب ایک ایک چیز کو ترس رہی تھی چیز ہو یا انسان قدر نہ کرو تو چھن ہی جاتی ہے اور کھونے کے بعد ہی قدر آتی ہے....

شکریہ آپ کا بہت اور اب آپ مجھے چھوڑ آئیں گھر... مریم ٹیشو سے ہاتھ صاف کرتی ہوئ بولی

وہ مریم کے چہرے کا جائزہ لے رہا تھا

یہ لڑکی کبھی خوبصورت سی اپنا خیال رکھنے والی لگتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کبھی زمانے کی گردش میں پسنے والی مظلوم نا جانے کون سے راز وہ اپنے اندر دبائے بیٹھی تھی..

وہ سوچتے ہوئے کھڑا ہوا...

یہ رکھ لیں آپ... وہ کچھ پیسے مریم کی جانب بڑھاتے ہوئے بولا

نہیں میں یہ نہیں لے سکتی... مریم نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی

میں آپ پر احسان نہیں کر رہا بس ایک دوست سمجھ کر مدد کر رہا ہوں آپ بھی ایک دوست کی حیثیت سے رکھ لیں...

نہیں آپ نے پہلے ہی میری بہت مدد کی ہے اور میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں اس کے لیے لیکن یہ میں نہیں رکھ سکتی.. وہ قطعیت سے بولی

ابھی میں اتنی بھی لاچار یا مجبور نہیں ہوئ کہ اس طرح سے پیسے لوں کسی سے نہیں میری عزت نفس یہ گوارا نہیں کرتی... مریم خود سے سرگوشیاں کرنے لگی..

آپ مجھے غلط سمجھ رہی ہیں میں تو اس لیے....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز سر میں نہیں لے سکتی اگر آپ مجھے ڈراپ نہیں کرنا چاہتے تو بتا دیں میں خود چلی جاؤں گی... وہ سردمہری سے بولی

نہیں نہیں ایسا نہیں ہے آئیں... وہ پیسے والٹ میں واپس رکھتے ہوئے بولا

****

..چند دن یونہی گزر گۓ نور آفاق کے ساتھ بیٹھی تھی

...آفاق میں کیا سوچ رہی ہوں کہ

مجھے کیا پتہ کیا سوچ رہی ہو؟؟؟ آفاق مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی

..پہلی پوری بات تو سن لو

اچھا جی سنائیں... آفاق کشن گود میں رکھتے ہوئے بولا

...شایان مِیرا کی وجہ سے کافی ڈسٹرب رہتے ہیں

تو؟؟ آفاق فوراً بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو یہ کہ میں سوچ رہی تھی مِیرا سے بات کر کے دیکھوں...
نور چور نظروں سے اسے دیکھتی ہوئ بولی

یہ جو آپ سوچ رہیں ہیں نہ بند کر دیں ایسا سوچنا خبردار اگر آپ نے اس چڑیل کو بھائ کی زندگی میں واپس لانے کی کوشش کی تو..

لیکن...

لیکن ویکن کچھ نہیں آپ پاگل ہو گئ ہو کیا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے جا رہی ہو... آفاق کو حیرت ہو رہی تھی..

شایان میرے لیے خود سے پہلے ہیں...

چپ کر کے اپنے کمرے میں چلی جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا...

نور منہ بناتی اٹھ گئ

****

کیا ہوا آپ اتنے پریشان کیوں ہیں؟؟؟

بیگم میں ایمان کو لے کر پریشان ہوں...

خیریت؟؟؟ انہیں تشویش ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں وہ سیالکوٹ والے بھائ صاحب یاد ہیں نہ؟؟؟

...جی جی جنہوں نے ایمان کو مانگا تھا اپنے بیٹے کے لیے

انہوں نے اب انکار کر دیا ہے... وہ اداسی سے بولے

لیکن کیوں بھلا یہ کیا بات ہوئ اتنے سال سے ان کی بیگم ....تنگ کر رہیں تھیں کہ منگنی کرو اور اب انکار کر دیا

مریم کی وجہ سے وہ کہتے جس گھر کی ایک بیٹی ایسی ...ہے اس گھر کی باقی بیٹیاں نا جانے کیسی ہوں گی

خدا جانے یہ آزمائش کب اپنے انجام کو پہنچے گی... وہ ...آرزدگی سے بولیں

مجھے تو لگتا ہے ہمیں ختم کر کے ہی دم لے گی نا جانے کون سی کوتاہی مجھ سے سرزد ہو گئ جس کی اتنی بھیانک سزا مل رہی ہے... وہ آنسوؤں کو روکتے ہوئے بولے

صحیح کہ رہے ہیں آپ مریم ہمارے لیے ایک نہ ختم ہونے والی آزمائش بن گئ ہے کبھی سوچا نہ تھا کہ جسے اتنے نازوں سے پالا ہے وہ یہ دن دکھائے گی اولاد کے دکھ بہت گہرے ہوتے ہیں جنہیں بھرنے کے لیے ساری زندگی بھی ....کم پڑ جاتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر چھوڑیں اللہ مالک ہے آخر ایمان کا جوڑ تو بنایا ہی ہو گا نہ اس ذات نے تو وسیلہ بھی بنا دے گا آپ فکر مت کریں...

انہیں تو تسلی دے رہے تھے لیکن خود اپنے دل کو نہیں تسلی دے پائے

...ماما میں نے فلائٹ کانفرم کروا لی ہے دوبئی کے لیے

شایان تم پھر سے جا رہے ہو؟؟؟ انہیں شاک لگا

جی لیکن اب صرف کچھ وقت کے لیے سب کچھ وائنڈ اپ کرنا ہے زیادہ وقت نہیں لگاؤں گا...

اور بیٹا نور؟؟؟

جی وہ بھی میرے ساتھ جائے گی آپ فکر نہیں کریں مجھے قدر ہے نور کی...شایان نارمل انداز میں بول رہا تھا

مجھے خوشی ہے شایان دیر سے ہی سہی تمہیں نور کی قدر تو آ گئ...

جی ماما وہ بیوی نہ سہی لیکن ایک بہترین ساتھی ضرور ثابت ہوئ ہے پھر میں بے سوچا کہ وہ ٹھکرائے جانے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...حقدار نہیں کم از کم عزت تو اسے ملنی چائیے

...نادیہ نے شایان کی پیشانی چومی

اچھا میں چلتا ہوں پھر ابھی پیکنگ بھی کرنی ہے... شایان اٹھتے ہوئے گویا ہوا

نور؟؟ شایان کمرے میں آتا ہی متلاشی نگاہوں سے اردگرد دیکھتے ہوئے بولا

...واش روم کا دروازہ بند تھا شایان صوفے پر بیٹھ گیا

نور باہر نکل کر اس کے ساتھ بیٹھ گئ

...نور پیکنگ کر دو میں دوبئی جا رہا ہوں

نور کے دل میں ٹیس اٹھی چاہتی تو وہ بھی یہی تھی لیکن وہ ...بھی اس کے ساتھ جانا چاہتی تھی

جی اچھا ابھی کر دوں؟؟؟

ہاں ابھی کر دو... شایان سے نور کے چہرے کی اداسی چھپ نہ سکی

پوچھو گی نہیں کون کون جا رہا ہے؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نور کب بورڈ کھول کر کھڑی تھی

جب جانتی ہوں کہ آپ نے جانا ہے پھر پوچھنے کا کیا مطلب... نور سنجیدگی سے بولی

مطلب تم میرے کپڑے پہنو گی؟؟؟

بیگ میں کپڑے رکھتے نور کے ہاتھ رک گۓ.. نور نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا

تم بھی میرے ساتھ جاؤ گی... شایان چلتا ہوا اس کے سامنے آ رکا

...نور ششدہ سی آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھنے لگی

آپ مذاق کر رہے ہیں نہ؟؟؟ وہ بے یقینی کی کیفیت میں تھی

بلکل بھی نہیں اچھا چلو یہ ٹکٹس دیکھ لو... وہ نور کے ہاتھ میں ٹکٹس پکڑاتے ہوۓ بولا

نور کے الفاظ دم توڑ گۓ وہ بولنا چاہتی تھی لیکن بول نہیں پائ...

اب یہ رونے کا سین بعد میں کرنا ابھی جلدی سے پیکنگ کر لو اس کے بعد خالہ سے ملنے بھی جانا ہے ورنہ کہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی نور کو ملنے بھی نہیں دیا ہم سے... شایان بولتا ہوا صوفے پر جا بیٹھا.....

نور کو اس کا کئیرنگ انداز بہت اچھا لگا وہ پلک جھپکے بنا اسے دیکھنے لگی

شایان آپ بولتے ہوئے کتنے اچھے لگتے ہیں نہ... نور آہستہ سے بولی...

سوری میں نے سنا نہیں... شایان موبائل سے نظریں ہٹاتے ہوئے بولا..

کچھ نہیں... نور نفی میں سر ہلاتی اپنے کام میں لگ گئ....

شایان اپنا درد چھپانے میں ماہر تھا اس کے چہرے سے کوئ اندازہ نہیں لگا سکتا کہ اس کے اندر کیا ہل چل ہو رہی ہے...

نور نے شایان کو دیکھا تو وہ اپنی آنکھ کا گوشہ صاف کر رہا تھا اس سے پہلے کہ شایان نور کو دیکھتا نور نے اپنی نظروں کا زوایہ بدل لیا... شایان میں آپ کو آپ کی خوشیاں لوٹا کر رہوں گی پھر چاہے مجھے اپنا گھر کیوں نہ اجاڑنا پڑے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....دو گھنٹے بعد وہ دونوں نور کے گھر بیٹھے تھے

بھئ یہ اچانک کیسے پروگرام بن گیا؟؟؟ صفدر صاحب شایان کی جانب دیکھتے ہوئے بولے

ماما کہتی ہیں کہ پاکستان آؤ اور بزنس دوبئی بلاتا ہے اسی لیے اب پیک اپ کرنے جا رہا ہوں تو سوچا نور کو بھی ساتھ لے جاؤ...

نور امی کے ساتھ محو گفتگو تھی

یہ تو بہت اچھی بات ہے ویسے بھی پردیس کتنا ہی کیوں نہ اچھا ہو اپنے ملک والی بات نہیں ہوتی..

جی یہ تو بجا فرمایا آپ نے بس اسی لیے یہاں شفٹ کرنے کا سوچ لیا...

بیگم کھانا لگائیں بچے آئیں ہیں آپ کی تو برائیاں ہی ختم نہیں ہو رہیں...

نور اور شایان مسکرانے لگے...

وہ خفگی سے انہیں دیکھتی ہوئیں بولیں

برائیاں تو نہیں کر رہے ہم بس آپ حسد کرتے ہیں کہ نور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کو مجھ سے زیادہ لگاؤ ہے

...کہتی ہوئ کچن میں چلی گئیں

ہماری ابھی تک اس بات پر لڑائ ہوتی ہے کہ نور میرے زیادہ قریب ہے... وہ آنکھ مارتے ہوئے بولے

شایان نے مسکرانے پر اکتفا کیا

..شایان نے نور کو اشارہ کیا اور وہ سمجھ گئ

امی کھانا مت لائیں ہم ڈنر کر کے نکلے تھے... نور کچن میں جاتی ہوئ بولی...

...لو بھلا ایسے کیسے جانے دیں تمہیں

تو کھانے سے کیا ہو جائے گا ویسے بھی شایان ڈائٹ کا بہت خیال رکھتے ہیں...

لیکن... انہوں نے احتجاج کرنا چاہا

ہم بس ملنے آئے ہیں کھان پھر کبھی کھا لیں گے

اچھا بھئ نہیں کھلاتی کھانا بس... وہ ہاتھ اٹھاتی ہوئیں بولیں

نور کبھی تم نے سوچا تھا کہ شایان تمہارا ہمسفر بنے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جسے تم نے ہزاروں لقب سے نوازا تھا

نور کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئ

واقعی میں امی میں نے نہیں سوچا تھا کہ یہ مسٹر کھڑوس میرے سرتاج بنیں گے

...وہ بھی نور کے ساتھ مسکرانے لگیں

****

ایک ہفتہ گزر چکا تھا انہیں دوبئی آئے لیکن نور ابھی تک مِیرا سے کانٹیکٹ نہیں کر سکی تھی وہ ہر وقت اسی پریشانی میں مبتلا رہتی اگر اسے موقع ملا تھا تو وہ گنوانا نہیں چاہتی تھی..

پلیز اللہ پاک مجھے مِیرا سے ملوا دیں ورنہ میں کبھی خود سے نظریں نہیں ملا سکوں گی میں اتنی خودغرض نہیں ہوں کہ اپنی خوشیوں کے واسطے شایان کی خوشیوں کی قربانی دے دوں...

نور شایان کا لیپ ٹاپ چیک کرنے لگی لیکن اسے تو پاسورڈ ہی معلوم نہیں تھا... نور مایوس ہو کر بیٹھ گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

ازمیر مریم کے آگے پیچھے رہتا اور مریم کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کیوں اس کی مدد کرتا ہے لیکن مریم اسے نظر انداز کرتی جس حد تک ممکن ہوتا...

آج پھر سے آفس سے نکلتے ہوئے وہ مریم کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا...

مریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی...

ڈنر پر چلیں گیں میرے ساتھ؟؟؟

سوری...کہ کر مریم سائیڈ سے نکل گئ...

ارے میں کوئ ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں... وہ مریم کے ساتھ چلنے لگا

اور میں اچھے سے جانتی ہوں جو کچھ ڈیٹس پر ہوتا ہے بچی نہیں ہوں میں... مریم تڑخ کر بولی

لگتا ہے آپ جا چکی ہیں پہلے ڈیٹ پر...

مریم رک کر اسے کڑے تیوروں سے دیکھنے لگی...

میرا مطلب وہ نہیں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پھر سے چلنے لگی

دیکھیں آپ مجھے جانتی ہیں میں ایک عزت دار فیملی سے ہوں آپ کی عزت کو خراب کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا...

اتنی صاف گوئ پر مریم حیران رہ گئ

اگر آپ کو اپنا ٹائم پاس کرنا ہے تو کسی ایسی لڑکی سے رابطہ کریں جو اس کام میں انٹرسٹڈ ہو مجھے اس سب میں کوئ دلچسپی نہیں سو پلیز میرا راستہ مت روکا کریں آپ... مریم اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوئ بولی

پلیز آپ یہ سب مت کریں میں آئیندہ سے خیال رکھوں گا لیکن جب بھی آپ کو کوئ مدد درکار ہو تو آپ سب سے پہلے مجھے یاد کریں گیں...

جی شکریہ...

کہ کر مریم سبک رفتاری سے چلنے لگی

راستے میں وہ ایک دکان پر اپنے لیے ناشتے لینے چلی گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پیسے پکڑتے ہوئے دکاندار نے مریم کا ہاتھ بھی پکڑ لیا

اس وقت دکان میں اور کوئ گاہک یا ملازم نہیں تھا

وہ کمینگی نظروں سے مریم کو دیکھ کر ہنس رہا تھا

مریم اپنا ہاتھ چھڑواتی شاپر اس کے منہ پر مار کر باہر بھاگ گئ...

گھر پہنچ کر مریم نے دروازہ بند کیا اور کمرے کو بھی لاک لگا لیا

وہ روتی ہوئ بار بار اپنا ہاتھ رگڑ رہی تھی اسے لگ رہا تھا اس کا ہاتھ ابھی تک اس آدمی کی گرفت میں ہے

مریم بار بار صابن سے اپنا ہاتھ دھونے لگی نا جانے کون سی گندگی تھی جو وہ صاف کرنے کی کوشش کر رہی تھی مریم کو اپنے وجود سے نفرت ہونے لگی تھی

صابن ختم ہو گیا لیکن وہ غلاظت جوں کی توں برقرار تھی... مریم بے بسی سے زمین پر بیٹھ گئ

اسے آفاق یاد آنے لگا جو اکثر مریم کو کہتا کہ وہ نور کی طرح گھر سے نکلتے ہوئے سر پر دوپٹہ لیا کرے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق تم کتنے دقیانوسی ہو نہ میں نہیں لے سکتی یہ دوپٹہ وغیرہ... مریم ناک منہ چڑھائے بولی

سمجھ تو اسے اب آیا تھا کہ سر ڈھانپنے سے عورت اللہ کی امان میں رہتی ہے سر اس لیے ڈھانپا جاتا ہے تاکہ اپنی عزت کی حفاظت کی جائے...

ہائے لیکن افسوس ساری باتیں بعد میں ہی کیوں سمجھ آتی ہیں جب وقت ہوتا ہے تب انسان اتراتا پھرتا ہے اور جب وقت نکل جاتا ہے پھر بس پچھتاتا ہے....

انسان نصحیت سے نہیں ٹھوکر سے جب دل پر چوٹ لگتی ہے پھر سمجھتا ہے کیونکہ جو سبق دنیا سکھاتی ہے وہ ہمیشہ یاد رہتا ہے

ساری زندگی پڑھنے میں گزار دیتے ہیں لیکن جو سبق زمانہ سکھاتا ہے تو کسی کتاب میں موجود نہیں جسے دوسرے الفاظ میں تجربہ کہتے ہیں

****

...نور تمہاری امی کا فون ہے بات کر لو

شایان اپنا فون نور کو تھماتے ہوئے بولا اور خود باہر چلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا

نور نے کال بند کی تو اس کے دماغ میں جھماکا ہوا وہ جلدی سے کانٹیکٹ لسٹ چیک کرنے لگی اور عین توقع کے مطابق مِیرا کا نمبر اسے مل گیا...

نور باہر دیکھتی جلدی سے اپنے موبائل میں نمبر سیو کرنے لگی

نور اٹھ کر باہر گئ اور شایان کو اس کا موبائل واپس کر دیا...

شایان نے مسکراتے ہوئے پکڑ لیا

نور تمہیں مجھ سے شکایت تو نہیں کہ میں نے تمہیں گھر میں قید کر دیا ہے؟؟ نور جانے کے لیے مڑی ہی تھی کہ شایان کی آواز نے اس کے قدم روک دئیے

نہیں شایان میں جانتی ہوں آپ کام کے سلسلے میں آئے ہیں اس لیے مجھے کوئ شکایت نہیں.....

میں کوشش کر رہا ہوں کہ جلد از جلد اپنا کام ختم کر کے تمہیں گھمانے کے لیے لے جاؤں لیکن میری غیر موجودگی میں کافی چیزیں خراب ہو چکی ہیں جس کے باعث میں کام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں پھنس گیا ہوں

کوئ بات نہیں شایان آپ اطمینان سے اپنا کام کریں مجھے کوئ مسئلہ نہیں ہے...

نور کی بات پر شایان مسکرانے لگا

اللہ نے مجھے ایسی صابر بیوی دی ہے شایان دل میں سوچتا ہوا حیران ہونے لگا...

نور واپس کمرے میں چلی گئ...

****

شایان جیسے ہی آفس کے لیے گھر سے نکلا نور دروازہ بند کرتی کمرے میں آ گئ اور مِیرا کا نمبر ڈائل کرنے لگی...

نور کے ہاتھ کپکپا رہے تھے

بیل جا رہی تھی لیکن مِیرا نے اٹینڈ نہ کی شاید انجان نمبر کی وجہ سے پک نہ کر رہی ہو نور نے پھر سے دھڑکتے دل کے ساتھ نمبر ملایا.....

تیسری بیل پر مِیرا نے فون اٹھا لیا...

ہیلو؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سپیکر پر مِیرا کی آواز ابھری

مِیرا میں نور بات کر رہی ہوں... نور خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی ہوئ بولی...

...اووہ تو اپنے شوہر کے ساتھ تم بھی آئ ہو گریٹ

...مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

...لیکن میں تم سے بات کرنے کی روادار نہیں

..پلیز مِیرا مجھے شایان کے متعق بات کرنی ہے

شایان کے متعلق کیا؟؟؟ مِیرا سیدھی ہوئ

...میں مل کر تم سے بات کرنا چاہتی ہوں تم بتاؤ

نور سوچ سوچ کر بول رہی تھی

ہمممم ٹھیک ہے پھر جگہ میں تمہیں بتا دیتی ہوں تم کل پہنچ جانا جو بات کرنی ہو گی دیکھیں گے...

..کہ کر مِیرا نے کھٹاک سے فون بند کر دیا

نور کی دھڑکن معمول سے تیز ہو گئ بلاشبہ وہ جو کرنے جا رہی تھی بہت بڑی قربانی تھی اور شاید ہی کسی میں اتنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوصلہ ہو ایسا کرنے کا بہرحال اب جب کہ میں ارادہ کر چکی ہوں تو اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹوں گی.. نور نے اکثر شایان کو راتوں کو اٹھ کر روتے ہوئے دیکھا تھا اور اسے دیکھ کر نور کا بھی دل بھر آتا وہ کسی سے کہتا نہیں تھا لیکن اس کی تکلیف بہت زیادہ تھی جسے وہ سب سے چھپا کر رکھتا شایان آپ کی یہ تکلیف اب میں ختم کر دوں گی مجھے خوشی ہے میں کسی کام تو آئ آپ کے....

ورنہ یہ دکھ مجھے سکون سے نہیں رہنے دے گا کہ آپ کی زندگی میں بربادی کی وجہ میں ہوں... نور آنکھ کا گوشہ صاف کرتی ہوئ بولی..

****

مریم کو شاہ صاحب نے طلب کیا تو وہ ڈرتی ہوئ اندر گئ...

جی سر؟؟ مریم ہاتھ مسلتی ہوئ بولی

آپ کو یہاں کوئ مسئلہ تو نہیں ہے؟؟

نو سر...

اچھے سے سوچ کر بتائیں کوئ سٹاف ممبر کی جانب سے شکایت یا کچھ بھی آپ کھل کر مجھ سے بات کر سکتیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہیں

سر الحمدللہ آپ کا آفس اور سٹاف سب بہت اچھا ہے اور مجھے کوئ مسئلہ نہیں ہے... مریم پرسکون ہوتی بولنے لگی

ازمیر مجھے بتا رہا تھا کہ ایک دو بار اس نے آپ کو گھر ڈراپ کرنے کی آفر کی تھی پہلی بار تو آپ نے قبول کر لی لیکن بعد میں آپ نے ٹھکرا دی دیکھو بیٹا چاہے ازمیر میرا بیٹا ہے مجھے اس پر بھروسہ تو ہے لیکن پھر بھی میں آپ کو محتاط رہنے کی ہدایت دوں گا جیسا کہ آپ جانتی ہو رہتا تو وہ بھی اس دنیا میں ہی ہے اور آپ بھی جانتی ہو کہ آج کل کیا ہو رہا ہے کہتے ہیں

مرد چاہے ستر سال کا ہو چاہے بیس سال کا ہمیشہ بےاعتبار ہی ہوتا ہے کیونکہ آخر کو ہے تو مرد نہ...

آپ کو کوئ بھی دقت ہو آپ مجھے بتائیں میں بذات خود اس مسئلے کو حل نہیں کروں گا کسی کے ذریعے کرواؤں گا آپ کو مخفی رکھ کر تاکہ آپ میری جانب سے بدگمان نہ ہوں آپ مجھے اپنے والد کی طرح سمجھ سکتی ہیں.. وہ شفقت بھرے لہجے میں بول رہے تھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا

تھینک یو سر میں ضرور آپ سے ڈسکس کروں گی اگر کوئ پرابلم ہوئ تو...مریم مسکراتی ہوئ بولی

...گڈ آپ جا سکتی ہیں اب

...مریم سر ہلاتی باہر نکل گئ

سچ کہتے ہیں پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتے آج بھی دنیا میں اچھے لوگ ہیں جنہیں خوف خدا ہے سب ایک جیسے نہیں ہوتے کچھ اچھے انسان بھی ہوتے ہیں....

....مریم سوچتی ہوئ اپنے کام میں مصروف ہو گئ

****

شایان آج آپ نے آفس نہیں جانا؟؟ نور کو فکر ہونے لگی جانا ہے لیکن خیریت؟؟

...نہیں آج لیٹ ہو گۓ ہیں نہ آپ

ہاں رات کافی دیر تک کام کرتا رہا تھا اسی لیے.. شایان جمائ لیتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور اثبات میں سر ہلاتی کچن میں چلی گئ

آج اس نے میرا سے ملنے جانا تھا اور شایان ابھی تک گھر میں ہی تھا...

...آدھ گھنٹے بعد شایان آفس کے لیے نکل گیا

دس منٹ بعد نور بھی گھر سے نکل آئ اس کا اندازہ تھا اتنے وقت میں وہ گھر سے دور جا چکا ہو گا لیکن جیسے ہی نور کیب میں بیٹھنے لگی شایان نے اسے دیکھ لیا وہ اپنا والٹ بھول گیا تھا اور وہی لینے واپس آ رہا تھا...

نور مجھے بنا بتائے کہاں جا رہی ہے؟؟؟شایان کی پیشانی پر حیرت کی لکریں ابھریں...

وہ نور کو آواز دینے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے سوچنے لگا

آخر وہ جا کہاں رہی ہے پیچھا کر کے دیکھتا ہوں شایان نے گاڑی اس کیب کے پیچھے لگا دی..

...نور میرا کے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچی

عجیب سی جگہ تھی آس پاس جنگل تھا شاید وہ ایک بوسیدہ سا ٹوٹا پھوٹا گھر تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کھانستی ہوئ اندر گئ کافی دھول تھی نور ہاتھ سے مٹی ہٹاتی ہوئ چلنے لگی...

مِیرا؟؟؟ نور نے زور سے آواز دی

آ جاؤ بےبی میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں...

چند قدم مزید بڑھائے اور سامنے مِیرا کھڑی نظر آئ...

شرٹ جو کہ پیٹ سے اوپر تھی ساتھ میں جینز پہن رکھی تھی جو جگہ جگہ سے پھٹی تھی جیسا کہ آج کل فیشن ہے...

نور کے چہرے پر ناگواریت آ گئ اسے دیکھ کر.. وہ مغرور انداز میں کھڑی تھی نور کو سر سے پاؤں تک دیکھنے لگی....

نور نے بیلو کلر کی شلوار قمیص پہن رکھی تھی اور سر پر دوپٹہ لے رکھا تھا...

حیرت ہے ویسے شایان کا ٹیسٹ تو ایسا نہیں
پھر ناجانے کیوں تمہیں اپنے ساتھ رکھے ہوئے ہے...

مِیرا ناک چڑھاتی ہوئ بولی

نور کے اطمینان میں کوئ فرق نہ آیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کے پیچھے پیچھے شایان بھی وہاں پہنچ گیا لیکن وہ چھپ کر ان دونوں کے بیچ ہونے والی گفتگو سننے لگا

...ویسے کیا بات کرنی تھی تمہیں مجھ سے

مِیرا تم پلیز شایان کی لائف میں واپس آ جاؤ شایان صرف تم سے پیار کرتے ہیں اور بہت زیادہ کرتے ہیں...

...مجھے فرق نہیں پڑتا نہ ہی مجھے یقین ہے

پلیز میرا یقین کرو شایان کی خوشی تم ہو میں شایان کی خوشیوں کی بھیک مانگتی ہوں پلیز ان کے پاس واپس آجاؤ...

..شایان ششدہ سا یہ سب دیکھ رہا تھا

سٹرینج ایسی بیوی پہلی بار دیکھی ہے جو اپنے ہاتھوں سے ہی اپنا شوہر کسی دوسری عورت کو سونپ رہی ہے تم جانتی بھی ہو کیا بول رہی ہو... مِیرا کو یقین نہیں آ رہا تھا اپنی نظروں پر

میں اپنی خوشی پر شایان کی خوشی کو فوقیت دوں گی میرے لیے شایان میری ذات سے پہلے ہیں مجھے کچھ بھی کرنا پڑا تو میں کروں گی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن مجھے اب اس انسان میں کوئ دلچسپی نہیں پھر میں کیوں مانوں تمہاری بات... مِیرا کندھے اچکاتی ہوئ بولی

پلیز تم جو بھی کہو میں کروں گی لیکن پلیز شایان کو مت چھوڑو تم ان کی زندگی میں واپس آ جاؤ گی تو وہ پہلے کی طرح ہو جائیں گے...

کیا کر سکتی ہو تم شایان کے لیے؟؟؟ مِیرا اس کی آنکھوں میں جھانکتی ہوئ بولی

کچھ بھی جو تم بولو... نور بے خوف ہو کر بولی

جان دے سکتی ہو اپنی کیونکہ جب تک تم زندہ رہو گی مجھے تسلی نہیں ہو گی شایان نے اتنا وقت تمہارے ساتھ گزارا ہے اگر اس کا دل میری محبت سے منکر ہو گیا پھر وہ تو تمہیں تلاشے گا....

دے سکتی ہوں... نور نے بس اتنا ہی کہا

ویل مزے کی سٹوری ہے شوہر کسی کے لیے مر رہا ہے تو بیوی اس کے لیے تم....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مِیرا حیران ہوتی پیچھے دیکھنے لگی

نور نے پیچھے چہرہ موڑ کر دیکھا

...شایان تم یہاں کیسے آئے

شایان... نور نے زیر لب دہرایا

شایان نکل کر سامنے آ گیا

بلکل میں... نور حیرت و خوف کی ملی جلی کیفیت میں اسے دیکھنے لگی...

..اسی وقت باہر سے گولیاں چلنے کی آواز آئ

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟؟ مِیرا کی آواز سنائ دی

تم بتاؤ کسے بلایا ہے تم نے؟؟؟ شایان مِیرا کا بازو دبوچتے ہوئے بولا

جنگلی انسان چھوڑو مجھے میں تو خود نہیں جانتی... مِیرا اپنی بازو چھڑواتی ہوئ بولی

...نور تم یہاں آؤ

نور جو گولیوں کی آواز سے سہمی کھڑی تھی شایان کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکارنے پر اس کی جانب چلنے لگی... مِیرا اس گھر کا کوئ پچھلا دروازہ ہے؟؟؟

ہاں ہاں ہے چلو... مِیرا تیزی سے قدم بڑھانے لگی.. شایان نور کا ہاتھ پکڑے اس کی پیروی کرنے لگا...

تینوں جنگل میں نکل آئے اور بھاگنے لگے...

وہ لوگ کافی دور نکل آئے کہ انہیں سڑک نظر آنے لگی... نور رک کر ہانپنے لگی...

شایان میں.... میں اور نہیں بھاگ سکتی

نور بھاگنا پڑے گا ورنہ وہ لوگ یہاں پہنچ جائیں گے...

شایان نے نور کا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگا مِیرا پھرتی سے بھاگ رہی تھی اسے اپنی جان کے لالے پڑ رہے تھے...

آؤچ.. نور کی چینخ نکلی...

کیا ہوا؟؟؟ شایان نے اسے مڑ کر دیکھا

شایان میرا پاؤں... نور درد سے کراہنے لگی

تم یہاں بیٹھو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور ایک پتھر پر بیٹھ گئ اور شایان اس کا پاؤں پکڑ کر دیکھنے لگا

شایان آپ رہنے دیں آپ جائیں میں بعد میں آ جاؤں گی...نور اپنا پاؤں اس کے ہاتھ سے پیچھے کرتی ہوئ بولی

تم پاگل ہو کیا میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا ورنہ خود بھی یہیں تمہارے ساتھ رہوں گا...

شایان نور کے پاؤں سے کانٹا نکالنے لگا

نور کے چہرے پر تکلیف کے آثار ابھرنے لگے دوپٹہ اس کا بھاگتے ہوئے کہیں گر گیا تھا..

نور کے بال ٹیل پونی میں سے باہر نکل کر چہرے پر آ رہے تھے آنکھوں میں نمکین پانی جمع تھا شایان کی نظر نور پر پڑی تو ایک پل کو نظر ہٹانا بھول گیا آج اسے نور سے حیسن کوئ چہرہ نہیں لگ رہا تھا مِیرا کا بھی نہیں...

کیا ہوا شایان؟؟ نور خوف اور تکلیف کے زیر اثر بولی

کچھ نہیں شایان مسکراتے ہوئے نیچے دیکھنے لگا جیب سے رومال نکال کر نور کے پاؤں پر باندھ دیا اور کھڑا ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا...

اب؟؟؟ نور اسے دیکھتے ہوئے بولی

شایان لب کاٹتے ہوئے نور پر جھکا اور اسے اپنی بازوؤں میں اٹھا لیا

شایان یہ کیا... نور اس حرکت پر حیران رہ گئ

یہ کہ آپ میری بیوی ہیں سو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں...شایان چلتے ہوئے بولنے لگا

لیکن شایان آپ تھک جائیں گے مجھے اتار دیں نیچے میں خود چلتی ہوں...

جی نہیں اب تو ایسے ہی جاؤں گا میں... نور شایان کے بدلے بدلے انداز پر حیران تھی

نور کے ہارٹ نے بیٹ مس کی شایان کے اتنے قریب اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا...

نور اسے دیکھنے لگی

نور ایک کام کرو...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی؟؟؟

...میری گلاسز زرا اوپر کرو گر جائے گی

..نور نے ہاتھ بڑھا کر اس کی عینک اوپر کر دی

شایان مسکرانے لگا اسے دیکھ کر نور بھی مسکرانے لگی...

....آپ تھک گۓ ہوں گے شایان

کافی دور آنے کے بعد نور پھر سے بولی

ویسے آج معلوم ہوا کیسے بیوی بوجھ لگتی ہے اف کم کھایا کرو موٹی... شایان شرارت سے مسکراتے ہوۓ بولا

نور برا مان گئ

میں بے تو آپ کو بولا تھا کہ مت اٹھائیں لیکن آپ اپنی مرضی سے یہ بوجھ اٹھاۓ ہوۓ ہیں.. نور منہ بناتی ہوئ بولی

شایان مسکرانے لگا

سڑک پر پہنچ کر شایان نے نور کو اتارا اور اس کا ہاتھ پکڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر کھڑا ہو گیا

شاید یہاں سے لفٹ مل جائے لیکن جیسا یہ علاقہ ہے چانسزز کم ہیں... شایان اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولا

..اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا لیکن انہیں کوئ گاڑی نظر نہ آئ

مجھے لگ رہا ہے آج رات یہاں جانوروں کے ساتھ ہی سونا پڑے گا شیر لوری سنائے گا ہمیں.. شایان اسے ڈراتے ہوئے بولا

نور تھوک نگلتی ہوئ بولی

شایان یہاں پر جانور بھی ہوتے ہیں کیا؟؟

...بلکل اور بہت خوفناک قسم کے

شایان اب ڈرائیں تو مت مجھے تو آپ سے اتنا ڈر لگتا ہے ساتھ میں آپ ان کو بھی ملا لیں.. نور کی بات پر شایان کے قہقہے بلند ہوئے

آؤ اس درخت کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں... شایان سامنے والے درخت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

نور اس کا ہاتھ تھامے چلنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کو یہ احساس بہت اچھا لگ رہا تھا کہ شایان اس کی پرواہ کر رہا ہے اسے اپنے ساتھ رکھ رہا ہے

...وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھ گۓ درخت کی اوٹ میں

آسمان ستاروں سے بھر چکا تھا رات پوری طرح اپنے پر پھیلا چکی تھی...

ہوا چلتی تو پتوں میں سر سراہٹ پیدا ہوتی وہ دونوں خاموش تھے صرف ہوا کے چلنے سے خاموشی میں ارتعاش پیدا ہو رہا تھا نور کے بال اڑ کے اس کے چہرے پر آ رہے تھے

وہ دونوں اس سیاہ رات کا حصہ لگ رہے تھے بلکل خاموش ایک دوسرے سے دور...

نور کی نظریں آسمان پر تھیں آج کا چاند بہت باریک تھا شاید چاند کی پہلی تاریخ میں سے کوئ تاریخ تھی...

نور نے شایان کی نظریں خود پر محسوس کیں تو اس کی جانب دیکھنے لگی

شایان مسکراتے ہوۓ اسے دیکھ رہا تھا

آپ کو کچھ چاہیے؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم گھر میں بیٹھی ہو کیا اگر چائیے بھی تو کیسے دو گی...
شایان مسکراہٹ روکتے ہوئے بولا

یہ تو ہے... نور سمجھتی ہوئ بولی

شکر ہے ورنہ مجھے لگا تھا ایک گھنٹہ لگا کر سمجھانا پڑے گا

میں بدھو نہیں ہوں... نور ناک چڑھاتی ہوئ بولی

اچھا پھر کیا ہو... شایان کو اس کی باتیں لطف دے رہیں تھیں

....نور اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

****

..مریم آفس میں بے ہوش ہو گئ

...اس کی ایک کولیگ اسے ہوش میں لائ

تم ٹھیک ہو؟؟

ہاں بہتر ہوں...مریم کا سر ابھی تک چکرا رہا تھا آج اس نے ناشتہ نہیں کیا تھا اسی وجہ سے بے ہوش ہو گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں سے گزرتے ہوئے ازمیر کی نظر مریم پر پڑی جو سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھی تھی...

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟ وہ رعب سے بولا

وہ سر مریم بے ہوش ہو گئ تھی تو میں صرف مدد کر رہی تھی... وہ گھبراتی ہوئ جلدی جلدی وضاحت کرنے لگی...

ٹھیک ہے تم جا کر اپنا کام کرو اور مریم کی طرف متوجہ ہوا

آپ ٹھیک ہیں؟؟ مریم نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا

نقاہت کے باعث بار بار اس کی آنکھیں بند ہو رہیں تھیں...

مجھے ابھی چھٹی مل سکتی ہے کیا؟؟؟ مریم کا سانس پھول رہا تھا

آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہیں... وہ مریم کی بات نظر انداز کرتے ہوئے بولا

جی میری طبیعت ٹھیک نہیں صبح سے... مریم آنکھیں کھولے رکھنے کی کوشش کرتی ہوئ بولی

آپ ایسا کریں میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلیں....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں گھر جا کر آرام کر لوں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی.... مریم کو ڈاکٹر کی فیس کی فکر تھی

آپ چلیں میرے ساتھ... وہ مریم کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا

مریم لڑکھڑاتی ہوئ چل رہی تھی اگر وہ ٹھیک ہوتی تو اسے اپنا ہاتھ نہ پکڑنے دیتی لیکن آج اسے سہارے کی ضرورت تھی...

ازمیر اسے ایک لیڈی ڈاکٹر کے کلینک لے گیا...

چیک اپ کے بعد ڈاکٹر ازمیر کے سامنے بیٹھ گئیں...

آپ کی وائف بہت کمزور ہیں ان کی ڈائٹ کا خیال رکھیں اس طرح بعد میں مسئلہ ہو گا.. ازمیر ناسمجھی کے عالم میں ڈاکٹر کو سن رہا تھا...

بعد میں مطلب؟؟؟

آپ کو معلوم نہیں آپ کی وائف پریگنینٹ ہیں...

جی جی معلوم ہے... ازمیر نے جھوٹ بولا

جی تو ان کے کھانے پینے کا خیال کریں میں نے ڈرپ لگا دی ہے بہتر ہیں اب وہ یہ کچھ میڈیسنس ہیں جو انہیں لینی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہیں آپ لے جا سکتے ہیں انہیں

ازمیر پیسے دیتا کھڑا ہو گیا

...شک تو اسے تھا ہی لیکن آج ڈاکٹر نے تصدیق بھی کر دی

...ازمیر پر سوچ انداز میں گاڑی چلا رہا تھا

تھینک یو سر... مریم تشکرانہ نظروں سے اسے دیکھتی ہوئ بولی

ازمیر کچھ نہیں بولا

مریم ایک بات بتاؤ؟؟ تھوڑی دیر گزرنے کے بعد وہ بولا

جی سر؟؟ مریم اس کی جانب متوجہ ہوئ

تم شادی شدہ ہو؟؟؟

...میرے شوہر کی ڈیتھ ہو گئ ہے

مریم خود کو سنبھالتی ہوئ بولی

اووہ افسوس ہوا سن کر

...لیکن شاید تمہاری شادی کو زیادہ وقت نہیں ہوا

...جی دو ماہ بعد وہ اس دنیا سے چلے گۓ تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک... کہ کر اس نے مریم کے گھر کے باہر گاڑی روکی

ایک بات مریم؟؟

...جی سر بولیں

میں نے پہلے بھی کہا تھا اب پھر سے کہ رہا ہوں تم بلا جھجک مجھ سے کوئ بھی ہیلپ لے سکتی ہو یا پھر کچھ بھی شئیر کر سکتی ہو مجھے اپنا دوست سمجھو...

..وہ مریم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

...مریم نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کے نیچے سے نکال لیا

...ٹھیک ہے سر... کہ کر وہ باہر نکل گئ

نا جانے کیوں مجھے یہ انسان صحیح نہیں لگتا مریم کو ہمیشہ ہی وہ کھٹکتا تھا اس کی نظریں عجیب سی ہیں...

کہتے ہیں عورت کو اللہ نے تیسری آنکھ دی ہوتی ہے جس سے اسے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ سامنے والا انسان اسے کس نظر سے دیکھ رہا ہے....

مریم سر جھٹکتی بیٹھ گئ ڈرپ کے بعد اس کی طبیعت قدرے بہتر تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازمیر نے کھانا بھی لے کر دیا تھا مریم کھانا کھا اللہ کا شکر ادا کرنے لگی اور سو گئ..

****

مام میں کراچی جا رہا ہوں...آفاق بیگ ہاتھ میں پکڑے بولا

خیریت بیٹا..

جی وہ ہیڈ آفس میں میٹینگ ہے بس وہی اٹینڈ کرنے جا رہا ہوں

اچھا کب تک واپسی ہے؟؟؟

یہی کوئ دو چار دن میں

صحیح... اللہ کی امان میں رہو..

وہ آفاق کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئیں بولیں

آفاق نے دروازے کی جانب قدم بڑھا دئیے

یار میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ میرے پاپا تھوڑے سخت ہیں وہ دوستوں کے گھر جانے کی اجازت نہیں دیتے...ایمان بے بسی سے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن پہلے تو ایسا نہیں تھا جب ہم سکول میں تھے تب تو تم آ جاتی تھی پھر اب کیوں نہیں؟؟

تب کی بات اور تھی اب ہم بڑے ہوں گے ہیں نہ..تم ایسا کرو میرے گھر آ جاؤ اور باقی سب کو بھی بول دو ورنہ میں ان کو بھی فون کر دیتی ہوں ہم یہاں پارٹی کر لیں گے...

اچھا ٹھیک ہے اگر تم کہتی ہو تو ایسا کر لیتے ہیں ورنہ میرا ارادہ تو کسی ریسٹورینٹ جانے کا تھا...

نہیں میرے گھر کا ٹھیک رہے گا ویسے بھی گھر میں بس ماما, میں اور فاطمہ ہی ہیں..

اووکے پھر آتے ہیں شام میں..کہ کر اس نے فون بند کر دیا...

اور ایمان شکر ادا کرنے لگی کہ مان گئ..

****

کچھ ہی پل گزرے ہوں گے کہ نور نیند کی وادی میں اتر گئ

شایان نور کو دیکھتے ہوئے اس کا موازنہ مِیرا سے کر رہا تھا اور پہلے کی طرح اب کی بار بھی نور ہی فاتح ہوئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر چلیں دیکھتے ہیں یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے...شایان سوچتے ہوئے مسکرانے لگا

****

آفاق نے آتے ہی سب سے پہلے میٹینگ اٹینڈ کی اس کے بعد آفاق اور اس کے آفس کے لوگ سمندر پر چلے گۓ..

آفاق سب سے الگ تھلگ ایک سمت میں تنہا چل رہا تھا

مریم کو سمندر بہت پسند تھا

اف مریم تم تو مجھے چھوڑ چکی ہوں لیکن تمہاری یادیں کیوں نہیں چھوڑیں یہ دل آج بھی چاہتا ہے کہیں سے تم سامنے آ جاؤ بس اب یہ سزا یا تو ختم کر دو یا پھر ملتوی کر دو کچھ تو رحم کرو میرے حال پر

مجھے لگا تھا میں بھول چکا ہوں تمہیں لیکن تم تو آج بھی جوں کی توں میرے دل پر براجمان ہو

انسان تو چھوڑ دیتے ہیں لیکن یادیں عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتیں یہ کسی آسیب کی طرح انسان کی روح سے چمٹ جاتی ہیں جن سے چھٹکارہ صرف موت ہی دلا سکتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کہتے ہیں شادی کر لو لیکن وہ نہیں جانتے محبت میں شرک نہیں ہوتا پھر چاہے خدا سے ہو یا بندے سے اور جو شرک کر جائے سمجھو اس کی محبت میں صدق نہیں تھا اگر محبت سچی ہوتی تو کبھی کسی اور کے در پر نہ جاتا محبت تو آپ کو ایک ہی در کا مرید بنا دیتی ہے جہاں سے آپ ساری زندگی بھاگ نہیں سکتے جتنا اس سے بھاگو یہ اتنا آپ کو تڑپاتی ہے اتنا جلاتی ہے عشق کی آگ میں جلنا آسان نہیں ہوتا پل پل سلگنا پڑتا ہے دل جلانا پڑتا ہے دن رات اس ایک انسان سے وابستہ کرنے پڑتے ہیں اس کے علاوہ کسی اور کا خیال بھی گناہ تصور کیا جاتا ہے پھر کسی اور کا ہاتھ پکڑنا تو ناممکنات میں شمار ہے پھر جا کر آپ عاشق کہلاتے ہیں

آج اس شعر پر بھی یقین آ گیا

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجیے

اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کر جانا ہے

پڑھنے میں تو واہ واہ کہتے ہیں سب لیکن جو اس آگ میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلتا ہے اس کا حال کوئ پوچھ کر دیکھے مسکراتے ہوئے بھی اپنی داستان سنائے گا تو آپ رو پڑو گے...

آفاق آج بہت دن بعد خود سے محو گفتگو تھا

آہ مریم

کبھی تم سے اتنے گہرے مراسم تھے کہ زندگی میں بہار تھی مگر پھر یوں سلسلہ ٹوٹا کہ برسوں دل کے آنگن میں کوئ موسم نہیں اترا..

مجھ کو ویران کر کے کہیں تو آباد ہوئ ہو گی تم...

آفاق ہنسنے لگا تم نے تو مجھے شاعر ہی بنا دیا ہے

مریم؟؟ آفاق نے چہرہ موڑ کر دیکھا

یہ میری آنکھوں کا دھوکہ تھا یا وہ سچ میں تھی...

آفاق اس لڑکی کی جانب لپکا لیکن شاید وہ جا چکی تھی...

مجھے لگتا ہے آج میرے دماغ کے ساتھ ساتھ میری نظر پر بھی حاوی ہو گئ ہو... آفاق خود پر ہنستا ہوا سب کے پاس چلا گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کو آج بے چینی ہو رہی تھی اسی لیے وہ دس منٹ بعد ہی سمندر سے واپس آ گئ...

حیرت سے ورنہ میں ایک ایک پہر گزار دیتی ہوں اور آج میرے دل کی کیفیت کیوں عجیب سی ہو گئ...مریم اپنی حالت پر حیران تھی...

****

مریم مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے؟؟ ازمیر اس کے سامنے آتے ہوئے بولا

جی سر بولیں... مریم کام چھوڑتی اس کی جانب متوجہ ہوئ

اگر میں کچھ مانگوں تو میری بات مانو گی؟؟؟

ویل میرے بس میں ہوا تو ضرور... وہ تابعداری سے بولی

پھر رہنے دو...

نہیں بتائیں کیا کام ہے آپ کو مجھ سے... مریم اس کے احسانات میں سے ایک احسان اتارنا چاہتی تھی

نہیں چھوڑو... اچھا آج ڈیڈ نے تمہیں گھر بلایا ہے آج وہ آفس نہیں آئے تو تم سے کچھ ڈسکس کرنا تھا شاید مصفرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میڈم سے جو میٹینگ تھی اس کے متعلق

نور سمجھتی ہوئ اثبات میں سر ہلانے لگی

ٹھیک ہے تو کس وقت میں جاؤں؟؟

خود نہیں جاؤں گی میں لے جاتا ہوں اس حالت میں کہاں
...بسوں کے دھکے کھاتی پھرو گی

چلیں ٹھیک ہے اگر آپ کو زحمت نہ ہو تو... مریم کی
طبیعت ناساز تھی جس کے باعث اس نے حامی بھر لی

نہیں مجھے کیوں زحمت ہو گی میں نے گھر جانا ہے ساتھ
...میں آ جانا

...وہ ٹائمنگ بتاتا ہوا اندر کیبن میں چلا گیا

....مریم واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئ

...شام چھے بجے وہ ازمیر کے ساتھ نکل گئ

آج بھی ازمیر اسے سیدھا ڈرائینگ روم میں لے آیا اور خود
...اس کے ساتھ بیٹھ گیا مریم اس سے دور ہو کر بیٹھ گئ

سر کہاں ہیں؟؟؟ مریم کے چہرے پر پسینے آنے لگا دل کہ
..رہا تھا کچھ گڑبڑ ہے لیکن اب تو وہ آ چکی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ڈیڈ اوپر ہیں ابھی آتے ہوں گے بس

...یاد ہے میں نے صبح تم سے کچھ مانگا تھا

جی؟؟؟ مریم تھوک نگلتی ہوئ بولی

مریم صرف اپنا ایک دن مجھے دے دو... وہ مریم کے قریب ہو کر اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

یہ کیا بدتمیزی ہے... مریم اپنا ہاتھ چھڑواتی کھڑی ہو گئ

ریلیکس ایسا کیا ہو گیا جو چلا رہی ہو صرف ہاتھ ہی تو پکڑا ہے اس میں اتنا ہائپر ہونے والی کیا بات ہے...

آپ کے لیے ہو گی معمولی سی بات لیکن میرے لیے نہیں ہے...

دیکھو مریم بھلائ اسی میں ہے کہ چپ چاپ میری بات مان لو تمہارے آگے پیچھے تو کوئ نہیں ہے پھر کیا مسئلہ ہے تمہیں میرے ساتھ رہو گی تو عیش کرو گی یوں گھٹ گھٹ کر مرنا نہیں پڑے گا دوسری بات جاب چاہیے تو میری ڈیمانڈ پوری کر دو فکر مت کرو اس چیز کے الگ سے پیسے دوں گا جتنے تم بولو گی بس یہ دور جانے والی بات مت کرو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کہتے ہوئے اس نے مریم کو اپنے حصار میں لے لیا

مریم اس پر مکے برسانے لگی اسے خود سے پرے دھکیلنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس کی گرفت بہت مضبوط تھی

مجھے جو کرنا ہے وہ تو میں کروں گا ہی اگر ڈیل کر لو گی تو تمہاری بھلائ ہے... وہ مریم کے بالوں کو چھپڑتے ہوئے بولا

تمہاری ڈیل سے تو میں مرنا بہتر سمجھتی ہوں چھوڑو مجھے... مریم روہانسی ہو گئ

یااللہ پلیز میری عزت بچا لیں میں مر جاؤں گی پلیز... مریم دل ہی دل میں دعا کرتی آس پاس نظر دوڑانے لگی...

اسے ڈیکوریشن پیس نظر آیا مریم نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھایا اور ازمیر کے سر پر دے مارا..

وہ کراہتا ہوا پیچھے ہٹا...

بلڈی بچ تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گا.. وہ سر تھامے مریم کو بولنے لگا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم نے جلدی سے اپنا بیگ اٹھایا اور باہر بھاگی

ازمیر کے سر سے خون رسنے لگا تھا

....اگر یہ ڈیڈ کے پاس پہنچ گئ نو

وہ سوچتے ہوئے مریم کے پیچھے لپکا

مریم کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا وہ بھاگتی جا رہی تھی چاروں طرف اندھیرا تھا کہیں کہیں سٹریٹ لائٹس چل رہی تھی

ِ مریم پیچھے دیکھے بنا بھاگ رہی تھی اسے لگا اگر اس نے پیچھے دیکھا تو وہ اسے پکڑ لے گا..مریم کے پاؤں جواب دے گۓ لیکن وہ رک نہیں سکتی تھی گھر بھی نہیں جا سکتی تھی کہ وہ سب سے پہلے گھر ہی چیک کرے گا وہ ننگے پاؤں بھاگ رہی تھی نہ اسے جوتے کا ہوش تھا نہ ہی دوپٹے کا اسی دوران مریم ایک چوڑے سینے سے ٹکرائ...

وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئ اسے لگا ازمیر اس تک پہنچ گیا ہے لیکن سامنے موجود چہرے کو پہچاننے میں اسے ایک پل بھی نہ لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق... مریم کے آنسوؤں میں مزید روانی آ گئ دوسری جانب آفاق ششدہ سا اسے اس حال میں دیکھ رہا تھا

مریم یہ سب کیا ہے؟؟؟ وہ پریشانی سے بولا

بس اتنا کہنے کی دیر تھی مریم اس کے سینے سے لگ گئ...

آفاق پلیز مجھے لے جاؤ وہ میرے پیچھے ہے وہ کبھی بھی یہاں پہنچ جائے گا پلیز مجھے اس غلیظ انسان سے دور لے جاؤ... مریم تیزی سے بول رہی تھی...

ایک منٹ مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے... آفاق اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولا

ابھی تم مجھے لے جاؤ اس جگہ سے اور چھپا دو تاکہ وہ مجھے ڈھونڈ نہ سکے پلیز آفاق... مریم نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دئیے...

اچھا تم فکر مت کرو ہم چلتے ہیں یہاں سے... آفاق اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا...

مریم ڈری سہمی سی اس کے قدم کے ساتھ قدم ملانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آفاق نے کیب روکی اور دونوں اس میں بیٹھ گۓ

...آفاق بے یقینی سے مریم کو دیکھ رہا تھا

ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟ مریم اسے اپنی جانب دیکھتا پا کر بولی

...مجھے یقین نہیں آ رہا تم میرے سامنے ہو

مریم تلخی سے مسکرائ

اور مجھے سمجھ نہیں آ رہا تمہارے آمد پر خوش ہوں یا پھر دکھی...

چلو آؤ اندر چل کر بات کرتے ہیں

دونوں کیب سے باہر نکل آۓ اس وقت وہ ایک ہوٹل کے سامنے کھڑے تھے

حیرت ہے تم ابھی بھی مجھ سے بات کرنے کے روادار ہو...

مریم ایک بات محبت مر نہیں سکتی یہ خاموش ضرور ہو جاتی ہے لیکن کبھی ختم نہیں ہوتی یہ ایک بے اختیار جذبہ ہے جو آپ پر غالب آ جاۓ تو پھر مات یقینی ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم آنسو پینے کی ناکام کوشش کرنے لگی.. چلو اندر میرے ساتھ.... آفاق اسے دیکھتا ہوا چلنے لگا... مریم اس کے پیچھے چلنے لگی اس وقت خدا نے اسے مسیحا بنا کر بھیجا تھا پھر وہ کیسے انکار کر سکتی تھی...

آفاق نے ایک کمرہ لیا اور مریم کو چلنے کا اشارہ کیا...

اب بتاؤ کیا تھا وہ سب؟؟؟ آفاق اسے پانی کا گلاس پکڑاتے ہوئے بولا

مریم نے ایک ہی سانس میں سارا ختم کر لیا..

مزید چائیے؟؟

مریم نے نفی میں سر ہلایا

آفاق وہ میرے باس کا بیٹا تھا جو میرے پیچھے تھا

اچھا لیکن کیوں پڑا تھا تمہارے پیچھے...

مریم کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا

مریم بولو... کافی دیر گزرنے کے بعد بھی جب مریم کچھ نہ بولی تو آفاق بولا

آفاق وہ میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کا جھکا سر مزید جھک گیا

...آنسو باڑ توڑ کر نکل آئے

آفاق نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں

تم مجھے وہیں بتاتی میں دیکھتا اسے کیسے تمہیں ہاتھ بھی لگاتا

میں نہیں چاہتی میری وجہ سے تم کسی مصیبت میں پھنس جاؤ... تم نے مجھے اس درندے سے بچا لیا میرے لیے اتنا ہی بہت ہے...

...تم آرام کرو تھک گئ ہو... آفاق کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا

مریم نے بھیگا چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا

وہ جو اس سے محبت کرتا تھا نظر بھر کر دیکھا بھی نہیں مریم کو...

...میں صبح آؤں گا باقی باتیں بعد میں ابھی تم آرام کرو

...وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا

...مریم مایوسی سے دروازے کو تکنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق کے اپنے دل کی دنیا میں ہلچل مچ گئ تھی یوں مریم کا اچانک سامنے آنا وہ بھی اس حال میں اس کے ذہن میں ہزاروں سوال تھے جن کے جواب وہ سننا چاہتا تھا لیکن مریم کی حالت دیکھتے ہوئے اسے انتظار کرنا بہتر لگا....

کچھ زخم برسوں بعد بھی نہیں بھر پاتے ہمیشہ ہرے رہتے ہیں ایک ہوا کا جھونکا بھی چھو کر گزرے تو رسنے لگتے ہیں لوگوں کو اب کیا سمجھائیں کہ وقت ہر درد کا مرہم نہیں ہوتا...

سب کچھ فلم کی مانند آفاق کے سامنے چلنے لگا...

وہ خود کو پرسکون کرتا ہوٹل پہنچا

اور پانی کے ساتھ نیند کی گولیاں لے کر سو گیا...

****

نیند تو مریم کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی.وہ گھٹنوں پر سر رکھے بیٹھی تھی...

یہ دنیا بہت ظالم ہے انسان کی شکل میں وحشی جانور مخفی ہیں میں کیوں پہلے ہی اس کا وہ روپ نہ دیکھ پائ ہمدردی جتا کر اعتبار حاصل کر رہا تھا اور میں ایک بار پھر سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بیوقوف بن گئ

بلاشبہ لوگ اچھے ہوتے ہیں لیکن صرف اپنے مطلب کی حد تک...

مطلب بہت اہمیت رکھتا ہے جہاں مطلب پورا ہو جائے وہ رشتہ ختم ہو جاتا ہے...

اللہ پاک آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے میری عزت و ناموس کی حفاظت کی ورنہ وہ درندہ تو مجھے زخمی کر کے چھوڑتا میں پہلے زخمی ہوئ روح کو نہیں بھر سکی تو اب یہ نئے زخم کون بھرتا... مریم انہیں سوچوں میں غرق کب نیند کی آغوش میں چلی گئ اسے معلوم ہی نہ ہوا...

****

....سورج کی کرنیں ان پر پڑیں تو نور کسمسائ

...پاؤں کا درد محسوس ہوا تو فوراً آنکھیں کھول دیں

...اس کے پاؤں میں سوجن ہو گئ تھی

...نور کے چہرے پر تکلیف کی لکریں ابھریں

پاؤں سے ہوتے ہوئے اس کی نظر شایان پر پڑی جو ہاتھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا تکیہ بنائے بے خبر سو رہا تھا... نور اس کے پاس جانے کا قصد کر ہی رہی تھی کہ شایان بول پڑا...

یار نور پردے تو آگے کر دو دھوپ آ رہی ہے...

نور مسکراتی ہوئ اس کے سامنے جا بیٹھی..

شایان یہاں پردے کیسے لاؤں میں؟؟؟ نور کی آواز پر شایان آنکھیں کھولنے لگا جمائ روکتے ہوئے جب دماغ نے کام کیا تو اندازہ ہوا کہ وہ دونوں گھر میں تو موجود ہی نہیں ہیں...

اووہ ہاں مجھے خیال ہی نہیں رہا... شایان ٹیک لگاتے ہوئے بولا

اچھا یہ بتاؤ رات میں کتنے چوہے اور چھپکلیاں تمہارے اوپر آئیں...

چھی شایان مجھے بہت بری لگتی ہیں چھپکلیاں... نور منہ بگاڑتی ہوئ بولی

شایان ہنسنے لگا

تو میں کون سا کھانے کو کہ رہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بتائیں زرا آپ پر کوئ سانپ نہیں آیا

نہیں میری تو اپنی جگہ ہے دوستی ہے سب سے... شایان اس کی ناک دباتے ہوئے بولا

دوستی کس طرح؟؟ نور سوچ میں پڑ گئ

ابھی اگر میں ان کو بلاؤں گا تو وہ تمہیں تنگ کرنے کے لیے آ جائیں گے میں تو بات بھی کر لیتا ہوں ان سے...

سچ میں شایان؟؟ نور رازداری سے بولی

بلکل شایان نچلا لب دبائے مسکراہٹ روکنے کی کوشش کرنے لگا

نور تھوک نگلنے لگی

آپ ان کو نہیں بلائیں گے نہ؟؟؟

اگر تم میری ساری باتیں مانو گی پھر...

اووکے آپ کی ہر بات مانو گی لیکن آپ اپنے ان عجیب عجیب دوستوں کو مت بلائیے گا... نور ناک چڑھاتی ہوئ بولی

اووکے نہیں بلاتا... شایان کھڑا ہوتا ہوا بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آؤ چلیں... شایان نے نور کے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلائ

نور نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ شایان کے ہاتھ میں دے دیا اور کھڑی ہو گئ...

اب وہ دونوں روڈ پر چلنے لگے کسی لفٹ کے انتظار میں لیکن جس طرح کا یہ علاقہ تھا لفٹ ملنا ناممکن سا تھا اسی لیے جیسے ہی سگنل آۓ شایان نے اپنے ایک دوست کو میسج کر دیا کہ وہ یہاں پہنچ جاۓ...

نور کچھ دیر اور چلتے رہنا ہے تب تک میرا دوست آ جاۓ گا... شایان اسے آگاہ کرنے لگا... لیکن جیسے ہی انہوں نے کچھ فاصلہ طے کیا سامنے مِیرا کھڑی تھی اور ساتھ میں تین چار نقاب پوش آدمی...

شایان نے نور کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی...

اس سے پہلے کہ وہ دونوں بھاگتے انہوں نے نور اور شایان کو گھیر لیا

آ ہاں ڈونٹ موو شایان ورنہ یہ لوگ نور کو اس دنیا سے بھیجنے میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگائیں گے... مِیرا اس کے روبرو آتی وہیٔ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جیسی گھٹیا لڑکی سے یہی توقع کی جا سکتی ہے... شایان حقارت سے بولا

.....نور سہمی ہوئ شایان کے پہلو میں کھڑی تھی

تمہاری یہ بیوقوف بیوی میرے پاس آئ تاکہ میں تمہارے پاس واپس آ جاؤں... مِیرا نے قہقہ لگایا

پاگل لڑکی تمہیں اندازہ نہیں ہے میں کون ہوں میرے ایک اشارے پر یہاں لائنز کی لائنز لگ جائیں گیں اور تمہیں لگتا ہے کہ میں اس انسان کے پیچھے خود کو ذلیل کروں گی ...ناٹ ایٹ آل

اچھے سے جانتا ہوں تمہیں صرف میرے پیسے اور میری پرسنالٹی سے پیار تھا اور جب تم نے دیکھا کہ میں تمہارے اشاروں پر نہیں چل رہا تو تم نے اپنا راستہ بدل لیا...

بلکل تمہاری یہی چیز تو مجھے سب سے زیادہ پسند تھی بہت انٹیلیجینٹ ہو نہ لیکن پاکستان جا کر سب ویسٹ کرنے لگے ہو... مِیرا اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بولی

...شایان نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا

چہ چہ چہ تمہاری یہ بیوی اس سے پیار کرنے لگے ہو نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیپ دی گن آن ہر

مِیرا کے کہنے کی دیر تھی کہ نور پر انہوں نے بندوق تان لی...

...نور کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

نو... شایان اسے اپنے پیچھے کرتے ہوئے بولا

تمہاری دشمنی مجھ سے ہے تو نور کو اپنے عتاب سے محفوظ رکھو...

ویل کہتے تو تم ٹھیک ہو...مِیرا پرسوچ انداز میں بولی

میں جانتا تھا کہ یہ لوگ تم نے بلائے ہیں لیکن تم صاف مکر گئ

ہاں دراصل پہلے میرا ارادہ نور کو مار کر تمہیں اپنا بنانے کا تھا لیکن مجھے ایسا مرد نہیں چاہیے دو عورتوں میں بٹا ہوا سمی از پرفیکٹ میرے علاوہ کسی کا نام بھی اس کی زبان پر نہیں آ سکتا سو ناؤ آئ ہیو چینج مائ مائنڈ اب نور کی بجائے تمہیں ماروں گی تاکہ یہ بھی ساری زندگی تمہارے لیے ترستی رہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں... نور آگے آتی ہوئ بولی

نور پیچھے رہو غلطی سے بھی گولی لگ سکتی ہے... شایان اسے تنبیہ کرنے لگا

لیکن نور شایان کے منع کرنے کے باوجود اس کے ساتھ کھڑی ہو گئ

مِیرا پلیز شایان کو کچھ مت کرو...نور اس کی جانب متوجہ ہوئ...

ہائے شایان ویسے یہ تمہاری بیوی پاگل ہے تمہارے لیے...

شوٹ ہیم... مِیرا کے حکم پر پہلی گولی پھر دوسری گولی بھی چل گئ.....

ہر طرف سناٹا چھا گیا نہ کسی پرندے کی آواز آ رہی تھی نہ کسی انسان کی....

آفاق صبح سویرے اٹھا اور تیار ہو کر ہوٹل کے لیے نکل گیا...

پہلی دستک پر ہی مریم نے دروازہ کھول دیا رات کی نسبت اب وہ قدرے بہتر لگ رہی تھی... مریم نے اس کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...راستہ چھوڑا اور اس کے پیچھے دروازہ بند کر دیا

کیسی ہو اب؟؟؟ آفاق کو اپنی آواز کسی گہرے کنواں سے آتی محسوس ہوئ

ٹھیک ہوں اور تم؟؟؟

...تمہارے سامنے ہوں

مریم خاموش ہو گئ

کچھ پل خاموشی کی نظر ہوئے

...آفاق نے اس خاموشی کو توڑا

تم جاب کیوں کر رہی ہوں اور وہ حسن کہاں ہے؟؟؟ آفاق سپاٹ سے انداز میں بولا

مریم کے زخم پھر سے ہرے ہوگۓ جن پر مرہم کبھی رکھا ہی نہیں تھا وہ مندمل کیسے ہوتے..

مریم کی زندگی کا سب سے تکلیف دہ باب یہی تھا جہاں سے اس کی زندگی جہنم بن گئ...

کیا بتاؤں میں تمہیں آفاق پھر کہیں تم یہ نہ کہ دو کہ میں ہمدردی لینے کی کوشش کر رہی ہوں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں لگتا ہے میں ایسا بولو گا؟؟ آفاق کو حیرانی ہوئ نہیں...

پھر بولو ہر ایک بات مجھے سب جاننا ہے تم اس حال میں کیوں ہو کیا ہوا تمہارے ساتھ سب کچھ بتاؤ...

مریم آنسو صاف کرتی بولنے لگی

میں نے شادی کر لی تھی حسن سے پھر جب صبح میں اٹھی چھ ماہ قبل:

حسن شیشے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا..

مریم کی آنکھ کھلی تو اسے دیکھنے لگی...

میری جان اٹھ گئ؟؟ حسن محبت پاش نظروں سے دیکھتا ہوا بولا

ہاں... مریم نے مختصر سا جواب دیا

حسن اس کے سامنے بیٹھ گیا

میں کام سے جا رہا ہوں تم پریشان مت ہونا... حسن مریم کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں حسن تم کہیں نہیں جاؤ گے ہماری شادی ہوئ ہے میں تمہارے لیے سب کو چھوڑ کر آئ ہوں اور تمہیں باقی دنیا کی پڑی ہے.... مریم اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی

کون سی شادی؟؟ حسن انجان بنا

مریم ششدہ سی رہ گئ

اور میں تمہیں گن پوائنٹ پر تو نہیں لایا اپنی مرضی سے آئ ہو تم میرے پاس..

مریم الجھتی ہوئ اسے دیکھنے لگی

کیا مطلب ہے ان بے تکی باتوں کا...

تو تم نے اس نکاح کو سچ سمجھ لیا... حسن قہقہے لگانے لگا

بیوقوف لڑکی تو وہ میں نے تمہارا دل رکھنے کے لیے کیا تھا وہ مولوی نہیں میرا دوست تھا تاکہ تم اس کے بعد خود کو مجھے سونپ دو.. حسن اس کے چہرے پر آئ لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے بولا

کیا بکواس ہے یہ تم مذاق کر رہے ہو نہ میرے ساتھ؟؟ مریم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا ہاتھ جھٹکتی ہوئ بولی

مذاق تو کل کیا تھا بس میرا مطلب پورا ہو گیا تو مذاق بھی ختم...

مریم کا سر نفی میں ہل رہا تھا لیکن لب خاموش تھے

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟

..... پلیز کہ دو یہ سب جھوٹ ہے

نو بے بی اب تو میں سچ بول رہا ہوں تم یقین کیوں نہیں کر رہی مجھے جو چاہیے تھا وہ مل گیا اگر زبردستی کرتا تو تم کیس کر دیتی میری بدنامی ہوتی لیکن جس طرح تم آئ ہو اس کے بعد کیس کرنے کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا...

مریم ششدہ سی اسے دیکھ رہی تھی جسے اس نے سر کا تاج بنایا تھا اسی نے اس کے سر سے عزت کی چادر اتار پھینکی تھی عورت اس کے بغیر کنگال ہو جاتی ہے وہ بھی لٹ چکی تھی لیکن دل ابھی بھی ماننے پر تیار نہ تھا... حسن یہ سب... مریم کے آنسوؤں نے باقی بات ادھوری رہنے دی

اف میری جان تمہیں یاد ہے میں چھ ماہ سے تمہارے آگے پیچھے گھوم رہا تھا لیکن تم مغرور بنی مجھے گھاس بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ڈالتی تھی نا جانے کتنی بار مجھے ٹھکرایا میں نے تبھی سوچ لیا تھا کہ ایک دن تمہیں اپنے پاؤں میں گراؤں گا اس دن تم مجھ سے بھیک مانگو گی اور دیکھو زرا خود کو آج تم گڑگڑاؤ گی کہ میں تم سے شادی کر لوں اور میں تمہیں ٹھوکر مار کر چلا جاؤں گا ویسے بھی تم چیز بھی ایسی ہو کہ ہر کوئ پانا چاہے میری قسمت اچھی نکلی کہ میں پہلا انسان ہوں تم تک رسائ پانے والا...

لیکن تم تو مجھ سے پیار کرتے ہو نہ؟؟

پیار مائ مٹ ایک ایسی لڑکی سے پیار جو کسی کی منگیتر ہے تمہاری عقل بھی اتنی ناقص تھی یہ بھی نہ سمجھ سکی کہ کبھی بھی کوئ مرد کسی ایسی عورت کا انتخاب نہیں کرتا جو کسی دوسرے مرد سے منسوب ہو میری عقل پر پتھر نہیں پڑے تھے جو تم جیسی آوارہ لڑکی کو اپنے گھر کی عزت بناتا.. مریم کو یہ گالی کسی تمانچے کی طرح لگی...

میں ایسی نہیں ہوں...

اچھا تو پھر کیسی ہو میری خاطر اپنے ماں باپ کی عزت اچھال کر آ گئ جنہوں نے اب تک تمہیں پیار دیا پال کر یہاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تک لائے کل کو کسی اور مرد کی خاطر تم مجھے بھی چھوڑ جاؤ گی..

...نہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا

تم جیسی لڑکیاں اعتبار کے قابل نہیں پھر میں کیوں یقین کروں تمہارا تم تو ہر انسان کے ساتھ چل پڑو گی جو تمہیں پسند آئے گا...

نہیں... مریم کو تکلیف ہو رہی تھی اس کی باتوں سے

...تم ایک گھٹیا بدکردار لڑکی ہو مریم یاد رکھنا میری بات

حسن....مریم آنسوؤں سے تر چہرہ لیے بولی

ایسا نہیں ہے تو پھر مجھے بتاؤ میرے کہنے پر ڈیٹس پر کیوں آتی تھی ماں باپ سے جھوٹ بول کر اور میرا جہاں دل کرتا میں تمہیں ٹچ کرتا لیکن تم مجھے روکتی نہیں تھی جبکہ روک سکتی تھی یہی سب تم میرے ساتھ بھی کر سکتی ہو مجھے دھوکہ دے کر مجھ سے جھوٹ بول کر نا جانے کس کس کے ساتھ کیا کیا کرتی پھرو میں تو بےخبر ہی مارا جاؤں گا نہ....

پلیز بس کر دو... مریم کا ضبط جواب دے گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئینہ دکھا رہا ہوں تو برداشت نہیں ہو رہا تم سے ہاں... وہ مریم کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے بولا

حسن میں کہاں جاؤ گی پلیز یہ مت کرو میرے ساتھ مجھے اپنا نام تو دے دو...

جہاں مرضی جاؤ دنیا بہت بڑی ہے اور رہی بات نام کی تو کسی بھی انسان سے کہنا تمہیں مل جائے گا یہ تو کوئ مسئلہ نہیں ہے...

حسن میرا دل بند ہو جائے گا

اتنی جلدی نہیں ہوتا اب یہ رونا دھونا کسی نئے عاشق کے سامنے کرنا یہاں سے چلتی بنو... مریم حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی کس طرح اس نے رنگ بدلا تھا مریم تو بے یقینی کی کیفیت میں تھی ابھی تک

وہ اپنے منہ سے ہر چیز کا اعتراف کر رہا تھا لیکن دل پھر بھی ماننے سے انکاری ہو رہا تھا

ایسے مت دیکھو مجھے کوئ فرق نہیں پڑنے والا

حسن پلیز....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او پلیز مجھے کوئ فضول بکواس نہیں سننی اس لیے اپنا سامان اٹھاؤ اور نکلو یہاں سے...

مریم بے دلی سے اپنا بیگ اٹھانے لگی

ایک کام کر سکتا ہوں میں تمہارے لیے...

کیا؟؟ مریم بنا مڑے بولی

تمہیں اسٹیشن پر چھوڑ سکتا ہوں کیونکہ گھر تو تم جاؤ گی نہیں...

ٹھیک ہے... چونکہ مریم نہیں جانتی تھی وہ کہاں ہے اس لیے حامی بھر لی

بدلے میں کچھ ملے گا...

سب کچھ تو لے چکے ہو اب کیا باقی ہے میرے پاس جو لینا چاہتے ہو... مریم حلق کے بل چلائ

حسن کندھے اچکاتا باہر چل دیا...

حسن تمہیں مجھ پر ترس بھی نہیں آ رہا؟؟ مریم اسے دیکھنے لگی..

وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا نظریں ہنوز سڑک پر جمائے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بلکل بھی نہیں

آہ... مریم سرد آہ بھر کر رہ گئ

....یقین نہیں آرہا یہ تم ہو

اچھے سے دیکھ لو تاکہ جب اگلی بار ملیں تو پہچاننے میں دقت نہ ہو

حسن چاہے تو مجھے اپنے گھر میں ملازمہ رکھ لو لیکن مجھ سے نکاح کر لو میں کسی سے کچھ نہیں کہوں گی ایک لفظ بھی نہیں لیکن پلیز یہ مت کرو میرے ساتھ مجھے اور میری محبت کو سب کے سامنے رسوا مت کرو..

میرا دماغ خراب نہیں ہوا جو اتنی خوبصورت ملازمہ لے کر جاؤ گھر ایک منٹ میں سب سمجھ جائیں گے....

پھر کوئ اور حل نکال لو لیکن حسن...

یار بس کرو میں تنگ آ گیا ہوں تمہاری باتوں سے اب اگر تم نے مزید ایک لفظ بھی بولا تو یہیں اتار دوں گا پھر جانا اکیلی تم....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم نے کرب سے آنکھیں میچ لیں

اس وقت وہ بے حس ہو چکا تھا

اپنی حوس مٹانے کے لیے اس نے مریم کی قربانی دی واہ ایسی محبت تھی تمہاری...

مریم دل میں سوچتی ہوئ تلخی سے مسکرائ....

جاؤ تمہاری منزل تمہارا انتظار کر رہی ہے...

حسن اسٹیشن کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے بولا

اور ہاں کچھ پیسے تمہارے بیگ میں رکھ دئیے تھے میں نے میری طرف سے تحفہ سمجھ لینا.. حسن اس کا منہ تھپتھپاتے ہوئے بولا

مریم نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا اور باہر نکل گئ...

ٹرین کا وقت معلوم کیا

دو گھنٹے بعد ایک ٹرین آنی ہے جو کراچی جاتی ہے...

مریم ٹکٹ لے کر بیٹھ گئ اب تو اس کے پاس وقت ہی وقت تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سٹیشن اس وقت زرا سنسان پڑا تھا اکا دکا لوگ دکھائ دے رہے تھے کچھ پڑے سو رہے تھے مریم خاموش نگاہوں سے پٹری کو دیکھنے لگی ہوا کے جھونکے اس کے بال منتشر کرنے لگے مریم میں اتنی سکت بھی نہ رہی تھی کہ ان بالوں کو پیچھے کر لے

چہرے پر بے بسی سجائے وہ تاحد نظر ویران جگہ کو دیکھ رہی تھی

وہ بھی تو ایسے ہی ویران ہو گئ تھی اس کی دنیا بھی اجڑ گئ تھی اور آخرت بھی کیسا تمانچہ مارا زندگی نے اس کے منہ پر کہ وہ لڑکھڑائ اور ایسے گڑھے میں پھسلی کہ ساری زندگی بھی کوشش کرتی تو باہر نہ نکل پاتی.. آنسو لڑی کی صورت میں پھر سے بہنے لگے

...ماما پاپا

پلیز مجھے معاف کر دیں میں تو آپ کے پاس بھی نہیں آ سکتی نا جانے میں کیسے اس کے پیار میں اتنی اندھی ہو گئ کہ اپنی بربادی بھی نہ دیکھ سکی ہائے اب میں کیسے زندہ رہوں گی پلیز مجھے لے جائیں آ کر مجھے ڈھونڈ لیں پاپا آپ کی مریم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے ہیں اس بے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غیرت انسان سے... مریم کا چہرہ سرخ ہو گیا دل تو کر رہا تھا حسن کو جان سے مار دے کتنے آرام سے اس نے کہ دیا کہ محبت نہیں تھی محبت نہیں تھی تو پھر کیا تھا وہ سب... وہ ہاتھوں میں چہرے چھپائے رونے لگے

مریم کے آس پاس کوئ نہ تھا اسی لیے وہ خود کلامی کر رہی تھی

حسن تم مر جاؤ برباد ہو جاؤ اللہ تم سے بدلہ لے جو تم نے میرا اور میری محبت کا مذاق بنایا ہے تمہیں اللہ پوچھے دھوکے باز انسان...

یااللہ میں کہاں جاؤں نہ عزت رہی ہے نہ سر پر چھت میں تو لٹ گئ سب کچھ چھین لیا اس نے میرا نہ کوئ رشتہ ہے نہ کوئ دوست ایسے دوراہے پر لا کر کھڑا کر دیا ہے مجھے زندگی نے.....

مجھے نہیں معلوم تھا کہ محبت کرنے کی اتنی بڑی سزا ملتی ہے وہ کیسے کر سکتا ہے میرے ساتھ ایسا... مریم کو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا میں نہیں مانتی ایسا نہیں ہو سکتا وہ مجھے نہیں چھوڑ سکتا نہیں... مریم نفی میں سر ہلاتی ہوئ بول رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن مریم غلطی تمہاری ہی ہے

میری؟ میری کیسے غلطی ہو سکتی ہے

تم نے اپنے ماما پاپا کو تکلیف دی انہیں روتا چھوڑ آئ ہو ان کی عزت کی دھجیاں اڑا کر تم نے کیا سوچا کہ تم معتبر ٹھرائ جاؤ گی...

مریم خاموش ہو گئ

یہ محبت نہیں ہوتی محبت جسم سے نہیں روح سے کی جاتی ہے محبت تو یہ ہوتی ہے کہ محبوب سامنے ہو اور آپ اسے نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھیں کہ کہیں وہ بدنام نہ ہو جائے

ادب پہلا قرینہ ہے

عشق کے قرینوں میں

عاشق کبھی اپنے محبوب کو رسوا نہیں کرتا تم کیسے کہ سکتی ہو کہ یہ محبت تھی وہ تمہارے پاس آتا تم اسے اجازت دیتی تھی ورنہ کسی مرد میں اتنی مجال نہیں کہ عورت کی اجازت کے بغیر اس سے بات بھی کر سکے.. آج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم خاموش تھی اور اس کا ضمیر اسے آئینہ دکھا رہا تھا اس کی نام نہاد محبت کا جس ضمیر کو وہ آج تک سلاتی آئ تھی...

مجھے پہلے کیوں نہیں یہ سب نظر آیا... مسلسل رونے کے باعث مریم کی آنکھوں میں سوجن ہو گئ, چہرہ مرجھایا ہوا تھا اسے معلوم ہی نہ ہوا کب دو گھنٹے بیت گۓ اور ٹرین آ گئ... مریم مرے مرے قدم اٹھاتی ٹرین میں جا بیٹھی اصل سفر تو شاید اب شروع ہوا تھا...
مریم کے ساتھ ساتھ آفاق بھی رو رہا تھا...

آفاق مجھے تو چاروں جانب سے شکست ہوئ تھی نہ فیملی رہی نہ محبت میں تو خالی ہاتھ رہ گئ کنگال ہو گئ میں...
اور سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ میں خود ذمہ دار ہوں اپنی اس حالت کی اگر تبھی عقل استعمال کرتی اور وہ قدم اٹھانے سے پہلے ایک بار منفی پہلو پر نظر ثانی کر لیتی تو شاید زمانے کی ٹھوکریں میرا مقدر نہ بنتیں.....

آفاق کو سمجھ نہیں آ رہی تھی اس کی داستان پر افسوس کرے یا ہمدردی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر میں کراچی آ گئ جو زیور میں گھر سے لائ تھی اسے بیچ کر یہاں ایک چھوٹا سا گھر لے لیا سب سے لو ایریا میں آفاق اس وقت مجھے احساس ہوا کہ میرے پاس کیا تھا پاپا نے دنیا کی ہر نعمت مجھے دی اور میں ان سب کو ٹھکرا کر چلی گئ...

کچھ پیسے جو حسن نے دئیے اور کچھ گھر خریدنے کے بعد جو رقم میری پاس بچ گئ اس پر میں اپنا گزر بسر کرنے لگی اور تم یقین نہیں کرو گے آفاق میں نے ایسے بھی دن دیکھے ہیں جب جیب میں ایک ٹھیلہ نہیں تھا اور پیٹ خالی تھا میں اپنی زندگی کا یہ وقت کبھی نہیں بھول سکتی شاید یہ بھلائے جانے کے قابل بھی نہیں ہے تمہیں معلوم ہے آج مجھے اللہ کی دی ہوئ ہر چیز کی قدر آ گئ ہے پھر چاہے وہ رزق ہو یا رشتے...

مریم خاموش ہو گئ...

جتنی تکلیف اس نے برداشت کی تھی اسے بیان کرنے کے لیے الفاظ کم تھے...

مریم میں جانتا ہوں تم نے جو کیا وہ غلط نہیں بہت غلط تھا لیکن جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا وہ حد سے زیادہ برا تھا شاید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اتنی تکلیفوں کی مستحق نہ تھیں جتنی تمہیں ملی ہیں

نہیں آفاق مجھے شاید ضرورت تھی اس سب کی ورنہ میں کبھی نا سمجھ پاتی اپنی غلطیوں کو کبھی نہ دیکھ پاتی مجھے افسوس نہیں ہے نہ ہی میں افسوس کر سکتی ہوں کیونکہ اس کی وجہ میں خود ہوں میری کم عقلی ہے... آفاق کو دیکھ کر مریم کو لگ رہا تھا سخت دھوپ میں گھنا سایہ مل گیا ہو...

مریم تم واپس چلو میرے ساتھ گھر...

نہیں آفاق تم پاگل ہو کیا میں نے تمہیں اسی لیے سب نہیں بتایا کہ تم مجھے واپس لے جاؤ میں وہاں موجود ایک ایک انسان کی گناہگار ہوں ماما پاپا کے بعد تمہاری سب سے بڑی مجرم ہوں میں مجھ سے ایسا رویہ مت رکھو مجھے سزا دو اپنے دل کی بھڑاس نکالو....

آفاق نفی میں سر ہلانے لگا

مریم مجھے لگا تھا میں تم سے نفرت کرنے لگا ہوں لیکن آج مجھے تم سے دوبارہ محبت ہو گئ ہے...

مریم حیرت سے اسے تکنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آخر کس مٹی کا بنا تھا وہ شخص جو اتنا سب ہونے کے باوجود اس کے ساتھ کھڑا تھا...

تمہیں تو مجھ جیسی لڑکی کو ٹھوکر مار کر جانا چائیے

اگر اس کا علم نہ ہوتا تو شاید ایسا ہی کرتا لیکن اب ممکن نہیں تمہیں اس حال میں چھوڑ کر جانا...

آفاق تم سمجھ نہیں رہے میں واپس نہیں جا سکتی حسن نے مجھے کسی سے نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑا

مریم تم یہاں تنہا سروائیو نہیں کر سکتی...

میں تنہا نہیں ہوں میرے ساتھ ہے کوئ...

کون؟؟؟

مریم اِدھر اُدھر دیکھنے لگی

میں گھر جا کر تمہیں اپنی رپورٹس دکھا دوں گی پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا....

اووہ.... آفاق سمجھ گیا

کوئ فرق نہیں پڑتا تم بس واپس چل رہی ہو تو مطلب فائنل ہے... آفاق حتمی انداز میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق میں اپنی زندگی شروع کر چکی ہوں واپسی کے دروازے تاحیات مجھ پر بند ہیں مجھے کسی آزمائش میں مت ڈالو میں برداشت نہیں کر سکوں گی... مریم چہرہ ہاتھوں میں چھپائے زادوقطار رونے لگی...

آفاق نے اسے رونے دیا تاکہ اس کا دل ہلکا ہو جائے اس کی اپنی آنکھیں بھی برس رہیں تھیں

خوبصورت چہروں کے پیچھے نہیں سچی محبت کے پیچھے بھاگیں

چہرے تو بہت مل جائیں گے لیکن محبت نہیں ملے گی...

****

جیسے ہی مِیرا نے شوٹ ہم بولا نور شایان کے سامنے آ گئ پہلی گولی اس کے پیٹ میں لگی اور دوسری بازو کے آر پار ہو گئ.....

شایان شاک کی کیفیت میں نور کو دیکھنے لگا جو لڑکھڑا رہی تھی شایان گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور نور کے چہرے کے نیچے اپنی بازو رکھ دی...

نور... شایان اس کا منہ تھپتھپانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مِیرا افسوس سے دیکھنے لگی کہ نشانہ چوک گیا

...نور اپنی آنکھیں کھولے رکھنا بند نہیں کرنا

شایان اسے ہوش میں رکھنے کی کوشش کرنے لگا

..لیکن نور کی آنکھیں بار بار بند ہو رہیں تھیں

...چند ہی منٹوں میں نور خون میں نہا گئ

شایان کو اپنی بے بسی پر غصہ آرہا تھا

اس سے پہلے کہ مِیرا دوبارہ شوٹ کرنے کا بولتی ان کے سامنے ایک گاڑی آ رکی...

....مِیرا ڈر گئ اور ان لوگوں کے ساتھ بھاگ دوڑی

...وہ شایان کا دوست تھا

شایان کیا ہوا؟؟ وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگا... یار ابھی کچھ مت پوچھ بس جلدی سے ہاسپٹل چل... کہتے ہوئے شایان نے نور کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی اور نور کی آنکھیں بند ہو گئیں...

شایان نے اسے اٹھا کر گاڑی میں لٹایا اور دوست کو فل سپیڈ پر ڈرائیو کرنے کی ہدایت دی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نو نور تم ایسے نہیں جا سکتی...شایان کی آنکھوں سے آنسو نکل کر نور کے چہرے پر گرے لیکن وہ تو دنیا جہان سے بے خبر تھی... پلیز ڈرائیو فاسٹ... شایان فکر مندی سے بولا

****

ابھی تم کچھ دن یہاں ہوٹل میں رہو جب تک میں کراچی میں ہوں اور تمہیں کوئ ضرورت نہیں ہے ایسی گھٹیا جگہ پر جاب کرنے کی اس بارے میں ہم بعد میں بات کریں گے...

آفاق کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا

ایک اور بات...

مریم نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا

تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہوئ تو مجھے فون کر لینا اپنا نمبر میں لکھ کر جا رہا ہوں اور اگر تم نے مجھے نہیں بتایا تو میں ناراض ہو جاؤں گا تم سے...

مریم آنکھوں میں نمی لیے اثبات میں سر ہلانے لگا...

آفاق دروازہ بند کرتا باہر نکل گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا اب کیا کرے وہ واپس نہیں جا سکتی تھی لیکن دل تو چاہتا تھا واپس جانے کو
ماما,پاپا,مجیب,ایمان,فاطمہ سب کتنے یاد آتے تھے یہ تو وہی جانتی تھی پتہ نہیں زندگی مجھے موقع دے گی بھی یا نہیں آپ لوگوں کو دوبارہ دیکھنے کا...

یااللہ پلیز میرے لیے آسانی کر دیں میں مزید تکلیف برداشت نہیں کر سکتی مجھ میں ہمت نہیں رہی اب... آفاق نے سہی کہا تھا اس معاشرے میں عورت مرد کے سہارے کے بغیر نہیں رہ سکتی لیکن میں تو اس قابل نہیں ہوں کہ مجھے کوئی سہارا دے کوئی پاگل ہی ہو گا جو مجھے پناہ دے گا...

حسن کاش تم ایسا نہ کرتے مجھے نفرت محسوس ہوتی ہے تم سے...مریم حقارت سے سوچنے لگی

تمہیں کبھی میری یاد نہیں آئی آتی بھی کیوں؟

محبت اور وقت گزاری میں فرق ہوتا ہے تمہارا ساتھ میرے لیے ایک اثاثہ تھا اور میں فقط تمہارا ٹائم پاس دل بہلانے کا ایک کھلونا.. سچ میں دنیا نے بنت حوا کو کھلونا ہی سمجھ رکھا ہے تبھی تو جس کا دل چاہتا ہے ان کی عزت سے کھیل جاتا ہے یہ ہمارے مردوں کی گندی ذہنیت ہے جس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے باعث بنت حوا اپنے گھر میں بھی محفوظ نہیں آخر کب تک عورت کو کھلونا بنا کر رکھا جائے گا کیا ان کی زندگی انمول نہیں انہیں کیڑے مکوڑوں کی طرح پیروں میں روند دیا جاتا ہے پاؤں کی دھول بنا کر رکھتے ہیں جب جی چاہا اڑا دیا

اے مورخ! وہ بھی انسان ہیں انہیں بھی تکلیف ہوتی ہے زمانے کے سامنے رسوا کر کے انہیں موت کی بھینٹ چڑھا دیتے ہو ابن آدم نہ تو جی سکتی ہیں نہ مر سکتی ہیں گھٹ گھٹ کر جینے کے لیے چھوڑ دیتے ہو اس سے تو بہتر ہے ایک اور گناہ کے مرتکب ہو جایا کرو اور انہیں موت کی نیند سلا دیا کرو کیونکہ مار تو انہیں دیتے ہی ہو بس یہ سانسوں کا کھیل ہے اسے بھی ختم کر دیا کرو شاید ان کی کچھ اذیت ہی کم ہو جائے

حیرت کی بات ہے زمانہ جتنا پڑھا لکھا ہوتا جا رہا ہے یہ مرد اتنے ہی جاہل بنتے جا رہے ہیں انہیں اس بات سے بھی خوف نہیں آتا کہ ہماری بھی ماں بہنیں گھر میں موجود ہیں لیکن جب دماغ میں ہی گند بھرا ہو تو اچھا کس طرح سے سوچ سکتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سٹوڈنٹس اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں کیا فائدہ ایسے علم کا جب انہیں عورتوں کی عزت کرنا ہی نہ سکھایا جب انہیں یہ نہ بتایا کہ بیٹا کسی کی بہن بیٹی پر بری نظر مت رکھنا... میں کہتی ہوں لعنت ہے ایسے مردوں پر شرم سے ڈوب مرنا چاہیے انہیں لیکن وہ زیادہ خوش نہ ہوں اس دنیا میں تو قانون نہیں ہے یہاں کی عدالت سے بچ جائیں گے لیکن اللہ کی عدالت سے انہیں کوئ نہیں بچا سکے گا اس دن یہ روئیں گے تب ہو گا حساب بے شک اللہ بہتر حساب کرنے والا ہے....

****

ہاسپٹل کے باہر نور کو سٹریچر پر لٹایا گیا تو شایان اس کا ہاتھ تھامے اندر چلنے لگا

آنسوؤں کے باعث نور کا چہرہ بار بار دھندلاتا جا رہا تھا وہ شاک سا اس کے ساتھ چل رہا تھا

نور کا خون کافی ضائع ہو چکا تھا اسے

آئ-سی-یو میں لے گے...

یہ پولیس کیس تھا لیکن شایان نے کسی بڑے سرجن کو کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کر علاج شروع کروایا

شایان فکرمند سا باہر بیٹھا تھا

اگر نور کو کچھ ہو گیا تو میں ساری زندگی خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا پلیز اللہ پاک نور کو کچھ نہ ہو...

آج شایان کے آنسو نور کے لیے نکل رہے تھے

ملجگا سا حال بنا ہوا تھا شایان کے بکھرے بال, بڑھی شیو, آنکھیں سرخ, دھول سے اٹے کپڑے اور لبوں پر صرف نور کا نام تھا...

شایان کو لگا وہ نور کو نہیں بلکہ اپنی زندگی کو کھو رہا ہے جو ریت کی مانند اس کے ہاتھ سے پھسلتی جا رہی تھی...

نہیں نور ابھی تو ہمیں بہت سی خوشیاں ایک دوسرے کی سنگت میں دیکھنی ہیں یہاں آ کر تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی میں پھر سے کسی کو کھونے کا متحمل نہیں وہ بھی ایسی انسان کو جو مجھ سے بے حد محبت کرتی ہے..وہ نفی میں سر ہلاتا خود کلامی کر رہا تھا

...دو گھنٹے کی سرجری کے بعد ڈاکٹرز باہر نکلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شایان اٹھ کر ان کے پاس گیا

ڈونٹ وری شی از آؤٹ آف ڈینجر.... ڈاکٹر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا اور اپنے کیبن میں چلا گیا...

شایان نے نرس کو روکا

کیا میں اپنی وائف سے مل سکتا ہوں؟؟؟

...انہیں روم میں شفٹ کر دیں اس کے بعد

شایان اثبات میں سر ہلاتا باہر نکل آیا اس کے قدم دم بخود مسجد کی جانب اٹھ رہے تھے...

شایان وضو کر کے نماز پڑھنے لگا اس کے آنسو پاؤں پر گر رہے تھے نا جانے کس بات پر اس کا دل رو رہا تھا... نماز پڑھ کر وہ سجدے میں گر گیا اور زادوقطار رونے لگا ایک عرصہ ہو گیا تھا اسے خدا سے دور آئے اس نے دعا مانگنا چھوڑ دیا تھا اللہ سے بھروسہ اٹھ گیا تھا لیکن آج وہ اسی در پر آیا تھا وجہ جاننے سے وہ خود قاصر تھا نور تمہاری نمازیں تمہارا یقین فاتح ہوا اور مجھے دیکھو میں شکست کھا کر بھی جیت گیا کیا مجھ سے زیادہ کوئ خوش نصیب ہو سکتا ہے شایان کو خود پر رشک آ رہا تھا... وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کئ گھنٹے اسی حالت میں رہا کبھی اپنے گناہوں کی معافی مانگتا تو کبھی نور کی صحت یابی کی دعا کرتا شایان نے دو نفل شکرانے کے ادا کیے اللہ نے نور کی جان بخشی کر دی تھی اس کے لیے یہ عنایت بہت اہمیت کی حامل تھی...

نمازی اسے دیکھ کر پریشان ہو گۓ مولوی صاحب شایان کے پاس آۓ....

بیٹا تم ٹھیک ہو؟؟

شایان نے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھا

جی... بس اتنا ہی بول پایا

بیٹا جو یہاں روتا ہے نہ اسے قسمت پر رونا نہیں پڑتا... وہ مسکراتے ہوۓ بولے

بہت اچھی بات ہے تم دنیا کی بجاۓ اللہ کے سامنے رو رہے ہو کیونکہ اللہ ہی حقدار ہے کہ دل کا حال اسی سے بیان کیا جاۓ معلوم ہے وہ تو شہ رگ سے بھی زیادی قریب سے سب دیکھتا جانتا ہے لیکن پھر بھی جب بندہ اس سے کہتا ہے تو وہ سنتا ہے کیونکہ وہی سامع ہے اور وہ سننا چاہتا ہے وہ تو کہتا ہے کہ اے بندے مجھ سے کہ یہ تو ہماری کم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عقلی ہے جو ہم ایسے سہاروں کے پیچھے بھاگتے ہیں جو ہمیں فائدہ نہیں دے سکتا اور اللہ کا سہارا نہیں لیتے جس کے ہاتھ میں ہر چیز ہے

...شایان خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا

دل کی باتیں چپکے چپکے اللہ سے کر لیا کرو کبھی سکون کی تلاش میں نہیں نکلو گے...

...شایان اثبات میں سر ہلانے لگا

...اسے نور کا خیال آیا

...شکریہ مولوی صاحب میں چلتا ہوں

...وہ مصافحہ کرتا باہر نکل گیا

دل کے داغ دھل چکے تھے شایان پر سکون سا نور کے کمرے میں آیا...

...نرس اسے سوپ پلا رہی تھی

دروازہ کھلنے کی آواز پر نور نے چہرہ موڑ کر دیکھا اور شایان کو دیکھتی مسکرانے لگی.....

شایان نرم مسکراہٹ لیے اس کے پاس آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی ہو نور؟؟

ٹھیک ہوں میں... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی

...جھوٹ بول رہی ہو نہ

نور حیران ہوئ

...نہیں

خود کو دیکھو زرا کہاں سے ٹھیک لگ رہی ہو مام کو معلوم ہوا تو مجھے گھر سے باہر نکال دیں گی...

شایان کی بات پر نور مسکرانے لگی

...پہلے جیسی بھی ہو جاؤں گی

نرس باہر چلی گئ

شایان نے نور کا ہاتھ پکڑلیا

نور پلیز مجھے معاف کر دو... آنسو پھر سے بہنے لگے

شایان آپ معافی کیوں مانگ رہے ہیں؟؟؟ نور ششدہ سی اسے دیکھنے لگی

کیونکہ میں نے تمہیں بہت تکلیف دی ہے میرے باعث بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دکھ تم نے برداشت کیے اور میں سوچے بنا وہ سب کرتا رہا پلیز مجھے معاف کر دو.... شایان نے نور کے سامنے ہاتھ جوڑ دئیے

شایان مجھے آپ سے کوئ شکایت نہیں ہے آپ پلیز مجھ سے معافی مت مانگیں بس دوبارہ کبھی وہ سب مت کیجیے گا.....نور مسکراتی ہوئ بولی

لیکن کیوں؟؟؟

بس میں نہیں جانتی... نور نے لاعلمی ظاہر کی

اب زرا مجھے یہ بتاؤ تمہیں مِیرا کے پاس جانے کا مشورہ کس نے دیا تھا؟؟ شایان خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

آپ خوش نہیں تھے اور آپ کو اس حال میں دیکھنا میرے بس میں نہیں تھا اسی لیے میں نے وہ فیصلہ کیا لیکن سب ...خراب ہو گیا

ایک لگاؤ گا خراب ہو گیا... شایان غصے سے زیرلب بڑبڑاتے ہوئے بولا

ابھی بھی لگائیں لگے؟؟؟ نور منمنائ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں اب وہ سب نہیں کروں گا اب کچھ اور کروں گا

کچھ اور مطلب؟؟؟

تم بدھو ہی رہو گی

تمہیں انداز بھی ہے مِیرا کے اس وقت دو لڑکوں کے ساتھ افئیر چل رہے ہیں اور تم اسے میرے ساتھ باندھنے چلی تھی...

نور حیران ہوئ

مجھے تو علم ہی نہیں تھا

..اب تو علم ہو گیا نہ

...بس اب کوئ بات نہیں

کیوں؟؟

ویسے نور مجھے ہنسنی آ رہی ہے سوچ کر کہ تمہارا کیا بنے گا... شایان مسکراتے ہوئے بولا

کیا مطلب؟؟؟ نور ناسمجھی سے اسے دیکھتی ہوئ بولی

شایان نے دونوں ہاتھوں میں نور کا چہرہ تھاما اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چہرے پر جھکا اور اس کی روشن پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دئیے

نور کے ہارٹ نے ایک بیٹ مس کی

جب تم میرا یہ روپ دیکھو گی... شایان شرارتی مسکراہٹ لیے بولا

نور بلش کرنی لگی

...ایک بات بولو

شایان اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا

...بولیں

یہ جگہ تو ایسی نہیں ہے لیکن میں پھر بھی کہنا چاہتا ہوں تم میرے لیے ناگزیر ہو ان چند گھنٹوں میں مجھے لگا میں نے خود کو کھو دیا ہے میں نہیں جانتا کب ہوا یہ سب لیکن میں خوش ہوں نور کہ اللہ نے مجھے تم جیسی بیوی دی میں موم بتی لے کر بھی دوبئی کی سڑکوں پر ڈھونڈو گا نہ تم جیسی آدھی بھی نہیں ملے گی... شایان مسکراتے ہوئے کہنے لگا

..نور مسرور سی مسکرانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایک بات بتاؤ تم نے مجھے گولی کیوں نہیں لگنی دی

شایان میں اپنے سامنے آپ کو موت کے منہ میں نہیں ڈال سکتی تھی میں خود تو موت کو گلے لگا سکتی ہوں لیکن آپ کو کچھ نہیں ہونے دے سکتی....

اتنا پیار کرتی ہو مجھ سے؟؟؟ شایان کو خود پر رشک آنے لگا

اگر اسے پیار کہتے ہیں تو ہاں میں آپ سے بے تحاشا پیار کرتی ہوں اتنا کہ تم بن جینا ممکن نہیں...

آئ لو یو نور.... شایان نور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

نور کے سنگ مر مر جیسے ہاتھ ابھی تک شایان کے ہاتھ میں تھے

شایان مجھے لگ رہا ہے آپ میں کسی اور کی روح آ گئ ہے... نور شرارت سے بولی

ابھی تم بیگم جی آپ ٹھیک ہو جائیں پھر پتہ چلے گا... شایان اس کی ناک دباتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ بتاؤ مام کو کیا بولو اگر انہیں سب بتایا تو میرا تو گھر میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا جائے گا...

کوئ بات نہیں آپ کی اینٹری میں کروا دوں گی.. نور مسکراتی ہوئ بولی

اچھا ایسا کرو تم آرام کرو میں ابھی آتا ہوں میڈیسنس وغیرہ لینی ہیں...

تھوڑی سی نرمی بھی لے آئیے گا... نور شرارت سے بولی

آہاں تمہیں تو بولنا آ گیا ہے بھیگی بلی... شایان لقمہ دیتے ہوئے باہر نکل گیا...

نور نے سکون سے آنکھیں بند کر لیں...

****

آفاق بار بار نور کا نمبر ٹرائ کر رہا تھا لیکن ناکامی ہو رہی تھی.....

شایان آن لائن تھا آفاق نے اسے کال کی...

چند منٹ بعد شایان نے ریسیو کیا...

ہاں بول آفاق؟؟ وہ عجلت میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار نور آن لائن کیوں نہیں ہو رہی کل سے؟؟آفاق الجھا الجھا سا بولا

خیریت تجھے کوئ کام تھا؟؟ شایان اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا

جی تھا کچھ کام زرا میری بات کروا دیں نور سے

ابھی تو نور بزی ہے بعد میں کر لینا بات... شایان نے بہانہ بنایا

یہ نور نے کہا ہے؟؟ آفاق حیران ہوتا ہوا بولا

شایان سوچ میں پڑ گیا

آفاق میں تجھے ٹھیک بیس منٹ بعد کال بیک کرتا ہوں اووکے...

اووکے میں ویٹ کر رہا ہوں... کہ کر آفاق نے مایوسی سے فون بند کر دیا

یار نور آپ کی ہیلپ چاہیے میں شدید الجھن کا شکار ہوں نا آگے جا سکتا ہوں نا پیچھے...

آفاق نے بال مٹھیوں میں جکڑ لیے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کے نہ ہونے پر تو صبر کر لیا تھا لیکن اب سامنے آنے پر کیسے دل کو سمجھاؤں یہ تو کچھ بھی سننے کو تیار نہیں...

آفاق بے مقصد سڑکوں پر گھوم رہا تھا دماغ میں اس کے مریم چل رہی تھی دل میں تو وہ پہلے سے ہی بسی تھی...

آفاق جیبوں میں ہاتھ ڈالے چل رہا تھا...

نور آفاق آپ سے بات کرنا چاہتا ہے... شایان متفکر سا نور کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا

لائیں دیں فون میں کر لیتی ہوں بات... نور نے ہاتھ اس کے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا

اسے سب بتانا پڑے گا...

نور اسے گھورنے لگی

تو آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں اس سے چھپاؤ گی؟؟

اچھا اگر میں کہوں پھر بھی نہیں...

نور نے خاموش ہو کر سر جھکا لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان مسکراتے ہوئے آفاق کو کال کرنے لگا

...فون کی رنگ آفاق کو اس کی سوچوں سے باہر لائ

نور میں ابھی آتا ہوں آپ بات کرو... شایان کہتے ہوئے باہر نکل گیا...

کیسے ہو آفاق؟؟؟

...جیسے ہی آفاق کی نظر نور پر پڑی وہ ششدہ رہ گیا

نور؟؟

...ہاں

کیا ہوا آپ کو آپ ہاسپٹل میں کیا کر رہی ہو اور یہ آپ کی بازو؟؟؟ آفاق نے ایک ہی سانس میں کئ سوال کر ڈالے

کچھ نہیں ہوا تم بتاؤ کام تھا کوئ؟؟

پہلے مجھے بتائیں پھر میں اپنی بات کروں گا.. آفاق بضد ہوا

...نور نے اسے ساری بات بتائ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا

نور آپ کی عقل کہاں گئ تھی مجھے یقین نہیں آ رہا آپ کی بات پر...

اچھا نہ بس پہلے ہی شایان نے اچھی کی ہے اب تم بھی شروع مت ہو جاؤ...

یہ بتاؤ آپ ٹھیک ہو یا پھر مجھے بہلانے کی کوشش کر رہی؟؟

جب باقی سب سچ بتا دیا پھر یہ کیوں جھوٹ بولوں گی...

نور خفگی سے بولی

اچھا پھر سنو...

آفاق گلا کھنکارتا ہوا بولا

مجھے مریم مل گئ ہے...

آفاق نے گویا بم پھوڑا تھا...

نور کی آنکھوں میں بے پناہ حیرت تھی...

سئیرئسلی؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جی

کیسی ہے وہ اور کہاں ملی تمہیں؟؟

...اب ٹھیک ہے کراچی آیا ہوا ہوں میں

...آفاق نے نور کو مختصر ساری بات بتا دی

...نور کی آنکھوں سے آنسو روانہ ہو گۓ

نور یاد رہے یہ بات صرف ہم دونوں کے بیچ رہے آپ کے شوہر کو بھی علم نہ ہو...

ٹھیک ہے میں نہیں بتاؤ گی لیکن یہ سب آفاق مجھے دکھ ہو رہا ہے...

میری بھی یہی کنڈیشن ہے کل سے اسی لیے تو آپ کو کال کر رہا تھا تاکہ مشورہ کر سکوں...

تم کیا چاہتے ہو آفاق؟؟ نور نے دو ٹوک بات کی

نور میرا دل اسے چھوڑنے پر راضی نہیں اور دماغ اپنانے پر اب میں دل اور دماغ کی جنگ میں پھنس گیا ہوں...

میری بات سنو آفاق تم دماغ کو ہزاروں حقائق دکھا کر دلیلیں دے کر سمجھا سکتے ہو لیکن دل کو نہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سہی کہ رہی ہیں آپ میرا دل بھی اسے اس حال میں چھوڑنے پر راضی نہیں..

پھر کیا کرو گے؟؟

سوچ رہا ہوں نکاح کر لوں اس سے؟؟؟

تم اسے وہ عزت دے پاؤ گے جس کی وہ حقدار ہے؟؟؟

شاید... آفاق سوچتے ہوئے بولا

جلد بازی میں کبھی فیصلہ نہیں لینا چائیے ورنہ ساری زندگی پچھتانا پڑتا ہے...

تم مریم کو ہی دیکھ لو کہاں سے کہاں آ گئ ہے وہ...

آپ ٹھیک کہ رہی ہو...

ایک اور بات تم مریم سے وہی بات کرو جو تم بعد میں پوری بھی کر سکو یہ نہ ہو کہ ابھی تم بڑے بڑے عہدوپیمان کر لو کہ میں تمہیں ہاتھ کا چھالہ بنا کر رکھوں گا یا سر آنکھوں پر بٹھاؤں گا اور بعد میں تم پورا نہ کر پاؤ تم اسے وہی امید دلاؤ جو تم پوری کر سکو آفاق ہمیں کوئ حق نہیں پہنچتا کسی کی زندگی خراب کرنے کا ابھی تم تھوڑا وقت لو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بارے میں اچھے سے سوچو اپنے فیصلے پر بھی نظر ثانی کرو کیونکہ یہ جو تمہیں اتنا آسان نظر آ رہا ہے نہ اصل میں ہے نہیں...

ٹھیک ہے نور میں کچھ دن کراچی میں ہی ہوں دوبارہ سے سوچوں گا ہر چیز کو آپ بتاؤ واپس کب آؤ گی؟؟

شایان بتا رہے تھے کہ ڈاکٹر نے بیڈ ریسٹ کا بولا ہے تو ابھی تو نہیں آ سکتے کچھ ٹائم لگے گا...

آفاق میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں... نور باہر دیکھتی ہوئ کال بند کرنے لگی....

غالباً شایان کسی سے بحث کر رہا تھا...

شایان؟؟ نور نے اسے آواز دی

شایان اس کی آواز سنتا اندر آیا

کیا ہوا نور؟؟ وہ فکر مندی سے بولا

باہر کون ہے؟؟

کوئ نہیں تم ریسٹ کرو... شایان اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اسی لمحے مِیرا دروازہ کھول کر اندر آئ

گیٹ آؤٹ مِیرا... شایان انگلی اٹھاتے ہوئے غصے سے بولا

...شایان پلیز صرف دو منٹ

...میں نے تمہیں ابھی کیا کہا تھا

نور نے شایان کا ہاتھ پکڑ کر اسے مِیرا کی جانب جانے سے روک دیا...

..شایان نور کو دیکھنے لگا

کیا کہنا ہے تمہیں؟؟؟ نور مِیرا سے مخاطب ہوئ

نور مجھے صرف دو منٹ بات کرنی ہے تم سے.. ٹھیک ہے بولو دو منٹ ہیں تمہارے پاس...

نور... شایان نے اسے روکنا چاہا

...شایان سننے میں کیا حرج ہے

آئم سوری نور میں اندھی ہو گئ تھی میری وجہ سے تمہارے ساتھ یہ سب ہو گیا... مِیرا دکھی ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کچھ؟؟ مِیرا کے خاموش ہوتے ہی نور گویا ہوئ

مجھے بس معافی چاہیے تم سے میں تم دونوں کی زندگی سے دور چلی جاؤں گی لیکن اب کے لیے معاف کر دو... وہ ہاتھ جوڑے بول رہی تھی

ٹھیک ہے معاف کیا میں نے تمہیں اب تم جا سکتی ہو... نور نے دروازے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا

...مِیرا چپ چاپ باہر نکل گئ

مائ فٹ اس نور سے معافی مانگنی پڑی خیر اب یہ خطرہ تو ٹل گیا... مِیرا سوچتی ہوئ چلنے لگی

نور تم پاگل ہو وہ صرف خود کو بچانے کے لیے کر رہی تھی تاکہ اس کا فیوچر,کیرئیر خراب نہ ہو وہ جانتی ہے میں ...اس پر کیس کر دوں گا اسی لیے

اچھا بس چھوڑیں وہ چلی گئ نہ دفع کریں... نور مسکراتی ہوئ بولی

ہمم پھر تمہیں پکڑو؟؟؟ شایان بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا

میں نے ایسا تو نہیں کہا... نور نے ہڑبڑا گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..لیکن مجھے تو یہی سمجھ میں آیا ہے

شایان اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولا

...شایان اس کے بے حد قریب تھا نور لب کاٹنے لگی

شایان مجھے ڈسچارج کب کریں گے؟؟

جب کہو گی... شایان مسکراتے ہوئے بولا

...جتنا بیوقوف آپ مجھے سمجھتے ہیں اتنی میں ہوں نہیں

..اچھا اس سے کم بھی نہیں ہو

...شایان

جی میری جان؟؟ شایان جذبوں سے چور ہو کر بولا

نور کو سمجھ نہ آئے کیسے اسے کہے کہ تھوڑا دور ہو کر بیٹھے

وہ انگلیاں مڑوڑنے لگی شایان کو اس پر ترس آ گیا اور فاصلہ بڑھا دیا

..نور کا سانس بحال ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان اسے میڈیسنس دینے لگا

شایان بہت کڑوی ہے... نور منہ بناتی ہوئ بولی

..اچھا میں ڈاکٹر سے کہتا ہوں کہ میٹھی دوائ دے

آپ کے کہنے پر چینج کر دیں گے؟؟

بلکل... شایان اعتماد سے بولا

...پھر آپ چینج کروا لیں

شایان کا قہقہ بلند ہوا

نور منہ پھلائے اسے دیکھنے لگی

نور مجھے لگتا ہے تمہارے لیے تھوڑی سی سمجھ کرائے پر لانی پڑے گی... شایان پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنستے ہوئے بولا

نور محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگی

نور کو وہ ہنستے ہوئے بہت اچھا لگ رہا تھا

...آپ بھی تو مجھے بیوقوف بناتے رہتے ہیں

اچھا اب چپ کر کے کھاؤ یہ ورنہ میٹھی تو نہیں مزید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کڑوی لے آؤ گا

ایسے تو میں آپ کو جلاد نہیں کہتی... نور جلتی بھنتی ہوئ دوائ کھانے لگی

ٹھیک ہو جاؤ پھر تم سے دو دو ہاتھ کروں گا.. شایان وارن کرتا واش روم میں چلا گیا..

...نور مسکرانے لگی

****

نور کو ایک ہفتے بعد ڈسچارج کر دیا گیا ڈاکٹر نے تین ماہ کا بیڈ ریسٹ بولا

شایان نے بات گول مول کر کے مام کو بتا دی تھی..

نور میگزین لیے بیٹھی تھی جب شایان کھانا لیے کمرے میں آیا

نور کے دائیں ہاتھ پر پٹی بندھی تھی شایان اس کے سامنے بیٹھ گیا اور اپنے ہاتھ سے کھلانے لگا نور کی آنکھوں میں نمی جمع ہونے لگی...

کیا ہوا مرچ تیز ہے کیا؟؟؟ شایان پانی کا گلاس آگے کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہوئے بولا

...نور نفی میں سر ہلانے لگی

پھر؟؟؟

...شایان کو اپنے لیے فکر مند دیکھ کر نور کا دل بھر آیا

بس مجھ سے اور نہیں کھایا جائے گا... نور کی آواز بھرائی ہوئی تھی

لیکن ابھی تو کھانا شروع ہی کیا ہے... شایان کو حیرت ہوئی

...بس دل نہیں کر رہا

...اچھا کوئی بات نہیں بعد میں کھا لینا جب دل کرے

شایان نے ٹرے اٹھا کر ٹیبل پر رکھ دی اور نور کے پاس آکر بیٹھ گیا

...آپ نے بھی تو نہیں کھایا

میں بعد میں کھا لوں گا

نور نیچے منہ کیے بیڈ پر انگلیاں چلانے لگی

نور تمہیں معلوم ہے مجھے تمہارے بال بہت اچھے لگتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں سیاہ سلکی بال... شایان اس کے بال سہلاتے ہوئے بولا

مجھے بھی آپ کے بال بہت پسند ہیں نرم نرم سے... نور پرجوش سی بولی

تمہیں کیسے پتہ کہ میرے بال نرم ہیں؟؟ شایان تفتیشی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا

وہ وہ میں... نور سوچ میں پڑ گئ کہ کیا بولے

اس کا مطلب تم میری چیکنگ کرتی ہو ہاں... شایان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا وہ جو بے دھیان بیٹھی تھی اس کی طرف کھینچی چلی گئ...

نور کے بال اس کے چہرے پر بکھر گے

شایان نے ہاتھ بڑھا کر نور کے چہرے سے اس کے بال ہٹائے...

نور اس کے لمس پر لرز گئ شایان کی قربت اسے کنفیوز کر دیتی...

نور کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں...

شایان آپ شاپنگ کرنے گۓ تھے نہ... نور کو یاد آیا تو جلدی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی بولی

بلکل تمہیں تو دکھانا ہی بھول گیا شایان اس سے دور ہوتا بیڈ سے اتر گیا...

..نور اپنے منتشر بال سمیٹنے لگی

شایان یہ آپ میرے لیے لائے ہیں؟؟؟

نور کی آنکھوں میں حیرت تھی

نہیں اپنے لیے لایا ہوں کیسی لگے لگی؟؟ شایان ٹی شرٹ اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا

نور ہنسنے لگی

...لیکن میں نے کبھی اس طرح کی ڈریسنگ نہیں کی

نہیں کی تو اب کر لینا نو پرابلم.. شایان نے ناک سے مکھی اڑائ

لیکن مجھے عجیب لگے گا

اف کچھ عجیب نہیں لگتا گھر میں ہم دونوں کے علاوہ کوئ بھی نہیں پھر کیا مسئلہ ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اگر پہلے علم ہوتا تو پاکستان سے ہی زیادہ لے کر آتی..
نور منہ بنائے بڑبڑانے لگی

..شایان مسکراتے ہوئے کب بورڈ میں رکھنے لگا

نور ایک بات تو بتاؤ...شایان اسے دیکھتا ہوا بولا

جی پوچھیں؟؟؟

تم مجھ پر کبھی غصہ کیوں نہیں ہوئ اور میری اتنی زیادتیوں کے باوجود میرے ساتھ رہی تمہیں تو گھر چھوڑ کر چلی جانا چائیے تھا لیکن تم وہیں رہی میرے ساتھ ایسا کیوں؟؟؟ شایان اپنی الجھن ظاہر کرتے ہوئے بولا

پہلی بات تو یہ کہ اگر میں آپ پر غصہ کرتی تو آپ کو ہمیشہ کے لیے کھو دیتی آپ مجھ سے مزید چڑنے لگتے ضد میں آ جاتے کیونکہ آپ کسی اور سے محبت کرتے تھے تب آپ کو میرے وجود سے کوئ سروکار نہیں تھا اور مجھے اپنا گھر بنانا تھا توڑنا نہیں...

دوسری بات اگر میں گھر چھوڑ کر چلی جاتی تو کبھی آپ کے دل میں اپنی جگہ نہ بنا پاتی یہاں تو لوگ آپ کے موجود ہونے کے باوجود آپ کی جگہ لے لیتے ہیں تو پھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر میں اپنی جگہ خالہ چھوڑ دیتی تو پھر کوئ دوسری یقیناً آتی میری جگہ لینے کے لیے جیسے کہ مِیرا ....

عورت کو کبھی اپنا گھر اپنی جگہ نہیں چھوڑنی چاہئیے کیو کہ دوسری عورتیں تو تاک میں ہوتیں ہیں ہمارے جاتے ہی وہ ہماری جگہ پر قبضہ جمالیتی ہیں حالات کیسے بھی ہوں ٹھیک ہو جائیں گے لیکن اپنا گھر چھوڑ کر کبھی مت جائیں... *******

آفاق تم تو وہاں دل لگا کر ہی بیٹھ گۓ ہو واپس آنے کا ارادہ نہیں کیا؟؟؟ نادیہ خفگی سے بولیں

وہ مام میرا دل کر رہا تھا کچھ دن گھوم پھر لوں تھوڑا چینج آ جاتا ہے

تمہاری بات تو ٹھیک ہے لیکن ابھی شایان اور نور بھی نہیں ہیں...گھر اسی لیے میں کہ رہی تھی

میں کوشش کروں گا کہ جلدی آ جاؤں... آفاق نے مسکرانے کی کوشش کی لیکن مسکرا نہ سکا

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تم ایزی رہو....

نور آئینے کے سامنے کھڑی برش کر رہی تھی جب شایان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...واش روم سے نکلا

شایان نور کے دائیں جانب کھڑا تھا وہیں رک کر نور کو دیکھنے لگا

نور نے اس کی جانب دیکھا تو آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

یہ کیا شایان آپ کپڑے پہن کر باہر نہیں آ سکتے... نور منہ موڑ کر کھڑی ہو گئ

اگر پہن کر آتا پھر تمہیں اپنے سیکس پیکس کیسے دکھاتا... شایان بولتا ہوا نور کے پاس آیا اور اس کی کمر کے گرد بازو حمائل کر کے اسے اپنے ساتھ لگا لیا...

نور اس کی اس حرکت پر لرز گئ اور زور سے آنکھیں میچ لیں...

ارے آنکھیں تو کھولو...شایان مسکراتے ہوئے بولا

نور کی دھڑکنوں میں ارتعاش پیدا ہو گیا اسے اپنی دھڑکن کی آواز باہر تک سنائ دے رہی تھی...

اور دل تو مانو ابھی حلق سے باہر نکل آئے گا

شایان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کندھے پر رکھ لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تم آنکھیں کھولو گی یا نہیں؟؟؟

ایک شرط پر

کیا؟؟ شایان مسکراتے ہوئے بولا

آپ مجھے چھوڑیں پہلے شرٹ پہنیں پھر کھولوں گی

...ایسے تو نہیں چھوڑوں گا

پلیز... نور کے ہونٹ کپکپا رہے تھے

شایان کا دل کر رہا تھا شرارت کرنے کو

اگر تم نے آنکھیں نہ کھولیں تو میں تمہیں فرش پر سلاؤں گا
...اب سوچ لو

شایان...نور آنکھیں کھولتی صدمے سے بولی

شایان اس پر جھکا اور نور کی پیشانی پر اپنی محبت کی
...مہر ثبت کر دی

کئ لمحے نور اس کے لمس کو محسوس کرتی رہی شایان
...کی خوشبو اس کے نتھنوں سے اندر اتر رہی تھی

.....اب جلدی سے شرٹ لا دو مجھے لیٹ ہو رہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے مجھے آزاد تو کریں ایسے کیسے لا کر دو.. نور منہ بناتی ہوئ بولی

شایان کی گرفت خاصی مضبوط تھی جسے نور توڑ نہیں سکتی تھی..

نہیں ایسے ہی لا کر دو... شایان اسے تنگ کرنے لگا

شایان ایسے کیسے؟؟؟ نور ششدہ سی اسے دیکھنے لگی

میں نہیں جانتا لیکن اگر تم نے مجھے ابھی نہ دی شرٹ پھر دیکھنا میں کیا کرتا ہوں..

شایان میں کیسے لا کر دے سکتی ہوں... نور روہانسی ہو گئ...

شایان مسکرانے لگا...

اس سے پہلے کہ نور کے آنسو باڑ توڑ کر باہر نکلتے شایان نے اسے اپنے حصار سے آزاد کر دیا....

نور خفگی سے اسے دیکھتی بیڈ کے دائیں جانب آ گئ اور بائیں ہاتھ سے اس کی شرٹ لے کر آئ...

تھینک یو... شایان نے اس کے کان میں سرگوشی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نور مسکرانے لگی

شایان نے شرٹ پہن کر نور کو دیکھا جو بال بنانے کی کوشش کر رہی تھی

شایان مسکراتے ہوئے اس کے عین پیچھے جا کھڑا ہوا نور کے ہاتھ سے برش لیا اور خود اس کے بال بنانے لگا

نور خود کو سب سے خوش قسمت تصور کر رہی تھی قسمت اس طرح مہربان ہوئ تھی کہ وہ جتنا شکر کرتی اتنا کم تھا شایان کے پیار پر بار بار اس کی آنکھیں نم ہو جاتیں..

****

مریم تمہارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا اس کا علم کسی کو نہیں ہونا چائیے میں تم سے نکاح کروں گا تمہارا ماضی جیسا بھی ہو تمہارا حال میں ہوں تم میرے نام سے جانی جاؤ گی تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی کہ تمہارے ساتھ کیا ہوا ٹھیک ہے؟؟؟

...آفاق اس کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا

مریم آنکھوں میں بے پناہ حیرت لیے اسے دیکھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق نہیں میں تمہارے قابل نہیں ہوں... مریم سر جھکاتی ہوئ بولی

دو موتی اس کی گال پر لڑھک آئے

آفاق کو وہ دن یاد آیا جب مریم نے اسے کہا تھا کہ تم میرے قابل نہیں بے شک یہ دنیا مکافات عمل ہے

...جو جیسا کرے گا ویسا ہی بھرے گا

مریم میں ایسا نہیں سمجھتا

نہیں آفاق مت کرو ایسا میں تمہارے اس نرم روئیے کے لائق نہیں تمہیں تو چاہیے تھا مجھے دھتکار کے چلے جاتے اور تم مجھ جیسی سے نکاح کرنا چاہتے ہو؟؟

کیا مطلب ہے مجھ جیسی...آفاق نے غصے سے زیر لب دہرایا

مریم میں تمہیں جانتا ہوں تم حالات کی نذر ہوئ لیکن تم ایسی نہیں ہو جیسا لوگ سمجھتے ہیں

...سوچ لو ایک بار پھر آفاق مجھ پر بدکار ہونے کا الزام ہے

میں دیکھ لوں گا سب لیکن تمہیں چھوڑنا میرے بس میں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم میں چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتا

...نہ ہونے پر تو صبر آ جاتا ہے لیکن ہونے پر نہیں آتا

مریم کا سر نفی میں ہل رہا تھا

چلو سامان لے آتے ہیں تمہارا... آفاق کھڑے ہوتے ہوئے بولا

آفاق نہیں میں کسی کا سامنا نہیں کر سکتی.. مریم میں ہوں نہ تمہارے ساتھ پھر تم کیوں ڈر رہی ہو...

جو غلط کرتے ہیں نہ وہی ڈرتے ہیں

مریم نے کہ کر سر جھکا لیا

مان لیا لیکن اپنی غلطی سدھارنے کا موقع بھی تو ملنا چاہئیے نہ بس تم سمجھ لو میں تمہیں وہی موقع دے رہا ہوں...

آفاق چلے جاؤ تم آئ کانٹ...

مریم پلیز مت کرو ایسا میں نے جلد بازی میں یہ فیصلہ نہیں لیا بہت سوچا ہے میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر تم نہیں تھی لیکن تمہاری یادیں ہر لمحہ میرے ساتھ تھیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آفاق اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

کتنی ظالم ہوتی ہے نہ محبت وقت آنے پر بھیک بھی مانگنے پر مجبور کر دیتی ہے

...محبت بھیک ہوتی ہے بڑی ذلت سے ملتی ہے

آفاق پلیز ایسے مت کرو... مریم کو تکلیف ہوئ

ٹھیک ہے میں چلوں گی تمہارے ساتھ واپس.. مریم دل پر پتھر رکھتی ہوئ بولی

اس کے لیے یہ خیال ہی سوہان روح تھا پھر اس گھڑی کیا کیفیت ہو گی جب وہ سب کے روبرو جائے گی...

آفاق مریم کو اس کے گھر لے گیا

مریم نے اپنا سامان جو کہ برائے نام تھے چند جوڑے تھے دو جوتے ساتھ میں ہاسپٹل کی رپورٹس...

آفاق نے گھر کسی کو اطلاع نہیں دی نہ مریم کے بارے میں نہ ہی اپنی آمد کے بارے میں...

وہ نور کو کال کرنے لگا...

نور میں گھر جا رہا ہوں مریم کو لے کر...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک تم نے فیصلہ کر لیا ہے مجھے خوشی ہے اچھا یہ بتاؤ خالہ کو بتایا ہے تم نے؟؟

....نہیں ابھی تک تو کسی کو نہیں

ہممم ایسا کرو خالہ کو بتا دو تاکہ وہ تیار رہیں اس طرح اچانک مریم کو سامنے دیکھ کر نا جانے کیا ردعمل ہو ان کا...

آپ کہتی ہو تو بتا دیتا ہوں یار آپ لوگ کوشش کرو نہ جلدی آنے کی... آفاق بےچارگی سے بولا اسے نور کی ضرورت تھی...

...ہاں بس تھوڑا سا ری کور کر لوں پھر آ جائیں گے

...اووکے پھر گھر جا کر بات کرتا ہوں

کہ کر آفاق نے فون بند کر دیا اور مام کو ٹیکسٹ کر دیا مریم کے سامنے وہ بات نہیں کرنا چاہتا تھا...

****

نور کمرے میں تھی جب اسے باہر سے توڑ پھوڑ کی آواز سنائ دی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور گھبراتی ہوئ دروازے تک آئ

آہستہ آہستہ سرگوشیاں سنائ دے رہی تھی وہ اندر آنے کی بات کر رہے تھے

...نور کے پیروں تلے زمین کھسک گئ

وہ کپکاتی ہوئ اِدھر اُدھر دیکھنے لگی تاکہ چھپنے کی جگہ مل سکے

نور نے موبائل اٹھایا اور کب بورڈ سے ملحقہ خالی جگہ پر بیٹھ گئ...

...شام کا وقت تھا لائٹس آف تھیں

نور شایان کو کال کرنے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس کا پورا وجود کانپ رہا تھا جس کے باعث اس سے نمبر ڈائل نہیں ہو رہا تھا...

...آوازیں قریب آ رہیں تھیں

نور کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اس نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا خوف پوری شدت سے اس پر طاری تھا...

...وہ کمرے میں آ گۓ چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید وہ کچھ تلاش کر رہے تھے

نور دم سادھے بیٹھی رہی... وہ اپنی سسکیاں روکنے کی کوشش کر رہی تھی... دو منٹ میں وہ لوگ باہر نکل گۓ...

نور اس جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلی وہ ابھی تک خوف و دہشت کے زیر اثر تھی

شایان جیسے ہی دروازے پر آیا تو حیران ہوتا اندر داخل ہوا

میں تو دروازہ لاک کر کے گیا تھا

اور لاؤنج کا منظر دیکھ کر ششدہ رہ گیا ہر چیز بکھری اور ٹوٹی ہوئ تھی شایان لاؤنج کو عبور کرتا کمرے کی جانب بڑھا

نور؟؟؟

نور کہاں ہو تم؟؟

نور کے کان میں شایان کی آواز پڑی لیکن اس میں اٹھنے کی ہمت نہ ہوئ...

شایان کمرے میں اِدھر اُدھر دیکھتا اسے پکارنے لگا...

نور لرزتے وجود کے ساتھ باہر نکلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان کی اس کی جانب پشت تھی

شایان... نور کی روتی ہوئ آواز پر شایان نے چہرہ موڑ کر دیکھا...

...نور ہچکیاں لیتی اس کے سینے سے لگ گئ

....نور کیا ہوا اور تم اس حال میں

...شایان پتہ نہیں کون تھے وہ

...نور کا وجود ابھی تک کانپ رہا تھا

ریلیکس نور میں آ گیا ہوں نہ تم فکر مت کرو... شایان اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

شایان شایان مجھے لے جائیں یہاں سے پلیز... نور آنسوؤں سے رندھی آواز میں بولی

اچھا ٹھیک ہے تم بیٹھو یہاں.... شایان اسے خود سے الگ کرتا بیڈ پر لے آیا

نور کو پانی پلانے لگا... نور کی نظریں شایان کے چہرے پر جمی تھیں

...اب تم سو جاؤ میں تمہارے پاس ہی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور اس کا ہاتھ تھامتی لیٹ گئ

شایان نے اس پر لحاف اوڑھ دیا

نور آنکھیں بڑی بڑی کیے یک ٹک شایان کو دیکھنے لگی

ان کو بند کرو گی تو سو سکو گی نہ... شایان اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

شایان سمجھ چکا تھا بزنس میں جو گڑ بڑ آ رہی تھی وہ اسی کے متعلق فائلز لینے آئے تھے

شایان کو خود پر غصہ آنے لگا وہ کیوں نور کی حفاظت نہ کر سکا....

نیم تاریکی میں اس کی نظر نور کے صبیح چہرے پر ٹھر گئ سرخ ناک, آنکھیں بھی سرخ ہو رہیں تھیں کپکپاتے گلابی چھوٹے چھوٹے ہونٹ چہرے پر منتشر بال اسے مزید حسین بنا رہے تھے شایان کا دل بے قابو ہو رہا تھا نور نے آنکھیں بند کر لیں اور شایان کو لگا اس کی دنیا بھی بند ہو گئی...

شایان کا ہاتھ ابھی تک نور کے مومل جیسے نازک ہاتھ میں تھا شایان کے لبوں کو دلفریب مسکراہٹ چھو گئ نور اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے سے بھی عزیز ہو گئ تھی اور یہ ڈرپوک سی لڑکی دن بہ دن اس کے دل کو اپنے بس میں کرتی جا رہی تھی .....اور شایان اس نقصان پر خوش تھا

****

مریم کو آفاق کے ہمراہ دیکھ کر نادیہ کے علاوہ باقی سب شاک میں تھے

نادیہ نے آگے بڑھ کر مریم کو سینے سے لگایا ایک عرصے بعد مریم کو سہارا ملا تو وہ بکھر گئ ضبط کے باوجود آنسو بہنے لگے جنہیں روکنے کی کوشش میں وہ ...ہلکان ہو رہی تھی

بس بس اور کتنا روؤں گی.... نادیہ اس سے الگ ہوتی ہوئیں بولیں

مریم سب کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھ گئ چاچی کی طنزیہ نظریں وہ خود پر محسوس کر رہی تھی

ہائے ہائے آفاق کہاں سے اٹھا لائے ہو اس بھگوڑی کو... وہ ناک چڑھاتیں ہوئیں بولیں

چاچی پلیز آپ میری ہونے والی بیوی کو مخاطب کر رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں اپنے الفاظ کا چناؤ بہتر کریں گیں تو میں بھی ضرور دوں گا ورنہ میں اپنے کسی بھی فعل کے لیے کسی کے بھی سامنے جواب دہ نہیں ہوں...کہتے ہوئے وہ کھڑا ہو گیا

چاچی بل کھا کر رہ گئیں

مام مریم کو آپ روم میں لے جائیں سفر کی مسافت زیادہ تھی تھک گئ ہو گی

مریم دل ہی دل میں آفاق کی محبت کی قائل ہوتی جا رہی تھی بے شک اس کے ماں باپ کا انتخاب لاجواب تھا...

نادیہ مریم کو لے کر گیسٹ روم میں آ گئ جو انہوں نے آفاق کے کہنے پر ریڈی کروا دیا تھا

پھوپھو آپ بھی مجھے کچھ نہیں کہ رہیں کچھ تو بولیں گالیاں دیں لیکن یہ سلوک مت کریں میں آپ سب کی محبت اور خلوص کو ٹھکرا کر گئ تھی پھر کیسے مجھ سے پہلے جیسا برتاؤ کر رہیں ہیں...مریم بیٹھتی ہی بولنے لگی

مریم میری جان جس ذات کا حق اور اختیار تھا وہ ذات تمہیں سزا بھی دے چکی ہے اور سبق بھی اس لیے ہم کون ہوتے ہیں تمہیں سزا دینے والے اور اگر اب ہم تمہاری سزا کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طویل کر دیتے ہیں تو ہم گنہگار ہوں گے تم بس اب اپنے ماما پاپا سے معافی مانگو انہیں سب سے زیادہ تکلیف ملی ہے ان کا دل صاف کرو...

لیکن وہ تو میری شکل بھی نہیں دیکھیں گے

میں تمہیں لے کر جاؤں گی کچھ نہیں کہیں گے ماما پاپا زیادہ سے زیادہ کیا ہے ناراضگی دیکھائیں گے نہ وہ تو ان کا حق ہے...

جی پھوپھو...

اب تم آرام کرو پھر رات میں چلے گے ہم ٹھیک ہے... نادیہ مریم کا منہ تھپتھپاتی ہوئیں بولیں مریم اثبات میں سر ہلانے لگی...

****

شایان نے ٹکٹس کانفرم کروا لیں تھیں...

نور کل پیکنگ کر لینا دوپہر میں ہماری فلائٹ ہے...

نور ابھی کچی نیند سے اٹھی تھی...

سچ میں شایان...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلکل میں تمہیں پریشان نہیں رکھ سکتا...شایان نور کا منہ تھپتھپاتے ہوئے بولا

...نور مسرور سی مسکرا دی

...ہمیشہ ایسی ہی رہا کرو اچھی لگتی ہو

...مطلب ویسے اچھی نہیں لگتی

ویسے بھی اچھی ہی لگتی ہو لیکن ایسے سیدھی دل میں اترتی ہو... شایان کی آنکھوں میں ڈھیروں جذبے تھے

...لیکن میں تو بیڈ پر بیٹھی ہوں

شایان مسکرانے لگا

...باتیں تو بہت بنانی آ گئیں ہیں تمہیں

...نہیں شایان

کیا؟؟

...مجھے تو صرف کھانا بنانا آتا ہے

اچھا جی اور مجھے بدھو بنانا آتا ہے جیسے کہ ابھی تمہیں بنایا... شایان شرارت سے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور نے منہ بنا لیا

...شایان آپ کتنے وہ ہیں نہ

...وہ کیا

...ابھی مجھے سمجھ نہیں آرہا بعد میں بتاؤں گی

چلو لیکن میں تمہیں ابھی بتا دیتا ہوں کہ میں بلکل سچ بول رہا تھا..

نور نے مسکراتے ہوئے چہرہ جھکا لیا

شایان نے نور کی نرم و نازک سی ہتھیلی اپنے ہاتھ پر رکھی

نور حیرت سے اسے دیکھنے لگی

شایان نے جیب سے ایک مخمل کی ڈبی نکالی اور اس میں سے انگوٹھی نکال کر نور کی انگلی کی زینت بنا دی...

...ڈائمنڈ کی انگوٹھی نور کے ہاتھ میں جگمگانے لگی

اب خوبصورت لگ رہی ہے... شایان اس کے ہاتھ پر نظریں جماتے ہوئے بولا

شایان مجھے یقین نہیں آ رہا یہ سب ایک خواب کی مانند لگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہا ہے... نور بے یقینی سے اسے دیکھتی ہوئ بولی

دین میری جان یقین کرنا شروع کر دیں بہت دیکھ لیں آپ نے تکلیفیں اب آگے کی زندگی میں صرف خوشیاں ہوں گیں کوئ دکھ یا غم کا سایہ میں پڑنے نہیں دوں گا... شایان اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا

...تھینک یو سو مچ شایان

....تھینکس تو مجھے کہنا چائیے کہ

...فون کی رنگ ٹون سے شایان کی بات ادھوری رہ گئ

...ایک منٹ... شایان فون جیب سے نکالنے لگا

...گھر سے کال ہے

...شایان فون پر بات کرنے لگا

****

مریم نادیہ کا ہاتھ پکڑے اپنے گھر کی دیلز پر آئ کیا کیا نہ یاد آیا اسے اس لمحے اپنا بچپن, مسکراہٹیں, شراتیں جوانی اور آخر میں... مریم نے زور سے آنکھیں میچ لیں سب کچھ فلم کی مانند اس کے سامنے چل رہا تھا مریم اپنی تمام تر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمت مجتمع کرتی چلنی لگی...

لاؤنج میں اس وقت صرف مجیب اور ماما موجود تھیں...

مجیب حیرت و خوشی کے ملے جلے تاثرات لیے اسے دیکھنے لگا...

مریم مرے مرے قدم اٹھاتی ان کے پاس آئ... ماما نے چہرہ موڑ لیا... آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں...

ماما... مریم کی درد سے بھری آواز گونجی

پھر سے ہنوز خاموشی چھا گئ...

ماما میری طرف دیکھیں گیں بھی نہیں... مریم ان کے سامنے کھڑی آہستہ آہستہ بول رہی تھی...

وہ ماں تھیں زیادہ دیر دل کو پتھر نہ بنا سکیں...

انہوں نے مریم کا چہرہ ہاتھوں میں لیا...مریم کے آنسو روانہ ہو گۓ...

مریم ان کے سینے سے لگ گئ...

کتنی ہی دیر دونوں ماں بیٹی آنسو بہاتیں رہیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بس بھئ بس... نادیہ انہیں الگ کرتیں ہوئیں بولیں

مریم مجیب کی جانب مڑی مجیب آگے آیا اور اس کے گلے لگ گیا...

...آج سب خاموش تھے صرف آنسو تھے جو بہ رہے تھے

اسی اثنا میں پاپا کمرے سے باہر نکلے تو ششدہ سے آگے بڑھنے لگے...

...مریم گھبراتی ہوئ ان کی جانب بڑھنے لگی

بیگم اس لڑکی سے کہ دیں یہ جہاں سے آئ ہے وہیں واپس چلی جائے جب یہ اس گھر سے گئ تھی ہر رشتہ ختم کر گئ تھی اب یہاں کوئ جگہ نہیں ہے اس لڑکی کی...

پاپا ایسے تو مت بولیں... مریم کو تکلیف ہوئ

مت بولو مجھے پاپا کچھ نہیں لگتی تم ہماری نادیہ اسے میری نظروں سے دور لے جاؤ کہیں ایسا نہ ہو میں ضبط کھو دو... غصے میں ان کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی...

مریم تم ابھی چلی جاؤ کہیں تمہارے پاپا کا بی پی ہائ نہ ہو جائے پہلے ہی تمہاری وجہ سے انہیں دل کا دورہ پڑا تھا اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم مزید کوئ صدمہ برداشت نہیں کر سکتے....ماما اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوئیں بولیں

...نور ہاری ہوئ نادیہ کے ساتھ واپس آ گئ

مریم ابھی وہ غصے میں ہیں اور ان کا یہ رویہ جائز ہے دکھ بھی تو اتنا گہرا تھا تم صبر سے کام لو...

پھوپھو میں جانتی ہوں وہ حق پر ہیں مجھے تو خود پر افسوس ہو رہا ہے اپنے کیے پر پچھتاوا ہو رہا ہے وقت گزرنے پر ہاتھ میں صرف پچھتاوا ہی رہ جاتا ہے...

****

شایان اور نور کی آمد پر سب خوش تھے سوائے مہرین کے وہ دل ہی دل میں نور کو بدعائیں دینے لگی جب شایان مجھے نہیں ملا تو پھر تمہیں کیوں؟؟ وہ کلس کر رہ گئ لیکن سب کے سامنے خوش ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگی

نادیہ تو ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر خوشی سے نحال ہو گئیں بار بار دونوں کی بلائیں لے رہیں تھیں بس نور کو دیکھ کر دکھ ہو رہا تھا....

خالہ میں بلکل ٹھیک ہوں... نور یہ بات کوئ دسویں مرتبہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بول چکی تھی

...بکلک دکھائ دے رہا ہے جتنی ٹھیک ہو

شایان اگر تم نور کے شوہر نہ ہوتے تو میں تمہیں اس گھر میں داخل نہ ہونے دیتی... نادیہ خفگی سے بولیں

دیکھا نور میں نے کہا تھا نہ مام مجھے نااہل کر دیں گیں اپنے بیٹے کی سیٹ سے... شایان مسکراتے ہوئے نور کے کان کے پاس بولنے لگا...

..نور کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئ

آہم آہم... آفاق کھنکارتا ہوا بولنے لگا

آپ زرا اپنی پرسنل باتیں کمرے میں جا کے کر لیجیے گا ابھی زرا ہمیں بھی اپنی بیگم سے گفتگو کرنے کا موقع دیں... آفاق معصومیت سے بولا...

شایان سمیت سب ہنسنے لگا...

لاؤنج کا ماحول خوشگوار بنا ہوا تھا...

مریم اوپر ریلنگ پر ہاتھ رکھے مسکراتی ہوئ سب کو دیکھ رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق نے اسے آنے کو بولا تھا لیکن مریم نے سہولت سے انکار کر دیا...

نور شایان کو مریم کر متعلق بتا چکی تھی شایان نے جواب میں کہا

اگر باقی گھر والے راضی ہیں تو مجھے بھی کوئ اعتراض نہیں انسان ہے غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتیں ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ انہیں سدھرنے کا موقع دینے کی بجائے سولی پر لٹکا دیں اگر وہ اپنے کیے پر نادم ہیں...

نور اس کی سوچ پر مسکرانے لگی....

****

ایک ہفتہ گزر گیا تھا مریم بلا ناغہ اپنے گھر جاتی اور مایوس لوٹ آتی...

مجھے یقین ہے اللہ پاک ایک دن تو پاپا کا دل نرم پڑ ہی جائے گا میں جانتی ہوں زیادہ دیر وہ مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتے... مریم آنسو پونچھتی اندر کی جانب قدم اٹھانے لگی.مریم کو دیکھتے ہی پاپا کے چہرے کے تاثرات سخت ہو گۓ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے ہی مریم ان کے پاس آئ وہ جانے کے لیے کھڑے ہو گۓ....

مریم ان کے قدموں میں گر گئ

پلیز پاپا ایک بار معاف کر دیں ایک موقع تو سب کو ملتا ہے غلطی سدھارنے کا اللہ بھی دے دیتا ہے آپ بھی دے دیں پلیز...

مریم تمہارا جرم قابل معافی نہیں... وہ کچھ نرم پڑے

پاپا پلیز میں پچھتا رہی ہوں جب سے اس گھر کی دہلیز کو پار کیا ہے...

یہ تمہیں پہلے سوچنا چائیے تھا جب تم ہماری عزت چونک میں ٹانک کر چلی گئ تھی تب تمہیں ہمارا خیال نہیں آیا تو پھر اب ہم کیوں تمہارا خیال کریں...

پاپا میں مر جاؤ گی ایسا نہ کریں اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا تو میں یہی اپنی جان دے دوں گی... مریم کی بات پر ان کا دل تڑپ اٹھا

چاہے جتنی بھی ناراضگی تھی لیکن وہ ان کے جگر کا ٹکڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھی

...جو کرنا ہے باہر جا کر کرو یہ گھر اب تمہارا نہیں

ٹھیک ہے پھر آج یہ کہانی یہی ختم ہو گی... مریم آنسو صاف کرتی ان کے قدموں سے اٹھی اور کچن میں چلی گئ...

...ماما فکر مند ہو گئیں

...کیا کر رہے ہیں روک لیں اسے

مریم چھری ہاتھ پر رکھے باہر آئ

پاپا اپنی مریم کو معاف کر دینا میں جیتے جی تو معافی نہیں لے سکی شاید مرنے کے بعد مجھے مل جائے....

اللہ پاک مجھے معاف کر دینا میں اپنی وجہ سے اس جان کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہوں.. مریم آنکھیں بند کیے سوچ رہی تھی آنسو اس کی آنکھوں سے برآمد ہوئے...

مریم نے زور دیا تو خون کی ایک بوند ماربل کے فرش پر گری...

انہوں نے آگے بڑھ کر مریم کے ہاتھ سے چھری پھینک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دی

مریم نے آنکھیں کھولیں تو پاپا آنکھوں میں نمی لیے اس کے مقابل کھڑے تھے...

...انہوں نے مریم کو سینے سے لگا لیا

...مریم دل کھول کر روئ کتنی ہی بار معافی مانگتی رہی

...انہیں دیکھ کر باقی سب بھی رونے لگے

کتنا تڑپایا ہے مریم تم نے جانتی ہوں؟؟؟ پاپا خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولے

پاپا میں بھی ایک ایک لمحہ تڑپی ہوں آپ سب کے لیے میرا خدا جانتا ہے میں جھوٹ نہیں بول رہی...

مجھے یقین ہے اپنی مریم پر... وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے بولے

...مریم کو ساتھ لیے صوفے پر آ کر بیٹھ گۓ

مریم نے انہیں اپنی ساری روداد سنائ حسن کی زیادتی اور اپنے بچے کی بات وہ گول کر گئ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کی درد بھری کہانی نے سب کی آنکھیں اشک بار کردیں...

آفاق راضی ہے تم سے نکاح کرنے کے لیے؟؟؟ مریم خاموش ہوئ تو ماما نے پوچھا

جی ماما... مریم شرمندگی سے بولی

اچھا آؤ تم کمرے میں چل کر آرام کر لو پھر صبح بات کرتے ہیں...

پاپا آپ ناراض تو نہیں؟؟؟ مریم جاتی ہوئ مڑ کر بولی

نہیں میرا بیٹا میں ناراض نہیں ہوں آپ سے آپ کو آپ کے کیے کی سزا مل گئ ہے اب اگر مزید دی تو زیادتی ہو گی آپ کے ساتھ...

مریم اثبات میں سر ہلاتی اندر چل دی...

****

مریم ایمان کے سامنے بیٹھی تھی...

ابھی بھی ناراض ہو مجھ سے؟؟ کافی وقت گزرنے کے بعد مریم بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم تم جو کر کے گئ تھی نہ اور جو کچھ ہم نے سہا ہے یا تو اللہ جانتا ہے یا پھر ہم جہنم بنا دی ہماری زندگی تم نے..

ایمان اسے دیکھتی ہوئ بولی

...معافی مانگ تو رہی ہوں

تمہاری معافی سے کیا سب پہلے جیسا ہو جائے گا میرا رشتہ جہاں طے تھا وہاں واپس سے طے ہو جائے گا نہیں نہ تو پھر ایسی معافی کا کوئ فائدہ نہیں...ایمان تکلیف سے بولی

مریم نے کرب سے اسے دیکھا

مت دیکھو مجھے ایسے ہر جرم کی معافی نہیں ہوتی جیسے ہر زخم مندمل نہیں ہوتا وقت زخم نہیں بھرتا بس ہم اس زخم یا تکلیف کے ساتھ جینا سیکھ لیتے ہیں کچھ تکلیفیں بہت اذیت ناک ہوتیں ہیں جنہیں ہم چاہ کر بھی نہیں بھلا سکتے نہیں معاف کر سکتی میں تمہیں سمجھی... ایمان چلاتی ہوئ باہر نکل گئ

مریم مایوسی سے باہر دیکھنے لگی

بلکل ہر چیز ٹھیک نہیں ہوتی بہت سے رشتے اور بہت سے لوگ دور ہو جاتے ہیں اتنے کہ پھر ہماری معافی بھی انہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....واپس نہیں لا سکتی

****

...دو دن بعد آفاق اور مریم کا نکاح کیا گیا

نکاح سادگی سے کیا گیا صرف فیملی کے لوگ مدعو تھے...

نور ساڑھی پہنے آئینے کے سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی...

بلاشبہ وہ سیاہ ساڑھی میں قیامت ڈھا رہی تھی نور کے منع کرنے کے باوجود نادیہ نے اسے بھی بیوٹیشن سے تیار کروایا...

شایان کوٹ کے بٹن بند کرتا ہوا آیا تو نور پر نظر پڑتے ہی مبہوت سا رہ گیا وہ نور کے سامنے کھڑا ہو گیا اور فرصت سے اس کا ایک ایک نقش دیکھنے لگا

گھنی پلکیں کپکپا رہیں تھیں نور نے پلکوں کی باڑ اٹھا کر شایان کی آنکھوں میں دیکھا تو شایان پلک جھپکنا ہی بھول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا

سیاہ ساڑھی میں اس کا حسن دوبالا ہو گیا تھا بال جوڑے میں قید کیے

پنکھڑی جیسے ہونٹوں پر ریڈ لپ اسٹک لگائے وہ کسی اور ہی دنیا کی لگ رہی تھی

نور میرا دل کر رہا ہے آج تمہاری بھی رخصتی کروا لوں... شایان اس کی کمر پر بازو حمائل کرتے ہوئے بولا

...نور مقناطیسی کشش کی طرح اس کی پاس کھینچی آئ

آپ کے گھر میں ہی ہوں تو پھر رخصتی کیسی؟؟ نور حیران ہوتی پوچھنے لگی

بس ایسے ہی تم لگ ہی ایسی رہی ہو کہ شادی کرنے کا دل کر رہا ہے تم سے پہلے تو جب ہوئ تب تو چیزیں سہی نہیں تھیں...

دروازہ آدھا کھلا ہوا تھا جسے آفاق نے دھاڑ کی آواز سے پورا کھول دیا...

نور گھبرا گئ لیکن شایان نے اسے اپنی گرفت سے آزاد نہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا

بھائ اینڈ بھابھی جی اگر رومینس کرنے کی پریکٹس تمام ہو گئ ہو تو نیچے تشریف لے آئیں مام کا فرمان ہے یہ.... آفاق مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولا

...تو کباب میں ہڈی بن جا شودے

شایان اسے کشن مارتے ہوئے بولا جسے اس نے مہارت سے کیچ کر لیا

شایان مجھے تو چھوڑ دیں... نور منمنائ

بھئ چھوڑ دیں اب کیا بچی کی جان لو گی... آفاق نے لقمہ دیا

اس کی تو پتہ نہیں لیکن تیری ضرور لوں گا.. شایان خطرناک تیور لیے بولا

آفاق قہقہ لگاتے ہوئے چلا گیا

نور شایان کو خفگی سے دیکھنے لگی

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو بیوی ہو میری ڈرتا نہیں ہوں میں کسی سے... شایان اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور مسکراتی ہوئ اس میں سمٹ گئ

..اب اس سے پہلے کہ خالہ آجائیں مجھے جانے دیں

...ایسے نہیں جانا دوں گا

پھر کیسے؟؟؟ نور حیران ہوئ

اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا شایان اس کا ہاتھ پکڑے کمرے سے باہر نکل آیا اور زینے اترنے لگا.....

سب کی نظریں ان دونوں پر ٹک گئیں جو آہستہ آہستہ آ رہے تھے کچھ رشک کر رہے تھے تو کچھ حسد...

...نکاح کے بعد مریم اور آفاق کو بٹھایا گیا

پہلے اسی کو چھوڑ کر کسی کے ساتھ بھاگ گئ تھی اور اب واپس آ کر اسی کے ساتھ نکاح کر رہی ہے لوگوں نے تو شرم ہی بیچ کر کھا لی ہے نا جانے کیا کیا گل کھلا کر آئ ہو گی... بڑی ممانی طنز کرنے سے باز نہ آئیں...

دیکھیں بھابھی اللہ نے ان دونوں کا جوڑ لکھا تھا اب حالات جیسے بھی ہوئے ہمارا اختیار نہیں دوسری بات یہ اللہ کے کام ہیں اس میں آپ یا میں دخل نہیں دی سکتیں ویسے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ہمیں کوئ اعتراض نہیں ہے تو پھر کسی اور کو بھی نہیں ہونا چائیے... نادیہ کی بات پر وہ خاموش ہو گئیں...

لیکن مریم کے کان میں ان کی بات پہنچ گئ تھی... ابھی تو اسی یہی باتیں برداشت کرنی تھیں اور نہ جانے کتنے برس تک یہ تو وہ بھی نہیں جانتی تھی..... آفاق نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تسلی دی... مریم مسکرانے لگی...

جب اللہ نے ہمسفر اچھا دیا ہے تو پھر یہ سفر بھی اچھا ہی گزر جائے گا مریم اللہ کے احسان پر مطمئن سی ہو گئ....

****

آٹھ ماہ بعد:

مریم آنکھیں موندیں بیڈ پر لیٹی تھی اور باقی سب بھی اسی کمرے میں موجود تھے...

جیسے ہی نرس بےبی کو اندر لے کر آئ آفاق بول پڑا...

سب سے پہلے میں دیکھوں گا...

جی نہیں میں اس کا بڑا پاپا ہوں تو پہلے میں دیکھوں گا... آفاق کو شایان نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بھئ نہیں میں اس کی دادی ہوں تو پہلے میں دیکھوں گی....

مریم اور نور مسکراتی ہوئیں انہیں بحث کرتے دیکھ رہیں تھیں...

ایسا کرتے ہیں مریم سے پوچھتے ہیں...نور اونچی آواز میں بولی

ہاں یہ ٹھیک ہے سب رضامند ہو گۓ...

یہ گھر میں آنے والا پہلا بچہ تھا جس کا سب کو بے حد انتظار تھا اور پرجوش بھی تھے کہ پہلی بار گھر میں کسی بچے کی کھلکاریاں سننے کو ملیں گیں....

سب سے پہلے پھوپھو کو دیکھنے دیں ان کا حق پہلے ہے... مریم آہستہ سے بولی

لاؤ بھئ دو ہماری گڑیا کو... خالہ نرس سے لیتی ہوئیں بولیں...

ماشاءاللہ مریم بلکل تم پر گئ ہے ہو بہ ہو... نادیہ اس کی نظر اتارتی ہوئیں بولیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق نے اسے گود میں اٹھایا تو آنکھوں میں نمی آ گئ وہ بلکل مریم کی کاپی تھی آفاق اس کے منہ پر بوسہ دینے لگا

آفاق کو لگا تھا شاید وہ اس بچے کو اپنا نہ سکے یا وہ پیار نہ دے سکے جو اس کا حق ہے لیکن یہ معصوم سی گڑیا اس کے دل کو بھا گئ تھی وہ مبہوت سا اس ننھی سی جان کو دیکھ رہا تھا دنیا کی سب سے بڑی خوشی ملی تھی اسے ....وہ بھی بیٹی کا باپ بننے کی آفاق خوشی سے نحال ہو گیا

اسے لگ رہا تھا یہ اسی کی بیٹی ہے اللہ نے آفاق کا دل کشادہ کر دیا اور اس نے کھلے دل سے اسے اپنی بیٹی ہونے کا درجہ دیا

آفاق ہمیں بھی موقع دے دو... نور خفگی سے بولی

...شایان نے سب سے آخر میں پکڑا اسے

یار آفاق دیکھو یہ تو بلکل گلابو لگ رہی تھی پانچ منٹ تک ...اسے دیھنے کے بعد شایان بولا

گلابی ہونٹ,گلابی گال... شایان مسکراتے ہوئے بول رہا تھا

مام یہ دیکھیں پھر آپ کہتیں ہیں یہ لڑکیوں کو نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھتے... آفاق نے نمی صاف کرتے ہوئے ہانک لگائ

بھئ یہ تو ہماری ڈول ہے اسے تو دیکھے گے ہی اور ہماری بیگم بھی غصہ نہیں ہوں گی اس پر... شایان اس کے روئ جیسے گال کھینچتے ہوئے بولا

مجھ بد بخت کی بیٹی کو اتنا پیار ملے گا مجھے معلوم ہی نہیں تھا بے شک اللہ نے مجھے میری اوقات سے زیادہ نوازا ہے میں اس سب کے قابل نہ تھی لیکن پھر بھی مجھ پر اتنی عنایات کی گئیں

مریم کی آنکھوں سے آنسو روانہ ہو گۓ

یااللہ میں تیرا جتنا شکر ادا کرو کم ہے تو نے مجھے سنبھال لیا... مریم کا دل بھر آیا

بھائ ذرا مجھے ایلفی لا کر دیں... آفاق سنجیدگی سے بولا

یہاں کیا کام ؟؟

میں مریم کی آنکھوں میں ڈالوں تاکہ جہاں سے آنسو نکلتے ہیں وہاں سے راستہ ہی بند ہو جاۓ... آفاق کی بات پر سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکرانے لگے

اچھا جی تو ہماری ڈول کا نام ہو گا... آفاق پر سوچ انداز میں اسے اٹھاتے ہوئے بولا

یار بول بھی دو اتنا سسپینس کیوں کرئیٹ کر رہے ہو... شایان بے صبری سے بولا

مرال... وہ پیار سے مرال کو دیکھتے ہوئے بولا

...ایم سے مریم ایم سے مرال ہے نہ زبردست

...بلکل... نادیہ نے اس کی تائید کی

نادیہ, شایان,نور اور آفاق کو اس بات کا علم تھا کہ یہ بیٹی آفاق کی نہیں ہے باقی

رشتہ داروں کو انہوں نے یہی کہا کہ مرال وقت سے پہلے ...پیدا ہوئ ہے جب کہ وہ اپنے صحیح وقت پر پیدا ہوئ تھی

...شایان چلتا ہوا نور کے پیچھے کھڑا ہو گیا

ایک دن سب ایسے ہی ہمارے بےبی کو دیکھ رہے ہوں گی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کے گال سرخ ہو گۓ.... اس نے شرماتے ہوۓ سر جھکا لیا اور آہستہ سے انشاءاللہ بولا

کچھ ہی دیر میں نور کے ماما اور پاپا بھی آ گۓ

پاپا نے مرال کو گود میں اٹھایا

بیگم دیکھیں بلکل ایسا لگ رہا ہے پچس سال پیچھے چلا گیا ہوں جب مریم کو پہلی بار دیکھا تھا بلکل ایسی ہی تھی

وہ بلکل مریم کی کاربن کاپی تھی صرف اس کے بال بھورے تھے اور مریم کے سیاہ اور وہ تھوڑی صحت مند تھی مرال کے برعکس مریم کمزور تھی...

اس عرصے میں مریم سر تا پیر بدل چکی تھی پینٹ شرٹ پہننا اس نے چھوڑ دیا نماز باقائدگی سے پڑھتی فضول خرچی نہیں کرتی یہاں تک کہ کبھی کبھی آفاق اسے کنجوس کہ دیتا

آفاق میں نے جو حالات دیکھے ہیں نہ اس کے بعد مجھے ہر چیز کی قدر آ گئ ہے اب چیزوں کا بے دریغ ضیاع میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کر سکتی یہ اللہ کی نعمتیں ہیں جتنی ضرورت ہو اتنی ہی لیں ضائع کرنے کی کیا ضرورت ہے جب ختم ہو جائے گی دوبارہ لے لیں گے.... اور آفاق اس کی باتوں پر مسکرا دیتا وہ اسی رنگ میں ڈھل چکی تھی جس رنگ میں آفاق اسے دیکھنا چاہتا تھا اور شاید یہ اس واقعے کے بنا ممکن نہ ہوتا...

****

دو ماہ بعد:

شایان اور آفاق ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے تھے اور نور کھانا لگا رہی تھی

شایان نے کھانا شروع کیا...

واہ واہ آفاق میرا دل کر رہا ہے جس نے یہ کھانا بنایا ہے اس کے ہاتھ چوم لوں... شایان نور کی جانب شرارت سے دیکھتے ہوئے بولا

مریم ملازمہ کو بلانا بھائ نے اس کے ہاتھ چومنے ہیں... آفاق ہنستے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....امممم ہممم سارا مزہ کر کرا کر دیا تو نے آفاق

شایان منہ بناتے ہوئے بولا... نور بھی اس کے ساتھ والی چئیر پر بیٹھ کر مسکرانے لگی...

....کھا کر سب لاؤنج میں بیٹھ گۓ

مرال آپ مجھے بولیں گیں بڑی ماما... نور پیار سے بولی

اور مجھے بڑے پاپا... شایان نے بھی حصہ ڈالا

اور مجھے چاچو.... آفاق نے لقمہ دیا

شایان نے اس کی کمر پر دھپ لگائ

یار ماما پاپا آپ دونوں بن گۓ تو میں نے سوچا ہم چاچو چاچی بن جاتے ہیں کیوں مریم؟؟؟ آفاق اسے بھی شامل کرتے ہوئے بولا

جی نہیں مجھے تو یہ ماما ہی بلائے گی اور آپ کو پاپا...مریم مسرور سی بولی

شایان اور آفاق اکثر مرال کو لے کر جھگڑتے رہتے اب بھی وہ دونوں شروع ہو گۓ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال کو میں باہر لے کر جاؤں گا.... شایان نور سے اسے لیتے ہوئے بولا

نہیں بھائ میں جاؤں گا

دیکھ آفاق میں بڑا ہوں اس لیے میرا حق زیادہ ہے سو تو کل لے جانا آج میں لے جاؤں گا...

مام یہ کیا بات ہوئ بھائ ہمیشہ یونہی کہ کر مرال کو لے جاتے ہیں... آفاق منہ بناتے ہوئے بولا شایان تم بڑے ہو اس لیے دل بڑا کرو اور اسے لے جانے دو شاباش...نادیہ اسے پیار سے سمجھانے لگیں...

جی نہیں کہ کر شایان باہر چل دیا...

آفاق جل کر رہ گیا

آپ کے بچے ہوں گے نہ دیکھنا پھر آپ کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دوں گا...

وہ بعد کی بات ہے تب دیکھی جائے گی... کہ کر شایان باہر نکل گیا...

بھابھی مجھے آپ سے بات کرنی ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آؤ کمرے میں چل کر کرتے ہیں شایان تو اب گھنٹہ گزار کر ہی آئیں گے... نور اس کے ساتھ چلتی ہوئ اپنے کمرے میں آ گئ...

بھابھی میں چاہتی ہوں مرال کی تربیت آپ کریں جیسی آپ نیک اور اچھی ہیں
میری بیٹی کو بھی اپنے جیسی بنانا میں نہیں چاہتی وہ اپنی ماں جیسی بنے جس کا کوئ کردار ہی نہیں ہے.... بولتے بولتے مریم کے آنسو چھلک پڑے

اسے میری جیسی مت بننے دیجیے گا بھابھی پلیز.... مریم نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دئیے...

مریم پاگل ہو کیا ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہوں یہ بات الگ ہے کہ میں بھی اسے وقت دیا کروں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم خود کو یوں کہو.....

نور اسے گلے لگاتی ہوئ ڈپٹنے لگی... مریم پر سکون سی مسکرا دی...

وہ دونوں باہر نکلیں تو نادیہ خفگی سے انہیں دیکھنے لگیں....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا خالہ؟ نور آنکھوں میں حیرت لیے بولی

تم دونوں کو تو سمجھ ہے تھوڑی سی اپنے شوہر کو بھی دے دو نیچے دیکھو زرا ایک مرال کے لیے سائیکل لے آیا ہے تو دوسرا کار بتاؤ بھلا اتنی سی بچی کہاں یہ چیزیں چلا سکتی ہے...

نور اور مریم بیک وقت مسکرائیں...

اف خالہ جان آپ کو معلوم تو ہے گھر میں فسٹ بے بی آیا ہے اسی لیے سب بہت پر جوش ہیں شایان کا بس چلے تو آج ہی اسے ڈاکٹر بنا دیں...

نور کی بات پر نادیہ اور مریم دونوں مسکرانے لگیں...

میں آتی ہوں شایان آ گۓ ہیں واپس... نور فکر سے کہتی ہوئ زینے اترنے لگی..

شایان اسے دیکھتا ہوا کھڑا ہو گیا اور ہاتھ پکڑ کر پچھلے گارڈن میں لے آیا...

شایان خیریت تو ہے آپ کو... نور ماتھے پر تیور ڈالتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کیا ہے نہ بیگم صاحبہ اب آپ کے بغیر دل ہی نہیں لگتا شایان نور کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا...

اچھا جی پھر آپ گھر میں ہی رہا کریں میری ہیلپ کروایا کریں.... نور اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہوئ بولی

میرا بس چلے تو آفس لنچ کے ساتھ تمہیں بھی پیک کر کے لے جاؤں...

نور مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی

شایان نے گلاسز اتار کر رکھ دیں

آپ تھک گۓ ہیں؟؟ نور پریشانی سے بولی

نہیں مجھے تمہارے پاس سکون ملتا ہے اسی لیے تمہارے پاس آرام کرتا ہوں... شایان نے نور کے نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اور ان پر اپنے ہونٹ رکھ دئیے....

شایان ؟؟ نور نے کافی دیر بعد اسے مخاطب کیا

جی میری جان... شایان کے اس انداز پر نور کنفیوز ہو جاتی بولیں بھی اب... وہ آنکھیں بند کیے ہوۓ تھا

آپ سے میں نے کچھ کہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہا تھا میری جان نے؟؟ شایان سمجھ چکا تھا جان بوجھ کر انجان بننے لگا

آپ بھول گۓ... نور اداسی سے بولی

...جی میں بھول گیا مجھے یاد کروا دیتیں نہ

مجھ سے بات مت کریں آپ جائیں اب آپ کو روم میں بھی نہیں آنے دوں گی... نور خفا ہو گئ...

شایان اٹھ کے اس کے سامنے بیٹھ گیا گلاسز لگا کر بولنے لگا

میری جان آپ کو پتہ ہے نہ مجھے آپ کے علاوہ کچھ یاد نہیں رہتا تو یاد دہانی کروا دیتیں... شایان کی بات سے نور کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آ گئ

دو دن بعد ہماری فلائٹ ہے.... شایان اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوۓ بولا

...سچی

مچی... شایان اسی کے انداز میں بولا

تھینک یو... نور اس کے کندھے پر سر رکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا ہو سکتا تھا کہ میں بھول جاتا مار نہیں کھانی تھی مجھے...

اچھا جی تو میں آپ کو مارتی ہوں...

بلکل تشدد کرتی ہو ہائے اب میں کسے اپنا دکھ سناؤں... شایان دہائ دیتے ہوئے بولا

شایان آپ کتنے بڑے ڈرامے باز ہیں نہ... نور اس کی بازو پر چٹکی کاٹتی ہوئ بولی

یہ دیکھو میں میڈیا کو بلاتا ہوں کیسے شوہر کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے...

خاموش فضا میں نور کے قہقہے گونجنے لگے... پیڑ پودے سب خاموشی سے انہیں سن رہے تھے رات کا یہ منظر مزید حسین ہو گیا تھا... دونوں گھاس پر لیٹ گۓ اور چاند کو دیکھنے لگے...

معلوم ہے شایان مجھے آپ اس چاند کی طرح لگتے تھے اور اپنا آپ ستاروں کی مانند لگتا جو آپ کے قریب رہ کر بھی آپ سے بہت دور کبھی کبھی مجھے لگتا تھا میں ان ستاروں کی طرح کبھی آپ تک رسائ حاصل نہیں کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکوں گی ہمیشہ ایسے ہی بس دور دور سے آپ کی چاہ میں ساری زندگی گزار دوں گی...

اور اب کیا لگتا ہے آپ کو؟؟؟

اب مجھے لگتا ہے کہ میرا وہ سفر تمام ہوا مجھے آپ مل گۓ تو ایسا معلوم ہوتا ہے ساری دنیا مل گئ ہو ایک انسان میں مجھے میری ساری کائنات نظر آتی ہے اور میں خوش ہوں کہ یہ میری کائنات ہے جس پر صرف اور صرف میرا حق ہے...

یہ شایان کی محبت تھی جس نے نور کو اعتماد بخشا تھا اور نور کی محبت نے شایان کو بدل دیا تھا.....

معلوم ہے نور مجھے یہ آسمان بہت خالی خالی لگتا ہے..

کیوں ؟؟؟ نور کو حیرت ہوئ

کیونکہ چاند تو اتر کر میرے آنگن کی زینت بن گیا ہے...

نور نے مسکرانے پر اکتفا کیا...

چاچو کی فیملی اسلام آباد شفٹ ہو گئ تھی کیونکہ انہوں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں اپنا بزنس شروع کر لیا تھا پہلے تو وہ شایان کے پاپا کا بزنس سنبھال رہے تھے لیکن چونکہ شایان واپس آ گیا تھا اسی لیے اس نے کنڑول واپس لے لیا ان سے....

****

مریم آفاق کے ساتھ باہر کھانا کھانے گئ...

آفاق بل دے کر اٹھنے لگا تو اس کی نظر مریم پر پڑی جو مرال کو اٹھائے پتھر کی بنی تھی..

مریم کیا ہوا؟؟ آفاق اس کا شانہ ہلاتے ہوئے بولا

مریم خاموش رہی

آفاق نے اس کی نظروں کا تعاقب کیا تو سمجھ گیا کہ یہی شخص حسن ہے...

تم ٹھیک ہو مریم ؟؟؟

ہاں میں ٹھیک ہوں.... ایک لمحہ لگا تھا اور مریم پھر سے ایک سال پیچھے چلی گئ تھی.. حسن سر تا پیر تک مریم کا جائزہ لیتا اپنی گرل فرینڈ کو سنبھالتا ہوا باہر نکل گیا...

کچھ لوگوں کو اس دنیا میں سزا نہیں ملتی اللہ انہیں چھوٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیتا ہے کیونکہ ان کا حساب آخرت والے دن طے ہے اسی لیے وہ دنیا میں ایک سراب کے پیچھے بھاگتے ہیں یہی ان کی دنیا میں سزا ہے کیونکہ جو اللہ کی پکڑ میں آ جاتا ہے وہ اپنے گناہوں سے توبہ کر لیتا ہے تو ایسے لوگوں کو تو توبہ کا بھی موقع نہیں ملتا اصل زندگی تو آخرت کی ہے جب وہی خراب کر لی تو پھر کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا نہ ہی وہاں معافی ملے گی

..مریم نے سر پر اچھے سے دوپٹہ لے رکھا تھا

آج واک کرتے ہوئے جاتے ہیں... باہر نکلتے ہی آفاق بولا

لیکن آفاق واک کرتے ہوئے تو تھک جائیں گے مرال بھی سو گئ ہے...

لاؤ مجھے پکڑا دو مرال کو... آفاق اس سے لیتے ہوئے بولا

مرال کو آفاق نے کندھے سے لگا لیا اور دوسرے ہاتھ سے مریم کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا

دونوں خاموش تھے راستے بھی خاموش تھے لیکن ان کے بیچ خاموشی بول رہی تھی جسے دونوں بخوبی سمجھ رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق مجھ سے کوئ گلہ تو نہیں؟؟؟ مریم نے ڈرتے ہوئے پوچھا

...تم نے موقع ہی نہیں دیا کوئ شکایت کا

...وہ دونوں واپس گاڑی کے پاس آ گۓ

آفاق نے مرال کو پیچھے لٹایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی...

آفاق کیا ہمیشہ ایسے ہی پیار کرتے رہو گے؟؟ مریم کی آواز بھیگ گئ

بلکل تمہیں کیا لگتا ہے میں بدل جاؤں گا کبھی نہیں... آفاق اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیے بولا

...اور ہاں میں تمہیں ہمیشہ ایسے پیار نہیں کروں گا

آفاق کی بات پر مریم کا دل ڈر کے مارے دبک کر پہلو میں بیٹھ گیا

میں اس سے زیادہ پیار کروں گا

کہتے ہوئے آفاق نے مریم کی بے داغ پیشانی پر بوسہ دیا اور مریم اس کے سینے سے لگ گئ... آفاق نے اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....گرد بازو حمائل کر کے خود میں سمیٹ لیا

****

شایان اور نور حج پر جا رہے تھے پورا گھر مہمانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا....

مریم اِدھر سے اُدھر بھاگ رہی تھی

حیرت ہے ان لوگوں نے خدا جانے کیوں اپنے بیٹے کے لیے بھگوڑی لڑکی کا انتخاب کیا.. وہاں موجود خواتین نے اپنا پسندیدہ کام شروع کیا

سہی کہ رہی ہو ایسی لڑکی کو تو آس پاس بھی بھٹکنے نہ دیں اور انہوں نے بہو بنا لیا حیرت ہے بھئ حیرت ہے.....

مریم ان کے پیچھے آ کر بیٹھی ہی تھی کہ یہ سب سن کر اس کا دل بجھ گیا وہ آنسو پیتی اپنے کمرے میں چل دی... دروازہ بند کر کے مریم دل کھول کر روئ

خدا تو معاف کر دیتا ہے لیکن بندہ نہیں کرتا..

مریم تم نے خود اپنی مرضی سے اس راہ کا انتخاب کیا تھا پھر اب کیوں روتی ہو... آج پھر سے اس کا ضمیر اسے چپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کروا گیا...

بلکل جب میں نے یہ سب خود اپنے نصیب میں لکھا ہے پھر مجھے یہ زیب نہیں دیتا لیکن کیا کروں اللہ پاک میں بھی تو انسان ہو میرا بھی دل دکھتا ہے لیکن شاید لوگ تو مجھے انسان سمجھتے ہی نہیں ہیں جب میرا ان سے کوئ تعلق ہی نہیں ہے پھر انہیں کیا اختیار ہے میری زندگی میں دخل دینے کا آخر وہ اپنے کام سے کام کیوں نہیں رکھتے سب کچھ بھول سکتے ہیں لیکن دوسروں کے زخموں پر نمک چھڑکنا نہیں بھولتے کم سے کم اس چیز کا ہی خیال کر لیں ایک نیک کام کے لیے مبارکباد آپ دینے آئے ہیں تو کیا اس طرح کی باتیں زیب دیتیں ہیں میں گناہگار ہوں تو وہ لوگ بھی تو گناہگار ہیں کسی کا دل دکھانا خدا کو کتنا ناپسند ہے کیا یہ نہیں جانتے لوگ دوسروں کے معملات کی پوری خبر رکھتے ہیں اور جس بات سے خبردار ہونا چائیے اس سے لاعلم رہتے ہیں لیکن کوئ نہیں اللہ پاک آپ نے مجھے اتنے اچھے رشتے عطا کیے ہیں کہ میں ان لوگوں کی پرواہ نہیں کروں گی میرا کام ان رشتوں کو خوش رکھنا ہے جو مجھ سے جڑے ہیں ان سے وفا کرنی ہے بس یہ سب تو میں جانتی ہوں میرے قبر میں جانے کے بعد بھی ختم نہیں ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گا... مریم بے دردی سے آنسو صاف کرتی ہوئ کھڑی ہو گئ اور خود کو سیٹ کرنے لگی..

بس میری بیٹی کے نصیب اچھے کرنا اسے کوئ دکھ نہ ملے یااللہ وہ سر اٹھا کر جی سکے

میں نہیں چاہتی کہ اپنی ماں کی وجہ سے لوگ اس کا بھی جینا محال کر دیں...

****

نور منہ اندھیرے شایان کا ہاتھ تھامے حرم میں داخل ہوئ...

جونہی کعبے پر نظر پڑی دونوں ہی دنیا بھول کر اسی میں کھو گۓ

کتنے ہی لمحے یونہی بیت گۓ وہ دونوں ایک دوسرے سے بھی بیگانہ ہو گۓ اگر یاد تھا تو صرف نظروں کے سامنے کعبہ...

نور جیسے ہی اس ٹرانس سے باہر نکلی اس کے لبوں سے دعا نکلی

یااللہ ہماری جھولی اولاد کی نعمت سے بھر دینا... ایک موتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نور کے گال پر آ گرا

یہ اب تک کی بہترین صبح تھی

سنگ مر مر کے فرش پر چلتے ہوئے لگ رہا تھا یہ اس دنیا کا حصہ نہیں ہے... شایان نے نور کا ہاتھ چھوڑا اور فرش پر بیٹھ گیا نور اس سے کچھ فاصلے پر اس کے پیچھے بیٹھ گئ.

بے اختیار ہی اس کی آنکھوں سے آنسو روانہ ہو گۓ اللہ کی عنایتیں یاد آنے لگیں.

اللہ پاک میرا آپ پر یقین کئ گنا بڑھ گیا ہے آپ نے یہ رشتہ جوڑا اور میں نے قبول کیا آپ نے مجھے آزمایا اور میں صرف اس یقین کے سہارے آگے بڑھتی رہی کہ میرا رب میرے ساتھ ناانصافی نہیں کرے گا میرے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دے گا اور الحمداللہ آپ نے مجھے سرخرو کیا اگر شایان کو میرا محرم بنایا تو ان کے دل میں میرے لیے محبت بھی ڈال دی آج میرے یقین کی جیت ہوئ ہے میرا بھروسہ جیت گیا آپ نے مجھے خالی نہیں لوٹایا مجھے مایوس نہیں کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو آپ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے محبت بھی ایسی کہ مجھے خود بھی رشک آنے لگتا ہے بے شک جن کی امیدیں اللہ سے جڑی ہوں وہ کبھی ناامید نہیں ہوتے

انسان سے مدد مانگو تو دو صورتیں ہیں اگر مل جائے تو احسان اور نہ ملے تو ندامت

جب کہ اللہ سے مدد مانگنے کا فائدہ ہے

مل جائے تو عطا نہ ملے تو بہتری

کیونکہ وہ ذات ہمارے ساتھ نہ کچھ برا کرے گی نہ ہی ہونے دے دی...ہر چیز کے پیچھے کوئ نہ کوئ وجہ ضرور ہوتی ہے بات صرف اتنی ہے کہ صبر کا دامن تھامے انتظار کریں ایک دن سب سمجھ آجائے گا اور اس دن زبان پر شکر کے سوا کچھ نہ ہوا گا ضرورت ہے تو صرف اس پاک ذات پر بھروسہ کرنے کی اپنا آپ سونپنے کی بس ایک بار خود کو اللہ کی رضا پر راضی کر لو اس کے بعد وہ ہو گا وہ جو تیری چاہ ہے

..نور شکرانے کے نفل ادا کرنے لگی

شایان کافی دیر خاموش بیٹھا کعبے کو دیکھتا رہا آج ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عورت مجھے یہاں لے آئ ہے اور میں کعبے کی کشش سے باہر نہیں نکل پا رہا.....

شایان کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا..

یااللہ میں نے آپ سے ایک عورت کو مانگا ہے جس سے میں نے بہت محبت کی آپ کے سامنے گڑگڑا رویا لیکن آپ نے مجھے وہ عورت نہ دے اور اس کے بدلے جو عورت مجھے ملی وہ لاکھوں نہیں کڑوروں میں ایک ہے مجھے لگتا تھا میں مِیرا سے محبت کرتا ہوں لیکن محبت کرنا تو مجھے نور نے سکھائ اور آج میں نور سے بے تحاشا مبحت کرتا ہوں اتنی کی اب مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کبھی مِیرا سے محبت کی ہو گی.....

آپ نے مجھے وہ نہیں دی جو میری چاہ تھی آپ نے مجھے وہ دی جو آپ کی چاہ تھی اور بے شک آپ کا انتخاب لا جواب ہے آپ نے مجھے بہتر نہیں نوازا بلکہ بہترین سے نوازا ہے.....

انسان بیوقوف ہے نہیں جانتا کہ کون سی چیز میرے حق میں بہتر ہے اور کون سی نہیں لیکن اللہ سب جانتا ہے اس لیے وہ ہمیں وہ چیز نہیں دیتا جو ہم چاہتے ہیں وہ ہمیں وہ چیز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیتا ہے جو ہمارے حق میں بہتر ہے اور الحمداللہ آج مجھے اس بات پر یقین آ گیا ہے میرے لیے نور کا انتخاب ہی بہترین ہے دیر سے سہی لیکن سمجھ میں آ گیا یااللہ آج میرے پاس سب ہے لیکن اولاد کی نعمت سے ہم محروم ہیں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ہمیں یہ نعمت نہیں مل سکتی لیکن مجھے یقین ہے اللہ ہماری جھولی کو بھر دے گا ہمیں خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا یااللہ میں بھی باقی سب کی طرح خودغرض ہوں اپنے مطلب کے لیے آیا ہوں لیکن بس مجھے آپ معاف کر دینا میری کوتاہیوں کے لیے میری یہی کوشش ہے کہ میں اپنی ہر غلطی کا ازالہ کر کے نور کو وہ سب بھلا دو جو تکلیفیں میں نے اسے دیں...

شایان اردگرد سے بےخبر اپنے خالق حقیقی سے محو گفتگو تھا...

اس نے دعا مانگ کر ہاتھ منہ پر پھیرا اور پیچھے نور کو دیکھا تو وہ غائب تھی...

شایان ہڑبڑا کر کھڑا ہو گیا...

حرم لوگوں سے بھرا ہوا تھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کہاں چلی گئ... شایان پریشانی سے سوچنے لگا

وہ اِدھر اُدھر تیزی سے نظریں گھما رہا تھا جب سامنے سے وہ مسکراتی ہوئ دکھائ دی شایان کی بے قرار دھڑکنوں کو قرار مل گیا...

نور کہاں چلی گئیں تھیں تم؟؟ شایان خفگی سے بولا

وہ میں پانی لینے گئ تھی... نور بوتل دکھاتی ہوئ بولی

پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا...

سوری آئیندہ خیال رکھوں گی...

تمہیں پتہ ہے نہ تم میری سانسوں کا حصہ ہو تمہارے بغیر میں جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا میری دھڑکنیں تمہارے دم سے چل رہیں ہیں تم ہو تو میں ہو تم نہیں تو میں بھی نہیں سیدھی سی بات ہے نور

تم بن جینا ممکن نہیں

تم بن جینا ممکن نہیں

نور نے مسکرا کر سر اس کے شانے پر رکھ دیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ختم شد.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tum Bin Jeena Mumkin Nahi| By Hamna Tanveer(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel